اُردو کا
گلدستہ
تیسرا ایڈیشن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

رہنمائے اساتذہ

گیندا

دوسری جماعت کے لیے

فوزیہ احسان فاروقی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبہ و طالبات دونوں لُطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبہ و طالبات اور اساتذہ کا ذوق وشوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق ، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء وتجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب سے مطابقت
- سُننے اور بولنے کی سرگرمیاں ، گروپ اور جوڑیوں میں کام کے مواقع کی فراہمی
- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ (معروضی سوالات ،تحریری جوابات کے سوالات ، قواعد ، خوش خطی کی مشقیں)
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- معمّے ، لفظی کھیل اور ایسی دوسری سرگرمیوں کا اضافہ
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (الفاظ کی فہرست)

اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ دو میقاتوں/ میعادوں میں تقسیم نصاب (مجوّزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصّہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔
۲۔ اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)
۳۔ تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر لگانے کے نمونے
۴۔ کتاب ، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت
۵۔ تدریسی مواد کی وضاحت
۶۔ حل شدہ مشقیں
۷۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت (حل شدہ معمّے ، لفظی کھیل ، املا کا طریقۂ کار)
۸۔ قواعد ، تفاہیم ، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری ، نثر پارے ، پیرا گراف ، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

اُمید ہے کہ یہ رہنمائے اساتذہ ، اساتذہ کے لیے مددگار اور رہنما ثابت ہوں گی ، ان شاء اللہ۔

فوزیہ احسان فاروقی

فہرست

مقاصد برائے درسی کتاب گینداv..................................
تقسیم نصاب برائے پہلی میقات/میعادvi..................................
تقسیم نصاب برائے دوسری میقات/میعادvii..................................
خصوصی ہدایات برائے اساتذہ viii..................................
تجویز کردہ مددگار مواد (معاون کتاب 'کرن') xv..................................
تجویز کردہ مددگار مواد (خوش خطی) xvi..................................

ابتدائی حصّہ

ابتدائی حصّے کے مقاصد ١
تختۂ نرم کی تجاویز ٢
ابتدائی حصّے کا بقیہ کام ٣

یونٹ ١ : رشتے

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی..................................٧
تختۂ نرم کی تجاویز ٩
یونٹ کا بقیہ کام ١٠

یونٹ ٢ : گھر

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی..................................٣٤
تختۂ نرم کی تجاویز ٣٦
یونٹ کا بقیہ کام ٣٧

یونٹ ٣ : عیادت

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی..................................۵۵
تختۂ نرم کی تجاویز ۵٧
یونٹ کا بقیہ کام ۵٨

یونٹ ۴ : خیال رکھنا

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی..................................٧٣
تختۂ نرم کی تجاویز ٧۵
یونٹ کا بقیہ کام ٧٦

یونٹ ۵ : سواریاں

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی..................................٩٣
تختۂ نرم کی تجاویز ٩۵
یونٹ کا بقیہ کام ٩٦

یونٹ ٦ : باغ

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی..................................١٠٨
تختۂ نرم کی تجاویز ١١٠
یونٹ کا بقیہ کام ١١١

سرگرمیوں کے لیے گتّے کے تراشوں کے خاکے..................................١٢٩

مقاصد برائے درسی کتاب گیندا

صوتیات

- بنیادی مصوّتے 'ا ، و ، ی ، ے' ، ثانوی مصوّتے 'ُو' ، نیم ثانوی مصوّتے (ـِ ، ـَ ، ـُ) ، مَد (ٓ) اور تشدید (ّ) کی سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ۔
- ثانوی مصوّتے 'َو ، َے' ، انفیائی مصوّتے (بنیادی) 'اں ، وں ، ِیں ، یں' اور (ثانوی) 'ُوں ، َوں ، َیں' اور 'و' کی آوازوں کا تعارف۔

ذخیرۂ الفاظ

- موضوعات کے تحت منتخب الفاظ کی پڑھائی اور لکھائی ، رشتے داروں ، رنگوں ، سواریوں، جانوروں ، پرندوں ، دِنوں ، پھولوں ، اشکال ، نمازوں ، کھانوں اور کھیلوں کے نام۔

قواعد

- مذکّر مؤنّث ، 'ع غ' ، 'ک گ' اور 'ہ' کی اشکال ، 'ج چ ح خ' اور 'م' سے ملتے ہوئے حروف کی اشکال ، متضاد الفاظ ، اِسم ، کلمہ اور مہمل ، فعل فاعل مفعول ، امر و نہی ، عددی ترتیب ، 'ے' اور 'یں' کے ساتھ جمع بنانا ، حروفِ جار ، ماضی حال مستقبل ، امالہ ، ختمہ اور سوالیہ نشان کا استعمال ، پہلے اور بعد جیسے مختلف نظریات کا تعارف۔

تفہیم

- تصویر کے ساتھ دُرست جملے لکھنا ، عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا ، مختلف مشقیں ، وقت بتانا ، ٹریفک کے نشانات ، پہیلیاں بُوجھنا / بنانا اور اشکال پہچاننا۔

تحریری استعداد

- سوالوں کے جواب پیراگراف کی شکل میں لکھنا ، تہنیتی کارڈ (سالگرہ ، صحت یابی ......) بنانا ، پمفلٹ بنانا ، کہانی پر تبصرہ ، نظم نگاری ، نثر نگاری ، شعر کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا۔

موضوعات

- رشتے، گھر، عیادت ، خیال رکھنا ، سواریاں اور باغ۔

گنتی

- ہندسوں اور الفاظ میں ۱ سے ۲۰ (ایک سے بیس) تک۔

تقسیم نصاب برائے جماعت دوم

پہلی میقات/ میعاد یونٹ نمبرا ، ۲ ، ۳

مجوّزہ وقت : پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
اعادہ : • بنیادی مصوّتے (ا و ی ے) تین اور چار حرفی الفاظ • 'ی' اور 'ے' کی درمیانی اشکال • نیم ثانوی مصوّتے (ـَ ، ـِ ، ـُ) • مَد (~) • تشدید (ـّ) • 'و (ثانوی مصوّتہ) تعارف : • ارکان سازی و الفاظ سازی • 'و کی آواز (ثانوی مصوّتہ) جیسے : فَوج ، پَودا	• جملہ سازی • مذکّر مؤنّث (حقیقی اور غیرحقیقی) • 'ع غ' اور 'ک گ' کی اشکال • 'ج چ ح خ' اور 'م' سے ملنے پر حروف کی اشکال • علاماتِ وقف (سوالیہ ختمہ اور نشان) • متضاد الفاظ • اِسم • 'د ڈ ذ' کی اشکال • 'ہ' کی اشکال • کلمہ اور مہمل • فعل ، فاعل اور مفعول • الفبائی ترتیب • عددی ترتیب (پہلا ، پہلی...) • 'ر ڑ ز ژ' کی اشکال • امر و نہی	• تصویر کے نیچے دُرست جملہ لکھنا • واقعات کی ترتیب سمجھنا • تعلق سمجھنا (جانور اور ان کے گھر) • عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھنا • قائدِ اعظم اور وقت کی پابندی کے بارے میں پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا • صحت مند رہنے کے طریقے جان کر سوالوں کے جواب دینا	• رشتے دار یا دوست کے بارے میں سوالوں کے جواب سے پیراگراف لکھنا • کسی عمارت (گھر/اسکول) کے بارے میں سوالوں کی مدد سے لکھنا • نظم کو نثر (کہانی) کی صورت میں لکھنا • تہنیتی کارڈ بنانا • بیماری سے متعلق سوالوں کے جواب سے پیراگراف لکھنا	• حمد • نعت • میں اور میرا خاندان • خوشی کا دِن • پیاری آپی (نظم) • آنکھ مچولی • کھیل (نظم) • اللہ کا گھر • سارا کا گھر • چڑیا (نظم) • پاکستان ہم سب کا گھر ہے • پاکستان (نغمہ) • عیادت • شان بیمار ہوا • تیمار داری • پیشے

• موضوعات : رشتے ، گھر ، عیادت • گنتی : ہندسے اور الفاظ میں ۱ سے ۲۰ (ایک سے بیس)

ذخیرۂ الفاظ : رشتوں کے نام ، کھیلوں کے نام ، کھانوں کے نام ، گھر کے مختلف حصّوں کے نام ، جانوروں کے گھروں کے نام ، پیشوں کے نام

تقسیم نصاب برائے جماعت دوم

دوسری میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۴ ، ۵ ، ٦

مجوّزہ وقت : پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
اعادہ : • ی اور 'ـے' کا فرق • و اور 'ـُ' کا فرق تعارف : • ـَے (ثانوی مصوّتہ) جیسے : سَیر، پَیسے • نون غنہ 'ں' کی آوازیں • 'و' کی آوازیں	• واحد جمع - 'ہ' یا 'ا' کو تبدیل کرکے جمع بنانا • حروفِ جار • ماضی ، حال ، مستقبل • عددی ترتیب (پانچواں، پانچویں......) • واحد جمع - 'یں' لگا کر جمع بنانا • مذکّر مؤنّث (پرندے) • امالہ	• روشنی کے بارے میں عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا • وقت دیکھنا • ٹریفک کے اشارے پہچاننا (جلتی بجھتی بتّیوں کا کھیل) • پہیلیاں بُوجھنا/بنانا • حرارت کے بارے میں پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا • اشکال پہچاننا	• اللہ کی نعمتوں کا خیال رکھنے سے متعلق جملے لکھنا • کوئی کہانی پڑھ کر اس کے بارے میں تبصرہ لکھنا • اپنی پسندیدہ سواری کے بارے میں سوالوں اور اشاروں کی مدد سے پیراگراف لکھنا • الفاظ کی تبدیلی سے نئ نظم بنانا • سوالوں کے جواب سے الگ الگ پیراگراف لکھنا	• میں بڑا ہوں • موسم • پانی اللہ کی نعمت ہے (نظم) • بچّے کی دُعا (نظم) • اب کیا کریں؟ • آؤ جُھولا جُھولیں • سویرے اُٹھنا (نظم) • تتلی (نظم) • پہیلی بُوجھیے! • آؤ پَودے لگائیں • اسکول کی کتابیں (نظم) • برسات (نظم) • صحت اور صفائی • ہوائی جہاز (نظم) • انوکھی سواری (نظم) • ٹریفک کے اشارے (نظم) • باغ کی سیر • مِیدُو کا طوطا (نظم) • ہمارا چمن (نظم) • میں کیسی ہوں؟

• موضوعات : خیال رکھنا ، سواریاں ، باغ

ذخیرۂ الفاظ : موسموں کے نام ، سواریوں کے نام ، دنوں کے نام ، رنگوں کے نام ، پُھولوں کے نام ، نمازوں کے نام ، اشکال کے نام

OXFORD UNIVERSITY PRESS

خصوصی ہدایات برائے اساتذہ

اُردو تدریس کے اہم نکات

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے۔

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کی رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم/معلّمہ سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/ سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ طالبات کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے، 'اسمِ ضمیر' سکھاتے ہوئے ضروری ہے کہ 'اسم' کی تعریف کا اعادہ کر لیا جائے۔ یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/ آمادگی

دلچسپ طریقے سے تعارف کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی پُتلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھواسکوپ ......) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوّزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش۔ نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ و طالبات کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/ لکھائی آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔لکھائی کے لیے طلبہ و طالبات کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔
زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہرسبق/نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سُننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سُننا

زبان سکھانے کے لیے سُننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ اپنے دُرست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔ جواب دینے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے باقی طلبہ و طالبات کو غور سے سُننے کی ہدایت دیجیے۔
- کہانیاں ،نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سُنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبہ و طالبات کی غور سے سُننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سُن کرعمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔سُن کر ہدایات پرعمل کرنا ،مثلاً آپ کہانی سُنائیں اور دوبارہ سُنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سُن کر......)
- اِملا بھی سُن کرعمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ و طالبات کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی /نظمیں سُنانا ، پہیلیاں بُوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا، اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلوانا از حدضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ و طالبات کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے ،مثلاً اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ،نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم ازکم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سُننے سُنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ،نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے تاکہ طلبہ و طالبات ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دلچسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے اِن کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کی ریکارڈنگ سُنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے ضرور مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی: دُرست تلفظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ و طالبات کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوائیے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر اُنگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے۔ (ایک بچّہ اچھّا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)

  ۱۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سُنائیں۔

  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سُنائیں۔
- گروپ: گروپ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔ سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

طلبہ و طالبات کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا ، سوالات کے جوابات ازخود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجّہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

تفہیم بلحاظ بلوم کی ترتیب و تقسیم Bloom's Taxonomy

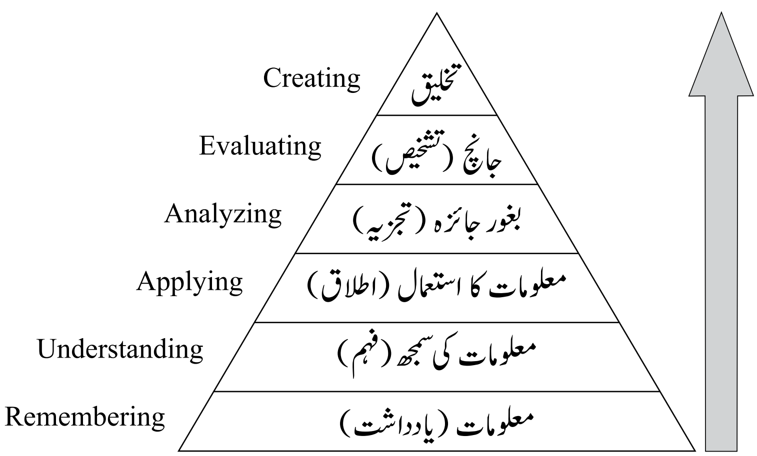

مثالی سوالات

۱۔ تمام کُتب : اپنے پسندیدہ کردار/منظر کی تصویر بنائیے۔
۲۔ تمام کُتب : کہانی کا کوئی اور عنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
۳۔ موتیا، صفحہ ۶۵ : 'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنائیے۔ (تخلیق)
۴۔ موتیا، صفحہ ۹۴ : رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنائیے، مثلاً اس گڑیا کے بھورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
۵۔ گیندا، صفحہ ۸۸ : ''پانی ضائع نہ کیجیے'' کے عنوان سے پوسٹرز بنائیے اور اسکول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
۶۔ کرن، صفحہ ۲۶ : یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگائیے۔ (فہم)
۷۔ نرگس، صفحہ ۳۱ : کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکائیے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جا سکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
۸۔ گل لالہ، صفحہ ۱۰۶ : ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلائیے۔ (تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing): جس میں طلبہ و طالبات کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی / انشا پردازی (Creative Writing): جس میں طلبہ و طالبات کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، پیراگراف، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خوش خطی

خوش خطی کی مشق پابندی سے کروانا انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر دُرست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اوّل اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جا کر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ و طالبات کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خوش خطی سلسلہ' کی کتابیں طلبہ و طالبات کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آ سکے گی۔

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوش خط لکھوانا ، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سُنایئے یا بچّے سے ہی پڑھوایئے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروایئے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ مثلاً کتابچے ، چارٹس ، پراجیکٹس ......

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: اِملا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھّی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ اب ان ہی الفاظ کا اِملا کروایئے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ پھر مِٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا اِملا لیجیے۔

۳۔ گھر سے اِملا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور اِملا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتایئے۔

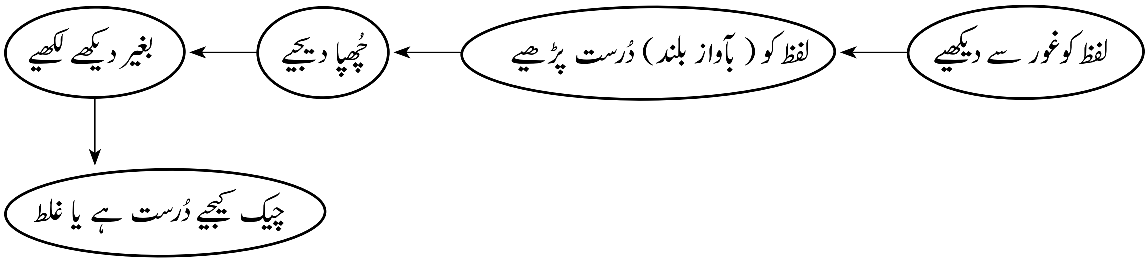

نوٹ : کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (فہرستِ الفاظ) پر بچّوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/سبق/ یونٹ کے لحاظ سے اِملا کے لیے یاد کروا کر اِملا لیتے رہیے۔

خود اصلاحی

اِملا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ و طالبات اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ و طالبات کو ان کی پنسلیں ،قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ و طالبات اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر (بورڈ) پر دُرست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبہ و طالبات تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ و طالبات کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- الفاظ کو وہ ہمیشہ دُرست کرکے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذہ کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ ،خوش خطی، حروف ملانا ، حروف الگ کرنا ، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ و طالبات کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اورنظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروائیے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

۲۔ اسی طرح ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ خوش خطی بھی کروائیے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے مثلاً سبق ''تیمار داری'' کا ڈراما بچّوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم/معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ و طالبات کا تلفظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنّف کا انٹرویو، روزانہ اُردو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبہ و طالبات کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

۶۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور اسمٰعیل میرٹھی گروپ۔ پھر دن مقرّر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔ مقرّرہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوش خط لکھیے۔ رِبن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب دونوں گروپ اپنی تیارکردہ نظمیں/ اشعار اچّھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سُنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچّھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

امید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ مؤثر ہوجائے گی۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- پہلے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- پہلی میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔
- چوتھے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- دوسری میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔

تجویز کردہ مددگار مواد

معاون کتاب ’کرن‘

دوسری جماعت کے طلبہ و طالبات کی پڑھائی کی مہارتوں کے فروغ اور رغبت بڑھانے کے لیے معاون کتاب ’کرن‘ ترتیب دی گئی ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

خصوصی ہدایت:
جماعت دوم کے طلبہ و طالبات کے زبان سیکھنے کے عمل میں روانی اور پختگی پیدا ہونی شروع ہو چکی ہوتی ہے۔ صوتی اور بصری دونوں طریقۂ تدریس اس عمل میں مددگار ہوتے ہیں۔

پڑھنے سے پہلے:
- کہانی کے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھانے شروع کیجیے۔
- کہانی کے عنوان کا تعارف کروائیے۔
- تصاویر بغور دیکھنے کا وقت دیجیے۔

مشاہداتی رپورٹ برائے معلّم/ معلّمہ۔ کلید: عمدہ ☐ بہتر ☐ مدد کی ضرورت ☐

بنیادی مہارتیں:
- پڑھنے سے رغبت ظاہر کرتی / کرتے ہیں۔ ☐
- پڑھتے وقت اپنی دُرستی خود کرتی / کرتے ہیں۔ ☐
- علاماتِ وقف کا خیال رکھتے ہوئے معانی سمجھ کر تاثرات سے پڑھتی/ پڑھتے ہیں۔ ☐
- مختلف اسلوب بیان (نظم/ نثر/ ڈرامے ......) پڑھ کر مزا لیتی/ لیتے ہیں۔ ☐

صوتیات:
- بنیادی مصوّتوں کے مفرد اور مرکّب حروفِ تہجّی سے مل کر بننے والے الفاظ کی درست ادائیگی کرسکتی/ سکتے ہیں۔ ☐
- ثانوی مصوّتے ’وَ‘ اور نیم ثانوی مصوّتوں (اعراب) کے الفاظ کی درست تلفّظ سے ادائیگی کرسکتی/ سکتے ہیں۔ ☐
- ثانوی مصوّتوں ’وَ‘ اور ’ےَ‘ کے الفاظ مثلاً ’شَوق‘ اور ’سَیر‘ کی درست ادائیگی کرسکتی/ سکتے ہیں۔ ☐

منتخب بصری ذخیرۂ الفاظ:
- جانوروں کے نام ☐
- سواریوں کے نام ☐

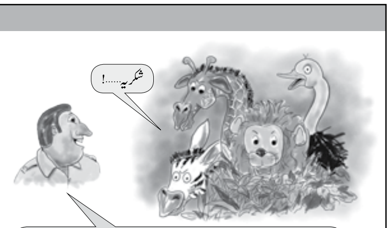

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۳۴

سوچیے: لکھیے: بنائیے:

۱۔ یہ کہانی آپ کو کیسی لگی؟ جواب چُن کر (✓) کا نشان لگائیے: (فہم)
بہت عمدہ ☐ عمدہ ☐ مناسب ☐
۲۔ اس کہانی کے سب سے پسندیدہ حصّے کی تصویر بنائیے اور مکالمے (جملے) نقل کیجیے۔
۳۔ کہانی کا سب سے پسندیدہ کردار کون سا تھا اس کا نام لکھیے اور پسندیدگی کی وجہ بھی لکھیے۔
مجھے .... کا کردار بہت پسند آیا کیوں کہ ....
۴۔ سب سے بُرا کردار کون سا تھا اور کیوں بُرا لگا؟
۵۔ اس کہانی کا کوئی اور نام رکھیے۔ ....

لکھیے:

۱۔ ’وَ‘ کی آواز کے الفاظ پر (✓) کیجیے: (صوتیات)
اَور ☐ بُرا ☐ شَوق ☐ پسند ☐ وجہ ☐
کَون ☐ عَورت ☐ کہانی ☐ دَوڑا ☐ فَوجی ☐

کردار بنیے:
- اس کہانی کو ڈرامے کی شکل میں پیش کیجیے۔

۳۵ OXFORD UNIVERSITY PRESS

’’اچھّا اب ایسا کرو کہ تم مجھے بہت ساری ٹافیاں، چاکلیٹس، آئس کریم لادو اور ہاں......‘‘ ابھی علی کچھ اور بولنے والا تھا کہ جِن نے کہا۔
’’ٹھہرو، مجھے اتنی چیزیں یاد نہیں رہیں گی۔‘‘ اس نے ہوا میں اپنا ہاتھ گھُمایا تو اس کے ہاتھ میں کاغذ اور قلم آ گیا۔ جِن نے لکھنا شروع کیا بہت ساری ٹافیاں، چاکلیٹس،

سوچیے: لکھیے: بنائیے:

۱۔ آپ علی کی جگہ ہوتے تو کیا کیا منگواتے، فہرست بنائیے۔
۲۔ سب سے مزے دار اور دلچسپ جملے لکھیے اور ان سے متعلق اپنی کاپی میں تصویر بنائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۵۲

تجویز کردہ مددگار مواد

خُوش خطی کا تعارف

دوسری جماعت کے طلبہ و طالبات کی لکھائی کی مہارتوں کے فروغ اور درست لکھائی سکھانے کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم ترتیب دی گئی ہے۔

حصّہ چہارم

اُردو خُوش خطی سِلسِلہ

کُتب برائے پرائمری

حصہ سوم	برائے پہلی جماعت
حصہ چہارم	برائے دوسری جماعت
حصہ پنجم	برائے تیسری جماعت
حصہ ششم	برائے چوتھی جماعت
حصہ ہفتم	برائے پانچویں جماعت

- حروفِ کی بدلتی اشکال کی مشقیں (مثلاً با، بو، بی، بے، بج، بد، مر، بین، میز، معنی، گا، کل، کب، ہا، ہو، کہا، یہ وغیرہ)
- مرکّب حروفِ تہجّی اور ان کے الفاظ
- نصابی معیار کے مطابق درکار ذخیرۂ الفاظ کا جملوں میں استعمال اور مختلف النوع تحاریر کی مشق (نظم، ڈراما، مضامین، خطوط، درخواست)
- املا اور ہجّا کی درستی کی مشق، خُوش نویسی کا تعارف اور مشق

پڑھیے اور لکھیے

سواریوں کے نام

یکّہ

سائیکل

موٹرسائیکل

رِکشا

پڑھیے اور لکھیے

میری پسندیدہ سواری

میری پسندیدہ سواری رِکشا ہے۔ میں اس میں امّی ابّو کے ساتھ کبھی بازار اور کبھی ڈاکٹر کے جاتا ہوں۔ کبھی کبھی نانی کے گھر بھی ہم اس میں جاتے ہیں۔

رکشا کے تین پہیّے ہوتے ہیں۔ ایک آگے، دو پیچھے۔ ایک سیٹ آگے اور ایک لمبی سیٹ پیچھے ہوتی ہے۔ اگلی سیٹ

ابتدائی حصّہ

- حمد، نعت، اعادۂ صوتیات، اعادۂ نثر نگاری۔

مقاصد

اس حصّے کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس ہو سکیں۔
- حضرت محمد ﷺ کی محبّت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کر سکیں۔
- صوتیات کا اعادہ کر سکیں۔
- نثر نگاری کا اعادہ کر سکیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کیلنڈر سے لی جا سکتی ہے) جس میں مناظر فطرت مثلاً: پہاڑ، دریا اور سمندر ہوں لگائی جا سکتی ہے۔

قواعد

- قواعد کے عنوان کے تحت تختۂ نرم کی ایک جانب 'ع' کی درمیانی شکل کے الفاظ، مثلاً: معلوم، معانی لگائیے۔
- سوالیہ نشان اور ختمہ کا کٹ آؤٹ بھی لگائیے اور اس کی مثال کتاب گیندا کے صفحہ ۲۰ پر دیا گیا نمونہ دیکھ لیجیے۔
- کیا، کہاں، کب اور کیوں کے الفاظ کے فلیش کارڈ بھی لگائیے۔

صوتیات

- صوتیات کے عنوان کے تحت 'ا، و، ی، ے' کے تین حرفی اور چار حرفی الفاظ لگائیے جن میں 'ھ' کے الفاظ (بھاری آوازوں کے الفاظ) بھی شامل ہوں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ: اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کُتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'کرن': صفحہ ۱ اور ۲
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم (منتخب صفحات)

تختۂ نرم کی تجاویز:

ابتدائی حصّہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد

نعت

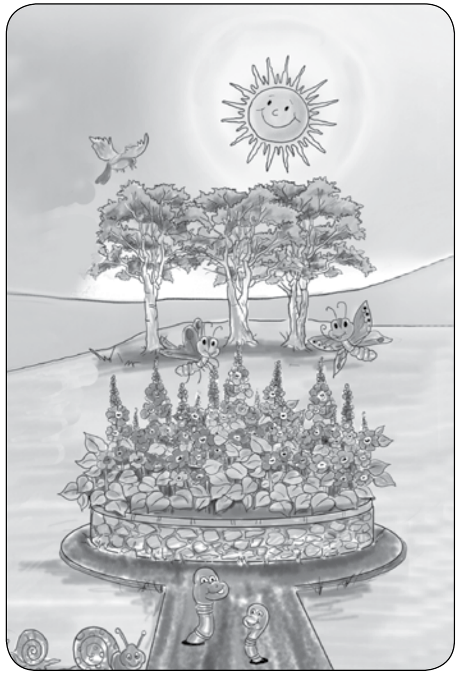

مصوّتے (تین اور چار حرفی الفاظ)

ا	و	ی	ے
بال	بولو	باجی	باجے
باجا	جوڑو	موچی	روکے
بھاگ	ڈھول	لاٹھی	ماتھے
کھانا	بھولا	دھوبی	گھوڑے

ع کی اشکال

عطر	معنی	معلوم	جمع

سوالیہ نشان

خاتمہ

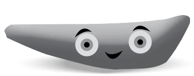

تعارف ، اعادہ

مقاصد

- معلّمین کی طلبہ و طالبات سے شناسائی ہوسکے اور طلبہ و طالبات معلّمین سے متعارف ہوسکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہوسکیں۔

مددگار مواد

- کتاب گیندا (سرورق ، فہرست ، پوری کتاب)

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف (نام ، پسند اور نا پسند) کروائیے۔ باری باری ہر بچّے سے نام اور اس کے بارے میں ایک دو سوالات کیجیے ، مثلاً : کتنے بہن بھائی ہیں ؟ کون سا کھیل پسند ہے؟
- کتاب 'گیندا' دکھائیے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے ، مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ مصنّفہ کا نام اور ناشر کا نام بھی پڑھ کر بتائیے۔ (سیریز : اُردو کا گلدستہ ، کتاب : گیندا ، مصنّفہ : فوزیہ احسان ، ناشر: اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)۔
- فہرست کھول کر بچّوں سے بھی کھلوائیے۔ اس کا استعمال بتائیے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھائیے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے ، مثلاً : دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے ان شاء اللہ!
- بچّوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کُتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقۂ کار بتائیے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ،صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا، صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔
- بچّوں کی کتابوں اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوائیے۔

حمد .... (صفحہ ۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اللہ تعالیٰ کی بڑائی کو ذہن نشین کرسکیں۔
- بصری طریقۂ تدریس سے 'حمد' کے الفاظ پڑھ سکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- گیندا کا صفحہ ا کھلوایئے۔
- حمد دُرست تلفّظ سے پڑھ کر سنایئے۔ طلبہ و طالبات الفاظ پر نظر رکھے ہوں۔
- خود پڑھیے اور طلبہ و طالبات سے دُہرانے کے لیے کہیے۔
- مشقی سوال نمبر ا کا مطلب سمجھایئے۔

یہ حمد دراصل سورۃ رحمٰن کی ابتدائی آیتوں کے مفہوم پر مبنی ہے۔ نئے الفاظ کے معانی بتاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خلّاقی (creativity) پر توجّہ دلوایئے۔ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام 'اللہ' ہے اور صفاتی نام بہت سے ہیں۔ رحمٰن بھی اللہ کی صفت ہے۔ اس کے رحم کرنے کی خوبی کی وجہ سے ہی زمین پر ہر چلنے پھرنے والا زندہ ہے۔

ماحول کی طرف توجّہ دلوایئے۔ اللہ تعالیٰ کی شان بتاتے ہوئے مناظرِ قدرت ، دریا ، پہاڑ ، سمندر...... کا ذکر کیجیے۔ طلبہ و طالبات کو بتایئے کہ اتنی عظمت والا اور اس قدر عالی شان ہونے کے باوجود اللہ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ ہمیں بولنا سکھایا ، ہمیں بے انتہا نعمتیں دیں اور ہمیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے قرآن مجید اُتارا۔

- الفاظ کے معانی پڑھوایئے اور سمجھایئے۔
- مشق کے سوالات کروایئے۔

نوٹ : اللہ تعالیٰ کی خوبیاں : وہ سُنتا ہے ، اُسے کبھی نیند یا اُونگھ نہیں آتی ، وہ سب دیکھتا ہے ، وہ بنانے والا ہے ، وہ پالنے والا ہے ، وہ رحم کرنے والا ہے۔ وغیرہ

مزید تجاویز

مشقی سوالات کے علاوہ بچّوں سے مناظرِ قدرت کی تصاویر انفرادی یا گروپ میں بنوایئے۔ طلبہ و طالبات پوسٹرز کی شکل میں چارٹ پیپر پر بنائیں اور ان پر حمد کے منتخب اشعار بھی لکھیں۔ یہ چارٹ پیپرز جماعت اور اسکول میں مختلف جگہوں پر آویزاں کیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے تاثرات اور ترنّم سے بلند خوانی کیجیے۔

نئے الفاظ

گیندا صفحہ ا ملاحظہ کیجیے۔

سوالوں کے جواب

۱۔ حمد میں رحمٰن اللہ تعالیٰ کو کہا گیا ہے۔

۲۔ طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی خوبیاں بے شمار ہیں۔ جن میں سے پانچ یہ ہیں۔

(i) اللہ تعالیٰ ہم سب کی دُعائیں قبول کرنے والا ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ نے ہمیں والدین دیے ہیں۔

(iii) اللہ تعالیٰ نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا ہے۔

(iv) اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہاتھ، پاؤں، آنکھ، ناک، کان وغیرہ دیے ہیں۔

(v) اللہ تعالیٰ نے ہی ہمارے لیے کھانے پینے کا انتظام کیا ہے۔

۴۔ طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

نعت .... (صفحہ ۲ تا ۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبّت دل میں پیدا کر سکیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اُسوہ (طریقے) پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کر سکیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔
- ’نعت‘ اور ’سنّت‘ کے بارے میں جان سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۲ تا ۳

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

وضاحت کیجیے کہ ’نعت‘ کسے کہتے ہیں، ’سنّت‘ کسے کہتے ہیں اور ’حدیث‘ کسے کہتے ہیں۔ طلبہ و طالبات کو حدیث پڑھ کر سنائیے۔ مثلاً : اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبّت رکھتے ہو تو میری اتباع (حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طریقے پر عمل) کرو۔ اللہ تعالیٰ تمھیں محبوب بنا لے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شخصیت کا پُر اثر اور محترم ہونا تمام دُنیا کے لوگوں نے تسلیم کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبّت اور عقیدت کے جذبات بچّوں کے دلوں

میں تب ہی پیدا ہو سکتے ہیں کہ جب وہ حضورﷺ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانیں۔ آپ ﷺ کے اخلاق و آداب، رویّے، انداز و اطوار سے آگہی ہی بچّوں کو آپ ﷺ سے قریب کر سکتی ہے۔

آسان الفاظ پر مشتمل یہ نظم (نعت) بچّوں کو حضورﷺ کی سنّت پر عمل کرنے کی طرف راغب کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ کمال، عہد اور عمل یہ الفاظ بچّوں کے لیے نئے ہیں، اِن کی وضاحت کیجیے کہ حضورﷺ مکمل انسان تھے جن میں کوئی کمی نہیں تھی۔ عہد کرنے کا مطلب پکّا وعدہ کرنا ہے اور عمل کا مطلب کام کرنا ہے۔

- بچّوں سے باری باری چار چار مصرعے پڑھوایئے تاکہ ہر طالب علم کی باری آجائے۔
- گھر سے پڑھنے اور یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- مشق کا کام سمجھا کر کروایئے۔
- نعت میں سے پہلے چار اشعار نقل کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

جوش و جذبے سے نعت پڑھتے ہوئے نئے الفاظ کی وضاحت کیجیے۔

لکھیے

اس نعت میں حضورﷺ کی کِن خوبیوں کا ذکر ہے؟

ان میں سے چھ کی فہرست بنوایئے۔

(i) آپ ﷺ ہمیشہ صاف سُتھرے رہتے تھے۔

(ii) آپ ﷺ ہر دَم مسکراتے رہتے تھے۔

(iii) آپ ﷺ ہمیشہ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھاتے تھے۔

(iv) آپ ﷺ ہمیشہ سادہ لباس پہنتے تھے۔

(v) آپ ﷺ ہمیشہ اپنا کام خود کرتے تھے۔

(vi) پیارے نبی ﷺ پیار و محبّت سے پیش آتے تھے۔

نوٹ: سوال نمبر ۲ اور ۳ طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

یونٹ ۱ رشتے

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/ موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لُطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ : رشتہ داروں اور کھیلوں کے نام جان سکیں۔
- زبان شناسی/ قواعد : مفرد اور مرکّب حروفِ تہجّی کا اعادہ، الفاظ سازی اور جملہ سازی، مذکّر مؤنّث (حقیقی اور غیر حقیقی)، ختمہ اور سوالیہ نشان اور متضاد الفاظ کا دُرست استعمال کر سکیں۔
- صوتیات : مفرد اور مرکّب حروفِ تہجّی، بنیادی مصوّتے 'ا، و، ی، ے' اور ثانوی مصوّتے ' ُو' کے ساتھ الفاظ سازی اور جملہ سازی کر سکیں۔
- خوش خطی : ع غ، ک گ، ج چ ح خ اور م کے ساتھ ملنے پر حروف کی اشکال کی تبدیلی کے بارے میں جان کر دُرست لکھ سکیں۔
- مہارتِ حیات : گروپ میں تمثیلی انداز میں نظم پیش کر سکیں۔
- گنتی : ایک سے دس تک ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- تفہیم : مشاہدہ کر کے تصویر کے نیچے دُرست جملہ لکھ سکیں۔
- نثر نگاری : سوالات اور اشاروں کی مدد سے چند جملوں پر مشتمل پیراگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کُتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم (منتخب صفحات)
- معاون کتاب 'کرن': موضوع 'رشتے' صفحہ ۳ تا ۱۸

رشتے ۔ آمادگی

موضوع پر بات کرنے سے پہلے بچّوں سے پوچھیے کہ 'رشتے' سے کیا مراد ہے؟ پھر کچھ رشتوں کے بارے میں وضاحت کیجیے جیسے ماں باپ سے رشتہ، اُستاد اور شاگرد کا رشتہ، بہن بھائی، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ سے رشتہ، بچّوں کو بھی بولنے کا موقع دیجیے۔ موضوع پر آمادگی کے لیے اگلے صفحے پر دی گئی تجاویز کے مطابق سرگرمیاں کروائیے۔

سرگرمیوں کی تجاویز

- رشتے داروں کے حقوق پر مبنی احادیث سنانا۔
- رشتے داروں کی تصاویر پر مشتمل کِتابچے بنانا۔
- کارڈ بنانا۔

☆ طلبہ و طالبات کو اپنی نئی جماعت کا جائزہ لینے کا موقع دینے کے بعد تصاویر بنوایئے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

یونٹ ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : رشتے

شرارتی نو

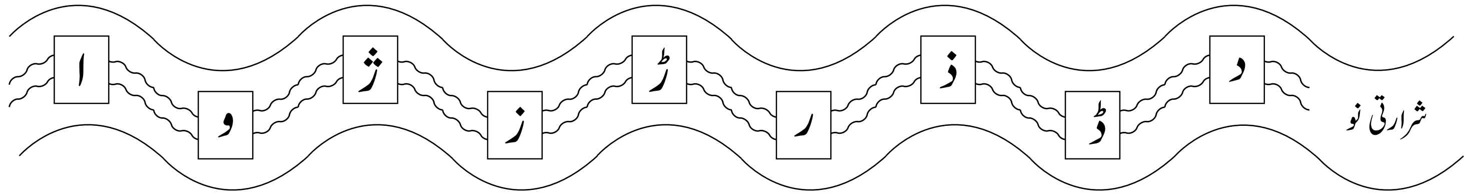

قواعد

ذخیرۂ الفاظ

غصّہ
خوشی
پکڑم پکڑائی
اُونچ نیچ
آنکھ مچولی
چُھپن چُھپائی
کِرکٹ
شَیدا
قد

صوتیات ی ے

- جب ہم درمیان میں آتے ہیں تو شوشا 'ی' بن جاتے ہیں۔ جیسے :

بِین | کھیل | تِین

- جب ہم ج ، چ ، ح ، خ ، ر ، ڑ ، ز ، ژ اور م کے ساتھ آتے ہیں تو آڑی لکیر 'یہ' بن جاتے ہیں۔ جیسے :

چِیخ | تیز | نِیم

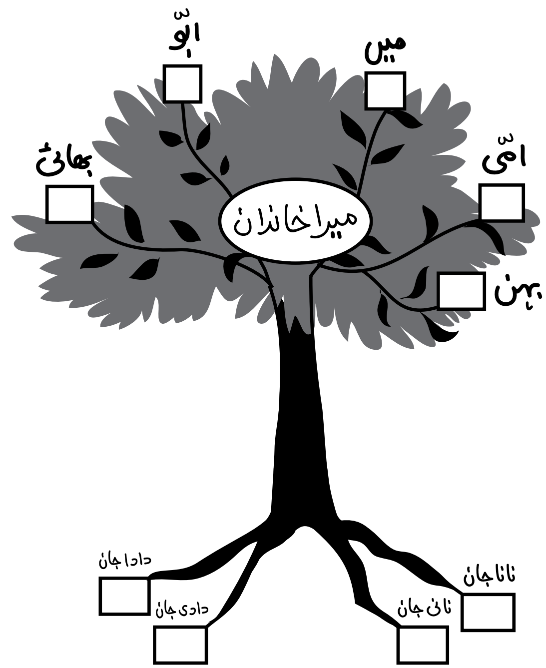

مذکّر مؤنّث

تمام مرد مذکّر کہلاتے ہیں اور تمام عورتیں مؤنّث کہلاتی ہیں۔ مثلاً

مذکّر	مؤنّث
دادا	دادی
نانا	نانی
ابّو	امّی
چچا	چچی
خالو	خالہ

حروف لکھیے : مفرد/مرکّب حروفِ تہجّی............ (صفحہ ۵)

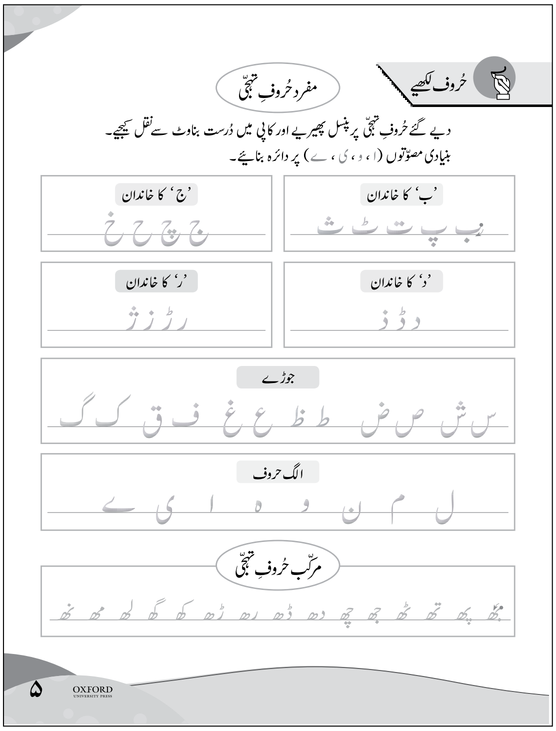

حُروف لکھیے

مفرد حُروفِ تہجّی

دیے گئے حُروفِ تہجّی پر پنسل پھیریے اور کاپی میں دُرست بناوٹ سے نقل کیجیے۔
بنیادی مصوّتوں (ا ، و ، ی ، ے) پر دائرہ بنایئے۔

’ب‘ کا خاندان
ب پ ت ٹ ث

’ج‘ کا خاندان
ج چ ح خ

’د‘ کا خاندان
د ڈ ذ

’ر‘ کا خاندان
ر ڑ ز ژ

جوڑے
س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ

الگ حروف
ل م ن و ہ ا ی ے

مرکّب حُروفِ تہجّی
بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ رھ ڑھ کھ گھ لھ مھ نھ

۵ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حروف کی جماعت بندی کے بارے میں جان سکیں۔
- حروف کے ملنے پر اشکال کی تبدیلی جان کر الفاظ بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۵
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۲ (تجویز)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

گیندا کا صفحہ ۵ کھلوایئے۔ دیے گئے مفرد اور مرکّب حروف کی وضاحت کیجیے۔ بنیادی مصوّتوں (ا و ی ے) کی وضاحت تختۂ تحریر پر کیجیے۔ کتاب میں دیے گئے حروف پر پنسل پھروایئے۔ اگلے دن مشقی کام کاپی میں کروایئے۔

مشقی کام کا طریقہ

- فلیش کارڈز (حروفِ تہجّی) دکھایئے اور پڑھوایئے۔ طریقہ:

(نام ’بے‘ آواز ’بَ‘)
(نام ’پے‘ آواز ’پَ‘)

- مصوّتے (ا و ی ے) پوچھیے اور دکھایئے۔

کاپی میں کام

- بچّوں کی کاپی میں باسمہٖ تعالیٰ لکھوا کر کام شروع کروایئے۔

بچّے ’الف‘ سے ’ے‘ تک دُرست بناوٹ سے لکھیں۔ حروف کے درمیان ایک انگلی کا فاصلہ رکھوایئے۔ حروف کے خاندان اور جوڑوں کی ترتیب سے لکھوایئے۔

حروف کی دُرست بناوٹ تختۂ تحریر پر خود لکھ کر دکھایئے ، زبانی ان حروف سے شروع ہونے والے نام بھی دُہراتے جایئے ،
مثلاً: بَ بطخ ، پَ پتنگ......

حل شدہ مشق

- حروفِ تہجّی ، تختۂ تحریر سے نقل کرنے کے بعد بچّے مصوّتوں پر لال رنگ سے دائرہ بنائیں۔

حروف کے خاندان: ا ب پ ت ٹ ث / ج چ ح خ / د ڈ ذ ر ڑ ز ژ

جوڑے: س ش ص ض ط ظ / ع غ ف ق ک گ

الگ حروف: ل م ن و ہ ی ے

الفاظ سازی : شرارتی حروف/گنتی............ (صفحہ ۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اُردو حروفِ تہجّی میں نو شرارتی حروف سے آگاہ ہوکر ان کا استعمال کرسکیں۔
- ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۶
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۶ (تجویز)

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث					
ج	چ	ح	خ	د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ
س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	
ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی	ے		

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- جماعت میں موجود حروفِ تہجّی کے چارٹ پر ایسے پوائنٹر کے ذریعے شرارتی حروف کی شناخت کروایئے۔
- تختۂ تحریر پر حروفِ تہجّی لکھیے پھر ان میں موجود شرارتی حروف کی وضاحت کیجیے۔ فلیش کارڈز کی مدد سے بھی شرارتی حروف کی وضاحت کیجیے۔
- شرارتی حروف اور وہ حروف جو شرارتی نہیں ہیں ان کو تختۂ تحریر پر ملانے کی وضاحت مختلف مثالوں سے کیجیے۔

- حروفِ تہجّی سے شرارتی نو (د ڈ ذ ر ڑ ز ژ ا و) الگ کیجیے، بچّوں کے ہاتھ میں دے کر کھڑا کیجیے اور بتائیے کہ یہ حروف اپنے سے پہلے آنے والے حروف سے مل جاتے ہیں مگر اپنے سے بعد میں آنے والے سے نہیں ملتے۔ ایک بچّے کو [با] کا کارڈ بھی دیجیے اور دو بچّوں کو [ا] اور [ب] کا کارڈ دے کر کھڑا کرکے سرگرمی کر کے دکھائیے۔

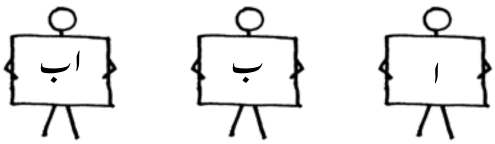

پھر بچّوں کو دوسری ترتیب سے کھڑا کیجیے۔

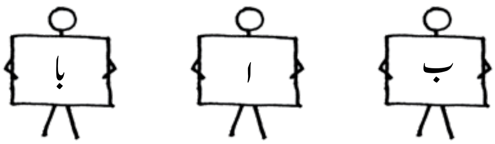

- 'ا سے ے' زبانی پڑھوائیے (چارٹ پیپر کی مدد سے)۔
- بعدازاں گیندا صفحہ ۶ پر موجود کام کتاب میں ہی کروائیے۔
- گنتی کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ طلبہ و طالبات سے باری باری یہ فلیش کارڈز پڑھوائیے۔ بعدازاں کتاب کے صفحہ ۶ پر موجود کام کروائیے۔

صوتیات .... (صفحہ ۷ تا ۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- صوتی طریقۂ تدریس سے الفاظ سازی کر سکیں۔
- بھاری آوازوں کے الفاظ پہچان سکیں۔
- جملے دُرست کر سکیں۔
- مصوّتوں کی آواز پہچان کر تبدیلی کر سکیں اور نئے الفاظ بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۷ تا ۸

پریڈز : ۲

طریقۂ کار

مشقی کام نمبر ۱ : الفاظ بنائیے۔

- گیندا کے صفحہ ۷ پر دیے گئے خانوں کا چارٹ تختۂ تحریر پر بنا کر ایک مثال خود واضح کر کے لکھیے اور پھر بچّوں کو کتاب کے صفحے پر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- جماعت میں لگے چارٹ پیپر کی مدد سے حروفِ تہجّی کا پھر سے اعادہ کروائیے۔ مصوّتوں اور شرارتی حروف کی آوازیں دُہرائیے۔ فلیش کارڈز سے 'ا وی ے' کے دو، تین اور چار حرفی الفاظ پڑھائیے۔

- کاپی میں کالم بنا کر لکھوائیے۔

مثالی نمونہ : پیر ۲۰۔۳۔۳۰ خوش خطی

ے	ی	و	ا
باجے	باجی	بولو	بابا
تارے	تالی	جوڑو	باجا
موزے	موتی	بول	بال
سوچے	کوٹی	مور	تار

- املا کا مقابلہ تختۂ تحریر پر کروائیے۔
- بچّوں کو دو ٹیموں (مثلاً : ٹیم الف اور ٹیم ب) میں بانٹ دیجیے۔
- تختۂ تحریر پر کالم بنائیے۔

ٹیم ب	ٹیم الف
تالا	باجا

(الفاظ: بابا ، باجا ، تالا ، کالا ، تار ، بال ، مار ، چاٹ ، بولو ، تولو ، جوڑو ، توڑو ، باجی ، تالی ، کالی ، مالی ، باجے ، تارے ، سوچے ، موزے ، بول ، جوڑ، سوچ ، روک)

- دو حرفی ، تین حرفی اور چار حرفی الفاظ باری باری دونوں ٹیموں سے لکھوائیے۔
- ہر ٹیم کو وقت کے لحاظ سے لفظ دیجیے۔ جیتنے والی ٹیم کو اسٹار دیجیے۔
- طلبہ و طالبات کو کام کرنے کا مناسب وقت دیجیے۔ انفرادی طور پر ان کی مدد کیجیے۔
- دُرست کام کرنے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

مشقی کام نمبر ۲ : ’ھ‘ کے الفاظ پر دائرے بنوا کر کاپی میں ان الفاظ کو خوش خط لکھوائیے۔
مشقی کام نمبر ۳ : ’جملے دُرست کیجیے‘ کا کام کتاب ہی میں کروائیے۔

دُرست جملے :

(i) آج بہت مَزا آیا۔
(ii) میں نانی کے گھَر گیا تھا۔
(iii) کل اسکول کی چھُٹّی ہے۔

- صفحہ ۸ پر آخری حرف اور درمیانی مصوّتہ (ا ، و) بدل کر نئے الفاظ بنانے کا کام بہت دلچسپ اور آسان ہوتا ہے۔ طلبہ و طالبات اس سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔ لکھے ہوئے اور بدلے ہوئے الفاظ پڑھوا کر اُن کے معانی بھی واضح کیجیے مثلاً ’کھال‘ کسے کہتے ہیں اور بدلے ہوئے لفظ ’کھول‘ کا مطلب کیا ہے۔ ’کھاد‘ کیا ہوتی ہے اور ’کھود‘ کسے کہتے ہیں۔

جن الفاظ کے ساتھ تصاویر بن سکتی ہوں وہ بنوالیں تا کہ بچّوں کے بارے میں آپ کو پتہ چل سکے کہ کون سے بچّے پڑھ کر لفظ سمجھ گئے ہیں۔

مثلاً: چار

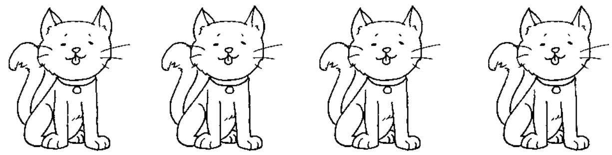

چور

- کاپی میں کام کروایئے۔
- آخری حرف بدل کر نئے الفاظ بنانے کا کام گھر سے کرنے کے لیے دیجیے۔

میں اور میرا خاندان .... (صفحہ ۹ تا ۱۰)

میں اور میرا خاندان

یہ میرا خاندان ہے۔
یہ میرے امّی ، ابّو ، بہن اور بھائی ہیں۔

یہ میرے دادا جان اور دادی جان ہیں۔
دادا جان ابّو کے ابّو ہیں۔
دادی جان ابّو کی امّی ہیں۔
تایا جان ابّو کے بڑے بھائی ہیں۔
چچا جان ابّو کے چھوٹے بھائی ہیں۔
پھوپھی جان ابّو کی بہن ہیں۔

نانا جان امّی کے ابّو ہیں۔
نانی جان امّی کی امّی ہیں۔
ماموں جان امّی کے بھائی ہیں۔
خالہ جان امّی کی بہن ہیں۔

۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- خاندان کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- ننھیالی اور ددھیالی رشتوں سے واقف ہوسکیں۔
- رشتوں کے نام اور تعلق جان سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (امّی ، ابّو ، بہن ، بھائی ، دادا ، دادی ۔ وغیرہ)
- گیندا صفحہ ۹ تا ۱۰
- معاون کتاب 'کرن' (تجویز)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

آمادگی: پہلے یونٹ کا موضوع 'رشتے' ہے۔ بچّوں سے گفتگو کیجیے اور انھیں بتایئے کہ رشتہ کسے کہتے ہیں۔ وضاحت اس طرح کیجیے کہ میرا اور آپ کا اُستاد اور شاگرد کا رشتہ ہے۔ امّی سے ہمارا رشتہ یہ ہے کہ ہم ان کی بیٹی یا بیٹا ہیں۔ ہمارے ساتھ کون سے رشتے دار رہتے ہیں؟ ہم کن کے گھر جاتے ہیں؟ بچّوں کو آپس میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے جس میں وہ اپنے رشتے داروں کے بارے میں ایک دوسرے کو بتا سکیں۔

دورانِ گفتگو ہلکے پھلکے انداز میں واضح کیجیے کہ رشتے داروں کی اہمیت کتنی زیادہ ہے اور اللہ نے ہمیں ان کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

اس موضوع پر کوئی حدیث سنانے سے بچّوں کے ذہن میں رشتوں کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔

- صفحے کی پڑھائی کروائیے۔
- خالی جگہوں کے دُرست جواب میں رنگ بھروائیے اور خالی جگہ میں لکھوائیے۔
- تصویر بنوائیے۔

نوٹ : مزید معلومات اور پڑھائی کے لیے معاون کتاب 'کرن' میں سے سبق 'ماں کی گود' صفحہ ۱۲ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

پڑھیے اور رنگ بھریے

دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروائیے اور خالی جگہ میں دُرست لفظ لکھوائیے۔

۱۔ یہ سبق علی کے خاندان کے بارے میں ہے۔	○ دوستوں	● خاندان	○ کھیل
۲۔ زارا علی کی بہن ہے۔	● بہن	○ بھائی	○ تایا
۳۔ امّی کی بہن خالہ ہیں۔	○ تائی	● خالہ	○ زارا
۴۔ ابّو کے چھوٹے بھائی چچا ہیں۔	● چچا	○ تایا	○ ماموں
۵۔ ابّو کی بہن پھوپھی ہیں۔	○ خالہ	○ دادی	● پھوپھی

تصویر بنائیے اور لکھیے

طلبہ و طالبات سے اُن کے گھر والوں کی تصویر بنوائیے اور اُن کے ساتھ رشتہ بھی لکھوائیے، مثلاً نانا جان۔

قواعد : مذکّر مؤنّث .... (صفحہ ۱۱)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- مذکّر اور مؤنّث کی پہچان کر سکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز (صفحہ ۱۱ پر دیے گئے تمام مذکّر اور مؤنّث الفاظ کے فلیش کارڈز بنا لیجیے۔)
- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۱۱

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- فلیش کارڈز سے الفاظ کی پڑھائی کروایئے۔
- تختۂ تحریر پر لکھ کر مذکّر مؤنّث سمجھایئے۔ بچّوں کے ہاتھوں میں فلیش کارڈز دیجیے۔ مذکّر مؤنّث کے جوڑے کھڑے کرواکر پڑھائی کروایئے۔ ابّو امّی اپنے ہاتھ میں ایک کارڈ پکڑ کر دکھایئے اور جس بچّے کے پاس اس کا مذکّر/ مؤنّث ہو وہ ہاتھ اُٹھاکر دکھائے۔ کھیل کے انداز میں سکھایئے۔
- دیے گئے مذکّر کی مؤنّث اور مؤنّث کے مذکّر زبانی پوچھ کر مشقی کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

مذکّر کی مؤنّث اور مؤنّث کا مذکّر لکھوایئے۔

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
دادا	دادی	ماموں	ممانی
تایا	تائی	نانا	نانی
ابّا/ابّو	امّی	چچا	چچی
خالو	خالہ	بہنوئی	بہن
بھائی	بھابھی	پھوپھا	پھوپھی

خوشی کا دن .... (صفحہ ۱۲ تا ۱۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

- رشتوں کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- تہوار منانے کی اہمیت اور اس دن رشتے داروں سے ملنے کی خوشی کا تاثر اُجاگر کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔
- معروضی سوالات کے جوابات دینے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- تحریری جوابات دینا سیکھ سکیں۔
- رنگوں کے نام پہچان کر لکھنا سیکھ سکیں۔
- کسی ایک موضوع پر سوالوں کے جوابات کے ذریعے چند جملے لکھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۱۲

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- خوشی کا دن : عید کے دن کی اہمیت اور اس کی قدر اُجاگر کیجیے کہ یہ اللہ کے حکم سے منایا جانے والا تہوار ہے۔ یہی اس کہانی کا مقصد ہے۔ رشتے داروں اور دوستوں سے تعلقات قائم رکھنا اور جوڑنا اللہ کو بھی پسند ہے اور اس سے ہماری زندگیوں میں بھی رونق اور مزا رہتا ہے۔
- سبق 'خوشی کا دن' کے فلیش کارڈز پڑھوائیے۔
- عید کے دن کے بارے میں گفتگو کیجیے اور پوچھیے کہ عید پر آپ کیا کیا کرتے ہیں؟ کہاں جاتے ہیں؟ کون آتا ہے؟ وغیرہ وغیرہ
- سبق پڑھ کر سنائیے۔ تأثرات اور لہجے کے اُتار چڑھاؤ کا خیال رکھیے۔
- سبق کے بارے میں مشق میں دیے گئے سوالات زبانی کیجیے۔

نوٹ : بچّوں سے مکمل جواب لیجیے۔ انھیں سکھائیے کہ مکمل جواب کیسے دیا جاتا ہے۔ زبانی کام پر توجّہ دی جائے تو لکھائی کا کام بھی بہتر ہوگا۔

- بچّوں کی کاپی میں اس سبق کو پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بنوائیے اور اسے سُرخی دیجیے 'خوشی کا دن'۔

نوٹ: طلبہ و طالبات کتاب کی تصاویر نقل نہ کریں بلکہ تصاویر خود بنائیں۔
اُن کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ (بچّے آرٹسٹ نہیں ہیں ، اس لیے جیسی بھی تصویر بنائیں ، ان کی تعریف کیجیے) رنگ بھی بھروائیے۔

- فلیش کارڈز پڑھوانے کے بعد سبق کے الفاظ کی خوش خطی کروائیے۔
- خالی جگہوں کے دُرست جواب میں رنگ بھروائیے۔
- عید کے دن کے بارے میں کتاب میں دیے گئے سوالات کے جوابات ترتیب وار کاپی میں لکھوائیے۔
- سوالات کے جوابات کے اوپر کچھ جگہ خالی چھوڑنے کی ہدایت دیجیے جہاں کام ختم ہونے کے بعد طلبہ و طالبات عید سے متعلق تصاویر بنا کر رنگ بھریں۔

نوٹ : اگر کوئی بچّہ یا کچھ بچّے غیر مسلم ہوں تو اُن کے تہوار کا نام پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور سوالات میں جہاں عید کا لفظ ہے وہاں اپنے تہوار کا نام لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ مثال : آپ نے کرسمس/ دیوالی ...... کے دن کیا پہنا تھا؟

حل شدہ مشق

پڑھیے

آپ کی بلند خوانی اتنی متاثر کُن ہو کہ طلبہ و طالبات عبارت پر نظر رکھتے ہوئے سبق میں دلچسپی لے رہے ہوں۔ دورانِ بلند خوانی طلبہ و طالبات سے مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔

پڑھیے اور رنگ بھریے

دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروائیے۔

(۱) عید (۲) مہندی (۳) گُلابی (۴) کے بعد (۵) غبّارے

سوالوں کے جواب

۱۔ امّی نے زارا کو پیار کر کے 'عید مُبارک' کہا۔

۲۔ علی نے عید کے دن کُرتا شلوار پہنا تھا۔

۳۔ نانا جان کے گھر علی اور زارا، ماموں جان اور خالہ جان کے بچّوں کے ساتھ خوب کھیلے۔

۴۔ عید کا دن سب لڑائی جھگڑے ختم کرنے اور ایک دوسرے سے خوشی سے ملنے کا دن ہوتا ہے، اس لیے علی اور راحیل نے بھی دوستی کر لی اور عید ملے۔

۵۔ علی اور زارا کو عیدی ملنے سے زیادہ سب رشتے داروں سے ملنے کی خوشی تھی۔

لکھیے

رنگوں کے نام پہچان کر لکھوائیے۔

(۱) ہرا (۲) لال (۳) نارنجی (۴) نیلا

عید کے دن کے بارے میں دیے گئے سوالات کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔ ایک سوال کے جواب کے بعد ہی دوسرے سوال کا جواب لکھنا شروع کروائیے۔ جملوں کے مطابق تصویر بھی بنوائیے یا چپکوائیے۔

قواعد: مذکّر مؤنّث .... (صفحہ ۱۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- بے جان اشیا کی تذکیر اور تانیث سے آگاہ ہو سکیں۔
- دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھر کر خالی جگہ پُر کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۱۶
- اِردگرد موجود اشیا

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- اِردگِرد کی اشیا کے نام لیجیے اور مثالیں دے کر سمجھایئے کہ اُردو میں تمام نام مذکّر یا مؤنّث ہوتے ہیں۔

مثلاً : کُرسی۔ یہ کُرسی چھوٹی ہے۔

پنکھا۔ یہ پنکھا سفید رنگ کا ہے۔

(نوٹ : جن بچّوں کی مادری زبان اُردو نہیں ہوتی اُنھیں اس میں کافی مشکل کا سامنا رہتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ جماعت اور عام استعمال کی چیزوں کی فہرست بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کر لی جائے اور وقتاً فوقتاً یاد دہانی کرائی جاتی رہے۔)

- تختۂ تحریر پر کتاب میں دیے گئے مذکّر/ مؤنّث (بے جان اشیا) کے جملے بنوا کر سمجھایئے۔
- بعدازاں مشقی کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

الفاظ	جملے
بریانی (مؤنّث) اسکُول (مذکّر)	میں نے بریانی کھائی۔ میرا اسکُول دو منزلہ ہے۔

حل شدہ مشق

دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروایئے اور خالی جگہ میں لکھوایئے۔

۱۔ میرے گھر کے پاس اسکول تھا۔	○ تھی	● تھا
۲۔ میں نے بریانی کھائی۔	● کھائی	○ کھایا
۳۔ میں نے قیمہ کھایا۔	● کھایا	○ کھائی
۴۔ جماعت بڑی ہے۔	● بڑی	○ بڑا
۵۔ یہ بڑا درخت ہے۔	○ بڑی	● بڑا
۶۔ میں نے کتاب پڑھی۔	● پڑھی	○ پڑھا
۷۔ میں نے امّی کو سلام کیا۔	● کیا	○ کی
۸۔ زارا نے مجھے آواز دی۔	● دی	○ دیا

الفاظ سازی : ع غ / ک گ / ج م .... (صفحہ ۱۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حُروف ع غ / ک گ / ج چ ح خ اور م کی بدلتی اشکال سے واقف ہوسکیں۔
- حُروف جوڑنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۷
- حروف کی بڑی اور چھوٹی اشکال کے کٹ آؤٹس۔ غ غ ک ک

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

گیندا کا صفحہ ۱۷ کھلوا کر طلبہ و طالبات کو بدلتی اشکال تختۂ تحریر پر سمجھایئے اور تختۂ تحریر پر حروف کے کٹ آؤٹس چپکا کر وضاحت کیجیے۔ دی گئی مشق میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

لکھیے

عطر	=	عطر
عورت	=	عورت
معلوم	=	معلوم
معنی	=	معنی
جمع	=	جمع

ملائیے

ک+ا	=	کا	بَ + ج	=	بَج
ک + ل	=	کل	حَ + ج	=	حَج
ک + لی	=	کلی	بَ+ م	=	بَم
گ + ا	=	گا	کَ + م	=	کَم
گ + لی	=	گلی	تُ+ م	=	تُم

الفاظ بنایئے

تختۂ تحریر پر اچھّی طرح سمجھا کر طلبہ و طالبات سے نقل کروایئے۔

الفاظ	ا	و	ی	ے
لگ	لگا	لگو	لگی	لگے
چل	چلا	چلو	چلی	چلے

نظم : پیاری آپی .... (صفحہ ۱۸ تا ۱۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نظم کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کا لُطف اُٹھاسکیں۔
- رشتوں کی اہمیت اور ایک دوسرے کے کام آنے کا تصوّر پہچان سکیں۔

(بین السطور میں دیا جانے والا سبق یہ ہے کہ آپی بھائی کے کام آتی ہیں اس لیے بھائی کو بھی آپی کا کام کرنا چاہیے)

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۱۸ تا ۱۹

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے زبانی غیر رسمی گفتگو کیجیے اور پوچھیے کہ کس کس بچّے کے بہن بھائی ہیں؟ بڑی بہن کس کس کی ہیں؟ آپ انھیں کیا کہتے ہیں؟ باجی ، آپا ، آپی ...... وہ آپ کے کیا کام کرتی ہیں؟ آپ ان کے کب کام آتے ہیں؟ مختصر گفتگو کے بعد نظم کا صفحہ کھلوایئے ،عنوان پڑھیے ،نظم دلچسپ اور دُرست انداز میں خود پڑھ کر سنایئے ، تأثرات بھی شامل کیجیے مثلاً : بچاؤ بچاؤ بھائی ، کہتے ہوئے چہرے پر بے بسی کے تأثرات لایئے۔
- نظم پڑھ کر سنانے کے بعد مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھیے۔
- طلبہ و طالبات سے باری باری دو دو اشعار پڑھوایئے۔ پڑھنے کے دوران تلفّظ کی دُرستی کرواتے رہیے۔ ان کو بھی تأثرات سے پڑھنے کی ترغیب دیجیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- طلبہ و طالبات کو ہدایت کیجیے کہ نظم پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر کاپی میں بنائیں۔ ہر بچّے کی تصویر کے بارے میں بات کیجیے اور تعریف کیجیے۔
- تصویر کشی کے بعد مشق کا کام کروایئے۔ سوالوں کے جواب زبانی دُہرایئے۔

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ یہ نظم چھوٹے بھائی کی زبانی ہے۔
۲۔ آپی نے چھوٹے بھائی سے مدد مانگی۔
۳۔ بھائی اس لیے چُوہا نہیں بھگا رہا تھا کیونکہ آپی اس کی پٹائی بھی کرتی تھیں اور آج اسے بدلہ لینے کا موقع ملا تھا۔

۴۔ آپی نے کہا کہ اب میں تمھارا کوئی کام نہیں کروں گی ، یہ سننے کے بعد اُس نے چُوہے کو بھگا دیا۔
۵۔ اس نظم میں ُو کے الفاظ یہ ہیں : کُودا ، چُوہا ، کُودو ، چُوہے ، اُوپر

- جملے زبانی بنوایئے۔ زیادہ مشکل ہونے کی صورت میں جواب لکھ دیجیے اور طلبہ و طالبات نقل کریں۔ (یہ ابھی شروع کے لیے ہدایت ہے ، اس کتاب کے درمیانی حصّے میں بچّوں کو اس قابل ہو جانا چاہیے کہ وہ سوالات کے جوابات خود اخذ کر کے لکھ سکیں)
- اسی طرح ہمزہ ' ء ' کے الفاظ بھی ڈھونڈ کر بتانے کے لیے کہیے۔
- مشق کے نیچے کتاب میں موجود خالی جگہ پر پسندیدہ شعر لکھوا کر تصویر بنوایئے۔
- لکھنے میں ہونے والی مشکل کو دُور کیجیے۔ تختۂ تحریر پر وہ الفاظ لکھ دیجیے جن کو لکھنے کے بارے میں بچّے پوچھ رہے ہوں۔
مثلاً : ' کیونکہ '......

نوٹ : مزید رہنمائی اور اضافی کام کے لیے معان کتاب ' کرن ' میں نظم ' دو ستارے ' صفحہ ۷ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

قواعد : ختمہ (۔) اور سوالیہ نشان (؟) .... (صفحہ ۲۰)

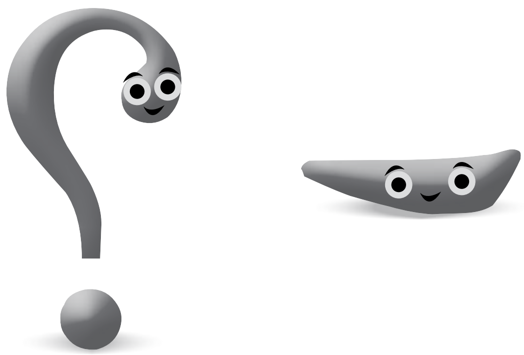

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- علاماتِ وقف ختمہ (۔) اور سوالیہ نشان (؟) کا استعمال سیکھ سکیں۔
- بیانیہ جملے اور سوالیہ جملے میں تمیز کر سکیں۔
- بیانیہ اور سوالیہ جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- ختمہ (۔) اور سوالیہ نشان (؟) کے گتّے کے تراشے (کٹ آؤٹ)۔
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۱۴ (تجویز)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر دلچسپ انداز میں اپنے بنائے ہوئے دونوں نشانات لگایئے۔ بتایئے کہ یہ دونوں اپنے پسندیدہ جملوں کے پاس جاتے ہیں۔ بچّوں سے جملے پوچھیے اور خود بتایئے مثلاً ' میری امّی اچّھی ہیں ' تختۂ تحریر پر لکھیے پھر دوسرا جملہ ' امّی کہاں جا رہی ہیں ' اس کے نیچے لکھیے۔ اب ؟ دونوں جملوں کے سامنے رکھیے اور بتایئے کہ اس نشان کو سوالیہ جملہ اچّھا لگتا ہے اور یہ ہمیشہ اس ہی کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے۔ ماسکنگ ٹیپ سے ' امّی کہاں جا رہی ہیں ' کے سامنے ؟ چپکا دیجیے۔ اسی طرح ۔ پہلے جملے کے سامنے چپکایئے اور بتایئے کہ یہ ہمیشہ ایسے جملے کے سامنے ہی لگا رہتا ہے جو کچھ بتا رہے ہوں۔ کتاب میں لکھے گئے سوالیہ اور بیانیہ جملے پڑھوایئے۔

- جملے پڑھیے اور ختمہ یا سوالیہ نشان لگائیے۔

یہ کام کتاب میں کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر جملے لکھ کر دُرست نشانات بنائیے۔ طلبہ و طالبات اپنے کام کی خود اصلاح کریں۔ اُن کے کام کی دُرستی آپ انفرادی طور پر دیکھ کر چیک کر لیجیے۔

- یہ جملے کاپی میں دُرست نشانات کے ساتھ نقل کروائیے۔

میرے پاس ایک پنسل ہے۔	کیا تم کل اسکُول آؤ گے؟
میری پنسل کہاں ہے؟	امّی بازار جا رہی ہیں۔
تمھارا کام ختم کیوں نہیں ہوا؟	میرا نام علی ہے۔

- تختۂ تحریر پر جملے لکھ کر کام کا طریقہ سمجھائیے۔ پہلا جملہ بطور مثال خود سوالیہ جملے میں تبدیل کر کے دکھائیے۔

مثال : تمھارا نام علی ہے۔ کیا تمھارا نام علی ہے؟

- بیانیہ جملے بنوائیے۔
- سوالیہ جملے بنوائیے۔

نوٹ : جملے بنانے کا کام بچّوں کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ ایک مثال دیجیے۔ پھر بچّوں سے باری باری زبانی جملے پوچھیے۔ بچّوں کے بتائے ہوئے جملوں کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبہ و طالبات ان جملوں کو کاپی میں خوش خط نقل کریں۔ جو بچّے خود لکھ سکتے ہوں انھیں اپنے جملے خود بنانے کی اجازت دیجیے لیکن انھیں بھی مدد کی ضرورت ہوگی۔ کاپی میں جملے لکھنے کے طریقے کی وضاحت تختۂ تحریر پر کیجیے۔

حل شدہ مشق

ان جملوں کو کیا ، کہاں ، کب ، کیوں ، لگا کر سوالیہ بنائیے اور سوالیہ نشان بھی لگائیے

تمھارا نام علی ہے۔	کیا تمھارا نام علی ہے؟
آج اسکُول بند ہے۔	آج اسکُول کیوں بند ہے؟
ہم سمندر جائیں گے۔	ہم سمندر کب جائیں گے؟
ابّو جا رہے ہیں۔	ابّو کہاں جا رہے ہیں؟
امّی کام کر رہی ہیں۔	امّی کیا کام کر رہی ہیں؟

بیانیہ جملے بنا کر ختمہ لگائیے

الفاظ	جملے
سائیکل	یہ میری سائیکل ہے۔
اچّھی	میری باجی بہت اچّھی ہیں۔
کھیل	میں کھیل رہا ہوں۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سوالیہ جملے بنا کر سوالیہ نشان لگائیے

الفاظ	جملے
کتنی	یہ کتنی پنسلیں ہیں؟
کتنے	عید آنے میں کتنے دن ہیں؟
کون	دروازے پر کون ہے؟

صوتیات .... (صفحہ ۲۱ تا ۲۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- جماعت اوّل میں سکھائے جانے والے نظریات دُہرا سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کر سکیں۔
- صوتی طریقۂ تدریس کی مدد سے الفاظ کا دُرست املا اور ادائیگی کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۲۱ تا ۲۲
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۳۲ تا ۳۳ (تجویز)

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر الفاظ لکھ کر پڑھوائیے (تین، کھیل ......)
- پڑھوانے کے بعد وضاحت اور سوالات کے ذریعے ہر لفظ کے بارے میں پوچھیے کہ اس میں کون سی آواز ہے، ی یا ے؟
- تختۂ تحریر پر کالم بنا کر سمجھائیے۔
- ’ی‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکل اور آواز کی وضاحت تختۂ تحریر پر کیجیے۔

موضوع : رشتے

منگل : ۱۰-۳-۲۰	ی	ے
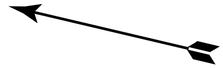	تِیر	بیل
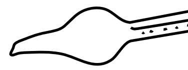	بِین	جیب
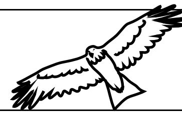	چِیل	شیر
		ریت
		میرے

- حروف الگ کروائیے۔

	حروف الگ کیجیے (ی)
۱	تِیر = ت + ی + ر
۲	بِین = ب + ی + ن
۳	چِیل = چ + ی + ل
۴	چِیتا = چ + ی + ت + ا
۵	چِینی = چ + ی + ن + ی
۶	گِیلی = گ + ی + ل + ی

- حروف ملوائیے۔

	حروف ملائیے (ی)
۱	ت + ی + ر = تِیر
۲	ب + ی + ن = بِین
۳	چ + ی + ل = چِیل
۴	چ + ی + ت + ا = چِیتا
۵	چ + ی + ن + ی = چِینی
۶	گ + ی + ل + ی = گِیلی

نوٹ : صرف الفاظ لکھ کر دیجیے تا کہ بچّے خود ملانے کی کوشش کریں۔ تقریباً دس منٹ بعد خود تختۂ تحریر پر دُرست لکھیے۔ بچّے اپنی غلطیاں صحیح کر لیں یا دیکھ کر کاپی میں لکھ لیں۔

- صفحے کے نیچے لکھی گئی ہدایت پڑھ کر سنائیے اور مثالوں سے واضح کیجیے۔
- طلبہ و طالبات خود کام کر لیں تو تختۂ تحریر پر کالموں میں دُرست لکھ کر بچّوں سے خود اصلاح کروائیے۔ مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔

حل شدہ مشق

لکھیے

درمیان میں آنے والی 'ی' اور 'ے' کے الفاظ پڑھیے اور دُرست جگہوں میں لکھوائیے۔

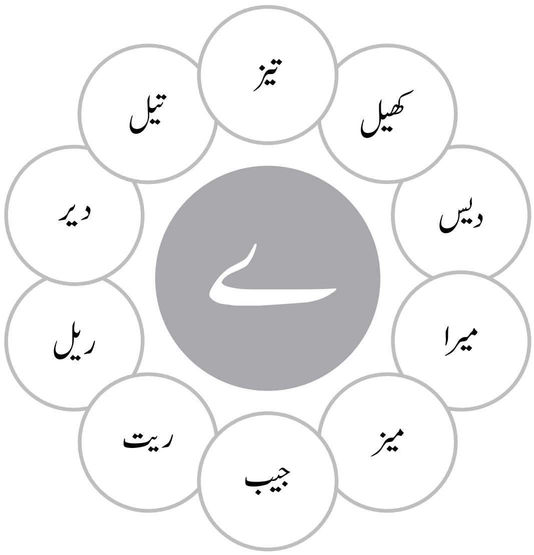

کاپی میں کام

ہمیشہ خوش خطی کے الفاظ کی ایک فہرست بنوا کر سب کی کاپیاں جماعت کا ایک دَورہ کر کے دیکھ لیجیے کہ سب نے صحیح لکھا ہے۔ پھر طلبہ و طالبات کالم بنا کر اِن الفاظ کو تین تین بار مزید لکھیں۔ مثال :

میرا	میرا	میرا
چیل	چیل	چیل
......	......	......
......	......	......

دلچسپ طریقے سے ایک مثال سمجھائیے اور باقی تمام کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔ آخر میں تختۂ تحریر پر لکھ کر خود اصلاح کروائیے۔

صوتیات

حل شدہ مشق

درمیان کا حرف بدل کر نئے لفظ بنوائیے۔

ی	ا	ا	ی
بِین	بان	مال	مِیل
چِیل	چال	نام	نِیم
چِھیل	چھال	بھاگ	بِھیگ
تِیر	تار	چھان	چِھین

ے	ا	ا	ے
ریت	رات	لاٹ	لیٹ
ریل	رال	تال	تیل
بیل	بال	بار	بیر
نیک	ناک	کھال	کھیل

کاپی میں کام

نوٹ : یہ کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

سبق : آنکھ مچولی........... (صفحہ ۲۳ تا ۲۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- پالتو جانوروں کی عادات سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- کہانی کا مزا اور لُطف اُٹھا سکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔
- مشق کا کام کرسکیں۔ (معروضی سوالات ، خوش خطی ، حروف الگ کرنا ملانا ، سوالوں کے تحریری جواب ، جملے بنانا ، متضاد الفاظ)

مددگار مواد

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۲۳ تا ۲۶

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے کہ ماں کے دل میں اپنے بچّوں کی محبّت انسانوں کی طرح جانوروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہی اس کہانی کا مرکزی خیال ہے۔
- کہانی پڑھانے سے قبل بچّوں سے کسی رشتے دار کے گھر جانے کا قصّہ سنیے اور خود بھی سنایئے۔ کہاں گئے تھے؟ کیا کیا تھا؟ کوئی خاص بات ، واقعہ جو پیش آیا ہو۔ ان سوالات کو تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں کو یہ سوالات پڑھ کر اپنے ساتھیوں سے تبادلۂ خیال کرنے کا وقت دیجیے۔ بعد ازاں کچھ بچّوں سے پوچھیے کہ آپ کے ساتھی نے آپ کو کیا بتایا؟
- کہانی پڑھانے کے بعد اس کہانی کو سمجھایئے اور بلند خوانی کروایئے۔ مشق کا کام احتیاط سے کروایئے۔
- کتابیں کھلوا کر آپ کہانی کو دُرست تلفّظ سے پڑھیے۔
- باری باری بچّوں سے چند جملے پڑھوا کر کہانی مکمل کروایئے۔ دوبارہ کہانی شروع کیجیے اور اسی طرح تمام بچّوں سے پڑھوایئے۔
- مشق میں دیا گیا کام احتیاط اور دُرست طریقے سے کروایئے۔
- مشق میں دیا گیا آخری کام بچّوں سے مضمون نویسی کی کاپی میں یا الگ کاغذ پر لکھوایئے۔ مدد کیجیے اور دُرستی کے بعد کاپی میں نقل کروایئے۔ عنوان بچّوں کی مرضی پر چھوڑ دیجیے لیکن نمونہ بتایئے۔ مثلاً: 'میری پیاری خالہ جان'، 'میرے دادا' ....
اُن کے بارے میں جملے بنانے کا طریقہ بھی بتایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے اور رنگ بھریے

دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروایئے۔

(۱) بلّی (۲) نانی (۳) بِستر (۴) اسٹور (۵) میومیو

خوش خطی

گیند اصفحہ ۲۵ پر دیے گئے الفاظ کاپی میں کالم بنوا کر خوش خط لکھوایئے اور املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔

ملایئے اور پڑھیے

کھے + لے = کھیلے	با + ری = باری	گِن + تی = گِنتی
بول + نے = بولنے	ہَل + کی = ہَلکی	مے + را = میرا

پڑھیے اور الگ کیجیے

بستر = ب + س + ت + ر	شور = ش + و + ر
کھیل = کھ + ے + ل	نِکل = ن + ک + ل

سوالوں کے جواب

۱۔ عبداللہ اور سب بچّوں نے مل کر پکڑم پکڑائی ، اونچ نیچ ، آنکھ مچولی اور چُھپن چُھپائی کے کھیل کھیلے۔
۲۔ یہ سوال طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔
۳۔ اس کہانی میں نانی جان ، خالہ جان اور خالہ زاد بہن بھائیوں کا ذکر ہے۔

جملے بنایئے

الفاظ	جملے
نانی جان	میری نانی جان بہت اچّھی ہیں۔
آواز	میں نے اپنے بھائی کو آواز دی۔
پیار	مجھے اپنے طوطے سے بہت پیار ہے۔
اپنی	آج علی اپنی عینک گھر بُھول آیا۔
سفید	میرے پاس ایک سفید گیند ہے۔

قواعد : متضاد الفاظ .... (صفحہ ۲۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- الفاظ کے متضاد (اُلٹ) سمجھ سکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست متضاد الفاظ لکھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے دُرست متضاد الفاظ چُن سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۲۷

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو سمجھا کر مشق کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہ میں دُرست متضاد الفاظ لکھوائیے۔

سب مِل کر بہت کھیلے۔	بہت	کم
اُسامہ نے کہا، میں آرہا ہوں۔	آرہا	جارہا
سب اپنی اپنی جگہ سے باہر نکل آئے۔	اندر	باہر

۲۔ ان الفاظ کے متضاد الفاظ لکھوائیے۔ (طلبہ و طالبات سے الفاظ کے سامنے دیے گئے الفاظ میں چُن کر متضاد لکھنے کی ہدایت دیجیے)

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
ٹھنڈا	گرم	نیچا	اُونچا
ہلکا	بھاری	سُوکھا	گیلا
دِن	رات	اُوپر	نیچے
سفید	کالا	بھرا ہوا	خالی
اندر	باہر	بڑا	چھوٹا

نظم: کھیل .... (صفحہ ۲۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ
- نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے بلند خوانی کر سکیں۔
- کرکٹ کے بجائے کسی اور کھیل کا نام لکھ کر تین اشعار خوش خط تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۲۸

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے باری باری لُطف اُٹھاتے ہوئے بلند خوانی کروایئے۔
- کرکٹ کے کھیل سے متعلق طلبہ و طالبات سے سوالات کیجیے۔
- صفحہ پر موجود تصاویر پر طلبہ و طالبات کی توجّہ مرکوز کرواتے ہوئے سوالات کیجیے کہ کرکٹ کے لیے ہمیں کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
- طلبہ و طالبات سے ان کے پسندیدہ کھیل پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں مشقی کام کروایئے۔

حل شدہ مشق

سوچیے اور لکھیے

تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ و طالبات کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ ہر طالب علم کی انفرادی رہنمائی کرتے رہیے۔

تصویری تفہیم .... (صفحہ ۲۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- عبارات (جملے) خود پڑھ سکیں۔
- فہم استعمال کرکے مشاہدے کے لیے دی جانے والی تصویر کے نیچے دُرست جملہ لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۲۹

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- گیندا کا صفحہ کھلوایئے۔ تصاویر کا بغور مشاہدہ کرنے کی ہدایت اور وقت دیجیے۔ تصاویر پر دائیں سے بائیں جانب نمبر۱ سے ۳ اور ۴ سے ۶ ڈلوایئے۔ باری باری پوچھیے کہ تصویر نمبر ایک میں کیا نظر آرہا ہے؟
- اسی طرح تمام تصاویر کے بارے میں تمام بچّوں سے پوچھیے۔
- صفحے کے اوپر دیے گئے جملے تختۂ تحریر پر لکھیے اور پڑھوایئے۔ بہتر ہوگا کہ طلبہ و طالبات کی توجّہ اپنی طرف کروایئے اور وہ آپ کے الفاظ لکھنے کے ساتھ ساتھ ہی پڑھتے جا رہے ہوں۔
- تمام جملے دوبارہ پڑھوایئے۔
- طلبہ و طالبات سے زبانی پوچھیے کہ کون سا جملہ کس تصویر کے نیچے لکھا جائے گا۔

حل شدہ مشق

تصویر کے نیچے دُرست جملے لکھوایئے۔

علی اسکول جا رہا ہے۔

دادا اخبار پڑھ رہے ہیں۔

لڑکا باغ میں دوڑ رہا ہے۔

زارا گُڑیا سے کھیل رہی ہے۔

بچّے گیند سے کھیل رہے ہیں۔

ابّو کھانا کھا رہے ہیں۔

نثر نگاری : میرا بھائی / میری بہن .... (صفحہ ۳۰)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سوالات کی مدد سے پیراگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۳۰

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے دیے گئے سوالات پر زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعدازاں کتاب میں کام کروایئے۔

نوٹ : طلبہ و طالبات کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔ ہر طالب علم کی انفرادی رہنمائی کیجیے۔

کاپی میں کام

اِن ہی سوالات کی مدد سے 'میرا / میری دوست' کے عنوان سے پیراگراف لکھوایئے۔ طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

یونٹ ۲ گھر

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔
  ادب کا لُطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کرسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ : کھانوں کے نام ، گھر کے مختلف حصّوں کے نام اور جانوروں کے گھروں کے نام جان سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد : اِسم ،کلمہ اورمہمل الفاظ اورفعل فاعل مفعول کی پہچان کرسکیں اور دُرست استعمال کرسکیں۔
- صوتیات : نیم ثانوی مصوّتوں 'زیر (ـِ) ، زبر (ـَ) ، پیش (ـُ)' کی دُرست آوازوں کی پہچان کرسکیں نیز ارکان سازی ، الفاظ سازی اور جملہ سازی کرسکیں۔
- خوش خطی : 'ہ' اور 'د ڈ ذ' کی بدلتی اشکال سیکھ سکیں۔
- مہارتِ حیات : اپنا نام ، گھر کا پتہ ، اپنی اور اپنے گھر والوں کی حفاظت کی بنیادی باتوں کی معلومات حاصل کر کے استعمال کرسکیں۔ ادب و آداب کے الفاظ سیکھ سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- تفہیم : قائدِ اعظم اور وقت کی پابندی سے متعلق عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دے سکیں۔
- نثر نگاری : خاکے کی مدد سے مختصر کہانی لکھ سکیں۔ سوالات کی مدد سے کسی بھی عمارت (گھر/ اسکول) کے بارے میں مختصر پیراگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کُتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'کرن': موضوع 'گھر' صفحہ ۱۹ تا ۳۵
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم (منتخب صفحات)

گھر ۔ آمادگی

ترجمہ : اور ہم نے تمھیں زمین میں جگہ دی اور تمھارے لیے روزی مقرر کردی تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ (سورۃ الاعراف : آیت ۱۰)

یہ آیت سنایئے اور مطلب سمجھایئے۔ اس کے علاوہ گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کی دُعائیں بھی یاد کروایئے۔

بچّوں کو گھر کی اہمیت سے آگاہ کیجیے اور اس نعمت کی قدر کرنے کا سبق دیجیے۔ ٹھکانے کے لحاظ سے پرندوں اور جانوروں کے گھروں سے گفتگو شروع کی جاسکتی ہے اور پھر بچّوں سے ان کے گھروں کے بارے میں بات کیجیے۔ بچّوں کو بتایئے کہ اللہ کا گھر شہرمکّہ میں ہے۔

سرگرمیوں کی تجاویز

- گتّے کے ڈبوں سے خانۂ کعبہ کے ماڈل بنانا۔
- گتّے کے ڈبوں سے گھر بنا کر گھر کے مختلف حصّوں کے نام لکھنا۔
- تنکوں سے گھونسلا ، گتّے کی پیٹیوں سے دڑبا بنانا۔
- چھوٹی کہانیوں کی کتابیں بنانا۔

☆ الفاظ سے ملایئے۔

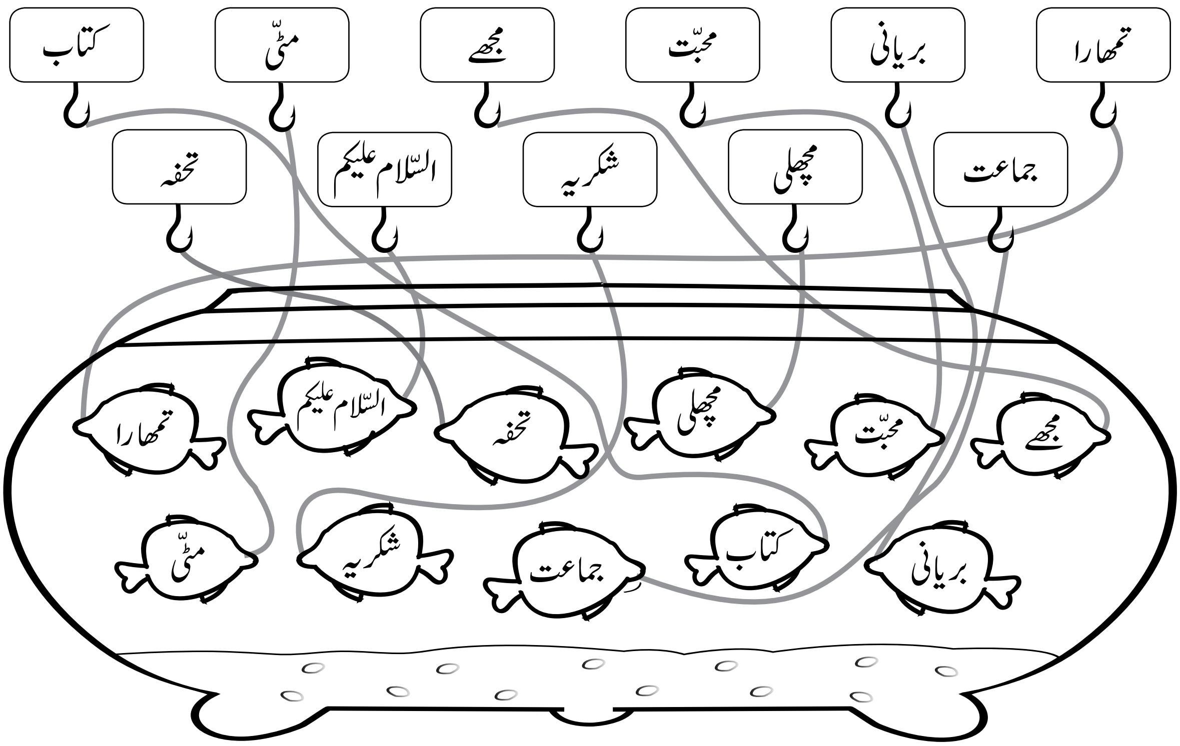

سرگرمی کی ہدایت

- ان الفاظ کے فلیش کارڈز بنا لیجیے اور انھیں یونٹ پڑھاتے ہوئے وقتاً فوقتاً دکھاتے رہیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

یونٹ ۲ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | **موضوع : گھر**

ذخیرۂ الفاظ

مکّہ — عبادت — حج — بیٹھک — باورچی خانہ — سیڑھی — غسل خانہ — پتنگ — چولھے — سوہنی دھرتی

قواعد

فاعل ، فعل ، مفعول

- فاعل : جو کام کر رہا/رہی ہے۔
- فعل : کوئی بھی کام۔
- مفعول : جس پر کام ہو رہا ہو۔

مثال کے طور پر: احمد (فاعل) آم (مفعول) کھا (فعل) رہا ہے

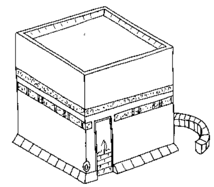

اللہ کا گھر خانۂ کعبہ

پاکستان کا جھنڈا

پاکستان کا نقشہ

بچّوں کی بنائی ہوئی ان کے اپنے گھروں کی تصاویر

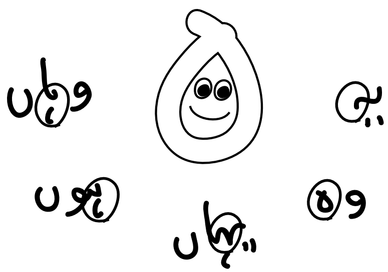

جانوروں کے گھر

OXFORD UNIVERSITY PRESS

اللہ کا گھر............ (صفحہ ۳۲ تا ۳۳)

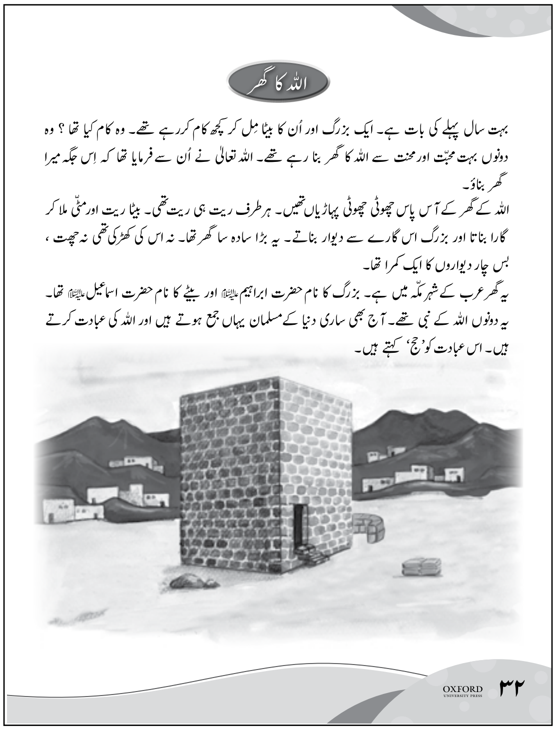
اللہ کا گھر

بہت سال پہلے کی بات ہے۔ ایک بزرگ اور اُن کا بیٹا مِل کر کچھ کام کررہے تھے۔ وہ کام کیا تھا ؟ وہ دونوں بہت محبّت اور محنت سے اللہ کا گھر بنا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن سے فرمایا تھا کہ اِس جگہ میرا گھر بناؤ۔

اللہ کے گھر کے آس پاس چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں تھیں۔ ہرطرف ریت ہی ریت تھی۔ بیٹا ریت اورمٹّی ملا کر گارا بناتا اور بزرگ اس گارے سے دیوار بناتے۔ یہ بڑا سادہ سا گھر تھا۔ نہ اس کی کھڑکی تھی نہ چھت ، بس چار دیواروں کا ایک کمرا تھا۔

یہ گھر عرب کے شہر مکّہ میں ہے۔ بزرگ کا نام حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور بیٹے کا نام حضرت اسماعیل علیہ السّلام تھا۔ یہ دونوں اللہ کے نبی تھے۔ آج بھی ساری دنیا کے مسلمان یہاں جمع ہوتے ہیں اور اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ اس عبادت کو 'حج' کہتے ہیں۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۳۲

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- موضوع 'گھر' کے تحت سب سے پہلے 'اللہ کے گھر' کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- تاریخ اور انبیاء کرام علیہم السّلام کے ناموں سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- خانۂ کعبہ کی تصاویر یا کٹ آؤٹ
- گیندا صفحہ ۳۲ تا ۳۳
- معاون کتاب 'کرن' (تجویز)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- اللہ کے گھر کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ اگر کسی بچّے نے یا اس کے والدین/رشتے داروں میں سے کسی نے حج یا عمرہ کیا ہے تو اس بارے میں پوچھیے اور بتایئے۔ خانۂ کعبہ کی تصاویر دکھانے سے بچّوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو جائے گا۔
- صفحے پر موجود تصویر دیکھنے کا موقع دیجیے۔
- سبق کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- خود سبق دُرست تلفّظ سے پڑھ کر سنایئے۔ آسان زبان میں وضاحت کیجیے۔ وضاحت (سبق کی تفہیم) کرواتے ہوئے مشق میں دیے گئے سوالات زبانی کیجیے۔
- باری باری تمام بچّوں سے پڑھائی کروایئے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- خوش خطی کے الفاظ دو بار لکھوایئے اور یہی الفاظ املا کے لیے مشق کروایئے۔
- سبق میں سے 'ع' کے الفاظ ڈھونڈ کر لکھوایئے۔

تجاویز

- خانۂ کعبہ کے ماڈلز بنوایئے۔
- مزید معلومات فراہم کیجیے جیسا کہ حج کس مہینے میں ہوتا ہے ، اسلامی مہینوں کے نام سکھائے جا سکتے ہیں۔
- مشق کے سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔ (سوال بھی لکھوایئے)

نوٹ : اضافی پڑھائی اور معلومات کے لیے معاون کتاب کرن (صفحہ ۱۹ تا ۲۱) پر سبق 'اللہ کی اپنے گھر کی حفاظت' ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

خوش خطی / املا

گیندا صفحہ ۳۲ ملاحظہ کیجیے۔ کاپی میں کالم بنوا کر درست طریقے سے تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ و طالبات کے نقل کردہ الفاظ باری باری دیکھیے، تصحیح کے بعد دو بار لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

لکھیے

سبق میں سے 'ع' کے الفاظ ڈھونڈ کر لکھوائیے اور مزید دو الفاظ سوچ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

عرب ، عبادت ، عیادت ، علم ، عورت ، اسماعیل

سوالوں کے جواب

۱۔ بیٹا ریت اور مٹی سے گارا بناتا اور بزرگ اس گارے سے دیوار بنا رہے تھے۔

۲۔ بزرگ کا نام حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے کا نام حضرت اسماعیل علیہ السلام تھا۔

۳۔ اللہ کے گھر کے آس پاس چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں تھیں۔

۴۔ اللہ کا گھر سعودی عرب کے شہر مکّہ میں ہے۔

قواعد : اسم / الفاظ سازی............ (صفحہ ۳۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اسم کا مطلب جان سکیں اور جملوں میں ان کو پہچان سکیں۔
- 'د ڈ ذ' کے ساتھ الفاظ سازی کر سکیں۔
- 'د ڈ ذ' کی حروف سے مل کر بدلنے والی شکل پہچان سکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۳۴

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- ماحول میں موجود اشیا اور لوگوں کے نام پوچھیے اور بتائیے (بے جان اشیا اور طلبہ و طالبات کے نام وغیرہ)
- وضاحت کیجیے کہ تمام نام 'اسم' کہلاتے ہیں۔
- کسی کیلنڈر/ اخبار یا رسالے کی تصویر دکھا کر اس میں موجود اشیا کے نام پوچھیے اور بتائیے۔
- زبانی وضاحت کے بعد کتاب میں دیے گئے جملوں پر دائرہ بنوائیے۔
- اسی طرح کے جملے (جن میں ایک یا دو اسم ہوں) تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ و طالبات کاپی میں نقل کریں اور اسم پر دائرہ بنائیں۔
- الفاظ سازی کا کام تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔ یہ وضاحتیں ان کی املا اور لکھائی دُرست کرنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

حل شدہ مشق

وضاحت کیجیے کہ 'د ڈ ذ' اپنے سے پچھلے والے حروف سے ملتے ہوئے کمر سیدھی کر لیتی ہیں، مثلاً خد۔ اگر سیدھی نہ کریں تو وہ غلط بنے گی، مثلاً خد۔

ملائیے

خ + د = خد   س + د = سد   گ + ڈ = گڈ   م + ذ = مذ

کاپی میں کام

ملائیے

ب + ڈ = بڈ   ص + د = صد   ف + د = فد   ل + ڈ = لڈ   ک + ذ = کذ

میں ہ ہوں .... (صفحہ ۳۵)

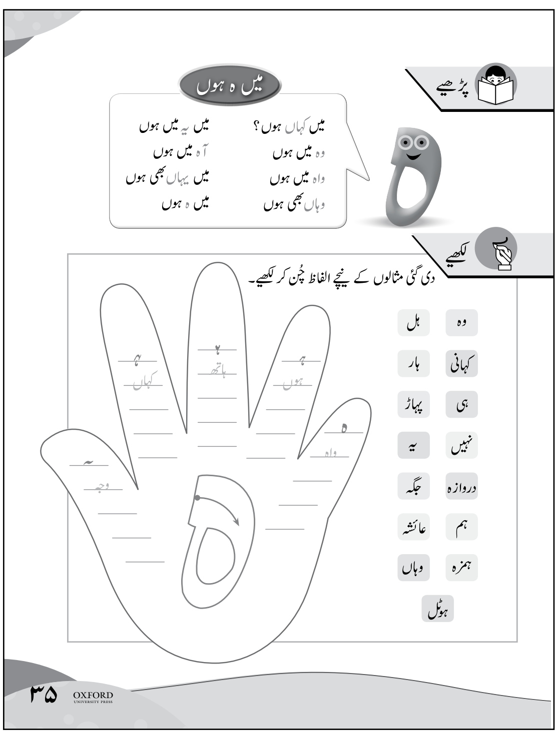

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- الفاظ سازی میں 'ہ' کی بدلتی اشکال پہچان سکیں۔
- 'ہ' کی دُرست اشکال لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- مارکر، موزا
- گیندا صفحہ ۳۵
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۱۷ (تجویز)

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- اپنے ہاتھ پر موزے کو دستانے کی طرح پہن لیں جس پر گتّے کے کٹ آؤٹ پر 'ہ' چپکا ہو۔ اس کی حرکات کے ساتھ کتاب میں لکھی گئی 'ہ' کی اشکال سے متعلق نظم پڑھ کر سنائیے۔
- کسی بچّے کے سر پر ہیڈ بینڈ بنا کر لگا دیجیے۔ اور کہیے یہ 'ہ' ہے۔ بچّہ وہ کردار بن کر تأثرات کے ساتھ وہ نظم پڑھے۔ اس طرح بچّے محظوظ بھی ہوں گے اور سیکھیں گے بھی۔ نظم زبانی بھی یاد کروائیے۔ اس نظم کا مقصد کھیل ہی کھیل میں 'ہ' کی اشکال سکھانا ہے۔

وضاحت

'ہ' شرارتی حروف کے بعد آنے کی صورت میں مکمل لکھی جاتی ہے جیسے: وہ واہ

- شرارتی حروف نہ ہونے کی صورت میں لٹکی ہوئی صورت اختیار کرتی ہے جیسے: یہ ملکہ
- درمیان میں آنے کی صورت میں کہنی دار ہو جاتی ہے جیسے: یہاں
- شروع میں آنے کی صورت میں شوشا یا دندانہ بنا لیتی ہے جس کے نیچے عموماً ایک کنڈا لگایا جاتا ہے، جیسے: ہو ہرا
- شرارتی حروف کے بعد درمیان میں آنے کی صورت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسے: وہاں

حل شدہ مشق

لکھیے

دی گئی مثالوں کے نیچے الفاظ چُن کر لکھوائیے۔

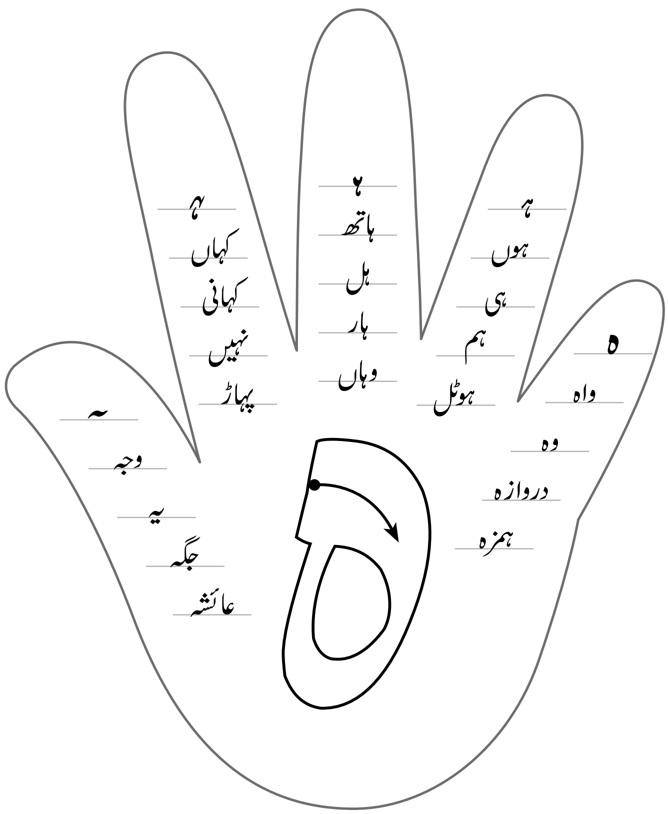

صوتیات : اعراب .... (صفحہ ۳۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- مختلف مصوّتوں کی موجودگی میں ہونے والی آوازوں کی تبدیلی پہچان سکیں۔
- مختلف آوازوں کے الفاظ کی دُرست ادائیگی اور املا کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۳۶

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تمام کاموں کے کروانے سے پہلے تختۂ تحریر پر وضاحت کرنا ضروری ہے مثلاً: کام سے پہلے زیر، زبر، پیش کا اعادہ تختۂ تحریر پر الفاظ لکھ کر یا فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائی کروا کر کیجیے، پھر گیندا میں دیے گئے خانوں میں لکھوایئے۔
- اسی طرح 'ا' اور زبر (ــَــ) کی آوازوں کے الفاظ کی وضاحت کے بعد گیندا میں کام کروایئے۔

کاپی میں کام

- دیے گئے الفاظ کی ایک ایک مثال سمجھا کر کاپی میں کام کروایئے۔
- جملے بنانے میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔

سارا کا گھر .... (صفحہ ۳۷ تا ۴۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

- گھر کی اہمیت اور اس کے لیے شکر کے جذبات پیدا کرسکیں۔
- ادب آداب (مثلاً سلام کرنا) سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے ذخیرۂ الفاظ سے آگاہ ہوسکیں۔
- گھر کے مختلف حصّوں (مثلاً باورچی خانہ وغیرہ) کے نام پڑھ اور لکھ سکیں۔

- خالی جگہ میں دُرست جواب لکھ سکیں۔
- نئے الفاظ خوش خط لکھ سکیں۔
- سبق پڑھ کر دیے گئے سوالات کے دُرست جواب تحریر کرسکیں۔
- املا کے لیے مشق کرسکیں۔ ارکان ملا کر الفاظ لکھ سکیں۔
- حروف الگ کرسکیں۔
- ملاقات کے دوران استعمال ہونے والے شائستہ الفاظ سے واقف ہوسکیں۔
- کھانوں کے نام پڑھ اور لکھ سکیں۔
- تصویر دیکھ کر دُرست جگہ پر الفاظ لکھ سکیں۔
- اپنے جائزے پر مبنی سوالات کے جوابات پر نشان لگا سکیں۔
- 'کلمہ اور مہمل' کی پہچان کرسکیں۔
- سرگرمی میں دیا گیا رول پلے اور ڈبّے سے گھر بنانے کا کام کرسکیں۔
- دیے گئے متضاد الفاظ کے جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۳۷ تا ۴۳

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار

- سبق پڑھانے سے دو دن قبل منتخب الفاظ کی فلیش کارڈز سے پڑھائی شروع کروانے سے سبق کے تعارف کے وقت طلبہ و طالبات بیشتر الفاظ خود پڑھ لیتے ہیں۔
- جماعت میں موجود ہر طالب علم سے باری باری چند سطور پڑھوائیے۔ بعدازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ و طالبات سے دو بار خوش خط لکھوائیے۔
- املا کے لیے مشق گھر کے کام میں دیجیے۔
- خالی جگہ میں دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروا کر خالی جگہ میں لکھوائیے۔
- دیے گئے سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ و طالبات سے حل کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر ارکان ملا کر طلبہ و طالبات کو بتائیے۔ بعدازاں کتاب کے صفحہ ۴۰ پر یہ کام کروائیے۔
- طلبہ و طالبات سے حروف الگ کروائیے۔
- ملاقات کے دوران استعمال ہونے والے اچھے اور شائستہ الفاظ طلبہ و طالبات سے پوچھیے اور ان کی اصلاح کیجیے۔
- طلبہ و طالبات سے ان کے پسند کے کھانوں کے متعلق پوچھیے۔
- صفحہ ۴۱ پر دیے گئے کھانوں کے نام اور طلبہ و طالبات کے پسند کے کھانوں کے نام خوش خط لکھوائیے۔

- صفحہ ۴۲ پر دی گئی تصویر اور ان میں موجود اشاروں کی مدد سے دی گئی جگھوں پر ان کے دُرست نام لکھوائیے۔
- صحیح (✓) یا غلط (✗) کا نشان لگوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

خیال رہے کہ آپ کی بلند خوانی دُرست تلفّظ سے اور اتنی متاثر کُن ہو کہ طلبہ و طالبات عبارت پر نظر رکھتے ہوئے سبق میں دلچسپی لے رہے ہوں۔

پڑھیے اور رنگ بھریے

دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروائیے۔

(۱) دوستی (۲) ابّو (۳) خوش (۴) نو (۵) بے چینی سے انتظار کرنا

خوش خطی

گیندا صفحہ ۳۹ ملاحظہ کیجیے۔ دُرست لکھائی میں تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ و طالبات کے دُرست نقل کرنے کی نگرانی کیجیے۔

سوالوں کے جواب

۱۔ زارا کو سارا کے گھر اتوار کو جانا تھا۔
۲۔ سارا نے زارا کو اپنے کمرے میں اپنی گڑیا اور دوسرے کھلونے دکھائے۔
۳۔ سارا کی امّی نے بریانی پکائی تھی۔
۴۔ زارا نے سارا کے لیے ایک تحفہ لیا تھا جو ایک کتاب تھی۔
۵۔ زارا نے جاتے ہوئے سب کو سلام کیا اور سارا کی امّی کا بہت شکریہ ادا کیا۔

ارکان ملائیے

پَڑھ + تی = پَڑھتی اَچھ + چھا = اَچھّا بے + ٹی = بیٹی

کَ + ہا = کَہا کِ + تاب = کِتاب لے + نے = لینے

حروف الگ کیجیے

ایک = ا + ے + ک باغ = ب + ا + غ
تحفہ = ت + ح + ف + ہ درخت = د + ر + خ + ت
سلام = س + ل + ا + م جماعت = ج + م + ا + ع + ت
ہمارے = ہ + م + ا + ر + ے

پڑھیے اور لکھیے

طلبہ و طالبات کو گیندا صفحہ ۴۱ پر دیے گئے جملوں اور الفاظ کی مشق کروائیے۔ تختۂ نرم پر ان الفاظ کے فلیش کارڈز لگے رہنے دیجیے۔

لکھیے

یہ کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے کے لیے دیجیے۔ جہاں ضرورت ہو ان کی رہنمائی کیجیے۔ ان الفاظ کی املا کی تیاری دے کر املا بھی کروایا جا سکتا ہے۔

نشان لگائیے

- یہ کام طلبہ و طالبات سے اپنا جائزہ لے کر ایمانداری سے کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۱۔ کیا آپ بھی کسی کے گھر جا کر سلام کرتی/کرتے ہیں؟ ○ جی ہاں ○ جی نہیں

۲۔ کیا آپ کھیلنے کے بعد کھلونے جگہ پر رکھتے/ رکھتی ہیں؟ ○ جی ہاں ○ جی نہیں

- اگر ایسا نہیں کرتے تو کرنے کے بارے میں سوچنے کے لیے کہیے۔

۳۔ کیا آپ کو کتابیں پڑھنے کا شوق ہے؟ ○ جی ہاں ○ جی نہیں

۴۔ آپ کو کون سی کتابیں اچھی لگتی ہیں؟ ○ معلوماتی ○ کہانی کی

۵۔ آپ کے پاس کتنی کتابیں ہیں؟ ○ ایک ○ ایک سے زیادہ

قواعد: کلمہ اور مہمل

- کلمہ اور مہمل کی وضاحت صفحے سے پڑھ کر سنائیے۔
- مثالوں سے وضاحت کیجیے۔

حل شدہ مشق

ان جملوں میں کلمہ پر سبز دائرہ اور مہمل پر سرخ دائرہ بنائیے۔

۱۔ ہم دونوں (بات) (چیت) کر رہے تھے۔

۲۔ ہمیں (مِل) (جُل) کر رہنا چاہیے۔

۳۔ گلی سے (کُوڑا) (کرکٹ) صاف کیجیے۔

۴۔ کیا تم (سَچ) (مُچ) کی پری ہو؟

نوٹ: ◌ یہ سرخ دائرہ ہے۔ ○ یہ سبز دائرہ ہے۔

سرگرمی

گیندا صفحہ ۴۳ ملاحظہ کیجیے۔ دیے گئے کام کرنے میں طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

کاپی میں کام

دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کروائیے۔

جملے	الفاظ
میری دوست کا گھر میرے گھر کے قریب ہے۔	گھر
میں اپنا کمرا صاف رکھتی ہوں۔	کمرا
کوئل کی آواز سُریلی ہوتی ہے۔	آواز
تحفہ دینے سے محبّت بڑھتی ہے۔	تحفہ
میرا کھلونا الماری پر رکھ دو۔	کھلونا
آج میں اسکُول دیر سے پہنچا۔	دیر

دیے گئے متضاد الفاظ کے جملے بنوائیے۔

جملے	متضاد	الفاظ
ہماری جماعت میں ایان اور ارسلان میں گہری دوستی ہے۔	دوستی	لڑائی
میرا گھر اسکُول سے دُور ہے۔	دُور	قریب
میں رات کو جلدی سو جاتا ہوں۔	رات	دِن
شام کے وقت محلّے کے بچّے فٹ بال کھیلتے ہیں۔	شام	صبح

نظم : چِڑیا .... (صفحہ ۴۴ تا ۴۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نظم چِڑیا پڑھ کر مفہوم اور مرکزی خیال سے واقف ہوسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ کو سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- خیالات و واقعات کو ترتیب دے سکیں۔
- نظم کی کہانی بنا سکیں۔

مددگار مواد

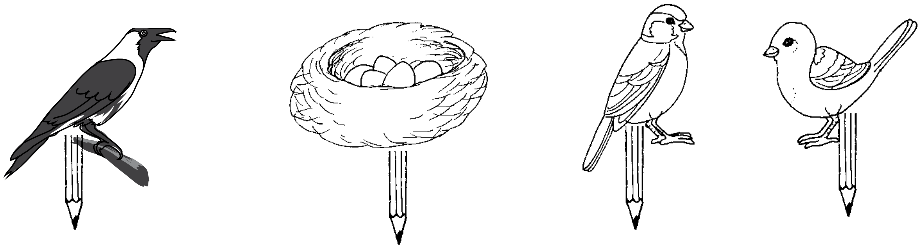

- فلیش کارڈز (منتخب الفاظ)
- گیند اصفحہ ۴۴ تا ۴۵
- تختۂ تحریر
- چِڑیا، چِڑے، گھونسلے اور کوّے کے کٹ آؤٹس (پُتلیاں) جو پنسلوں یا چھوٹی لکڑیوں پر ماسک ٹیپ سے چپکائے گئے ہوں۔ (ان کے کٹ آؤٹس اس رہنمائے اساتذہ کے آخر میں دی گئی ورک شیٹوں کو فوٹو کاپی کروا کر استعمال کیجیے۔)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- جماعت میں اگر دَری موجود ہو تو طلبہ و طالبات کو اس پر اپنے قریب دائرے میں بٹھائیے یا اسکول کے کھیل کے میدان میں کسی سائے دار جگہ بٹھا کر نظم مزے سے پڑھ کر سنائیے۔ اس دوران ہاتھ میں چڑیا چڑے، گھونسلے اور کوّے کی پُتلیاں لے لیجیے اور ان کو حرکت دے کر یہ نظم پڑھیے۔
- نظم کے مفہوم کی وضاحت کیجیے۔ سوال پوچھیے۔
  ۱۔ گھونسلا کس نے مل کر بنایا تھا؟ آپ کے خیال میں یہ کتنے دنوں میں بنا ہوگا؟ (صرف اندازہ لگائیے)
  ۲۔ بچّوں کو کون کھانے آیا تھا؟ (شعر نمبر ۹ پڑھیے جس میں یہ بتایا گیا ہے۔)
  ۳۔ بچّوں کو کس نے بچایا؟
  ۴۔ بچّوں نے کیا سیکھا؟
- بچّوں سے نظم ایک ساتھ کورس میں پڑھوائیے۔
- انفرادی طور پر دو دو اشعار پڑھوائیے۔
- مشق کا کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم خوش الحانی اور کٹ آؤٹس کا استعمال کرتے ہوئے چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیے۔ (دیکھیے طریقۂ کار)

سوالوں کے جواب

۱۔ چڑیوں کو گھونسلا بنانا اللہ نے سکھایا۔
۲۔ ان الفاظ کو ترتیب سے لکھیے۔

نوٹ : طلبہ و طالبات کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ معلّم / معلّمہ رہنمائی کرتے ہوئے پہلا لفظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

۱۔ پہلے کیا کیا؟	گھونسلا بنایا
۲۔ پھر کیا کیا؟	انڈے دیے
۳۔ اس کے بعد کیا ہوا؟	بچّے نکلے
۴۔ آخر میں کیا ہوا؟	بچّوں نے اُڑنا سیکھا

لکھیے اور تصویر بنائیے

اس نظم کو چھوٹی کہانی کی طرح لکھیے اور کاپی میں تصویر بنائیے۔
نوٹ : یہ کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے میں مدد کیجیے۔

سرگرمی

- گیندا صفحہ ۴۵ ملاحظہ کیجیے۔ اس کام میں بھی طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنی اور اپنے گھر کی حفاظت .... (صفحہ ۴۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہوجائیں گے کہ

- زندگی گزارنے کی مہارتوں کا حصول کرسکیں۔
- اپنی اور اپنے گھر کی حفاظت کے بارے میں جان سکیں۔
- اپنے گھر کا پتہ اور گھر والوں کے نمبر یاد کرسکیں۔
- گھر میں موجود اشیا جن سے نقصان کا اندیشہ ہو (چولھے، استری، پانی کی موٹر وغیرہ) کے استعمال سے گریز کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۴۶

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- حفاظت کی دُعا لکھ کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ روزانہ اس دُعا کو پڑھیے اور پڑھائیے جب تک تمام بچّوں کو یہ زبانی یاد نہ ہوجائے۔ طلبہ و طالبات کو ہدایت دیجیے کہ وہ یہ دُعا اپنے گھر میں جا کر بڑوں کو سنائیں۔
- والد کا مکمل نام، فون نمبر اور گھر کا پتہ طلبہ و طالبات کی ڈائری میں لکھوائیے اور یاد بھی کروائیے۔
- طلبہ و طالبات کو اجنبی لوگوں سے دُور رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے بتائیے کہ یہ لوگ ہمارے لیے کتنے نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔

- گھر میں موجود وہ اشیا جو بجلی یا گیس سے چلتی ہیں ان سے دُور رہنے کی ہدایت کیجیے۔
- طلبہ و طالبات کو ہدایت دیجیے کہ وہ اپنے اپنے گھر کے پتے گھر سے لکھ کر لائیں۔ طلبہ و طالبات کے لائے ہوئے پتے کتاب میں نقل کروائیے۔

جانوروں کے گھر .... (صفحہ ۴۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نئے ذخیرۂ الفاظ کو پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- تعلق کی پہچان کر سکیں۔
- فہم میں اضافہ ہو سکے۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۴۷
- تختۂ تحریر
- تختۂ نرم

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- صفحہ کھلوا کر پڑھوائیے اور وضاحت کیجیے۔
- تختۂ نرم پر لگائی گئی تصاویر کی مدد سے وضاحت کیجیے۔
- صفحے پر دیا گیا کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

خرگوش ۔ کھوہ ، پرندہ ۔ گھونسلہ ، چُوہا ۔ بِل ، مُرغی ۔ دڑبا ، شیر ۔ کچھار

پاکستان ہم سب کا گھر ہے .... (صفحہ ۴۸ تا ۴۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- پاکستان کے لیے اپنے گھر کے طور پر اپنائیت کا احساس پیدا کرسکیں۔
- ملک کی خدمت کا مطلب جان سکیں۔
- صوبوں کے نام اور تعداد جان سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- گیندا صفحہ ۴۸ تا ۴۹

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- منتخب الفاظ (پاکستان ،صوبوں کے نام وغیرہ) کے فلیش کارڈز پڑھوایئے۔
- خود دُرست تلفّظ سے سبق پڑھ کر سنایئے۔
- سبق کی وضاحت (تفہیم) پڑھانے کے دوران کرتے رہیے۔
- مشق کے سوال زبانی پوچھیے۔
- طلبہ و طالبات سے باری باری پڑھوایئے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔
- آخری سوال کے جوابات زبانی پوچھ کر ایک یا دو جملے منتخب کر کے تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّے نقل کریں۔

وضاحت : 'پاکستان ہم سب کا گھر ہے'

بچّوں کو اس مرحلے پر 'پاکستان' یا مُلک کا مطلب معلوم نہیں ہوتا۔ گھر کے طور پر متعارف کروانے سے نہ صرف اپنائیت بلکہ حب الوطنی کا جذبہ بھی پیدا کرے گا۔ صوبوں کے نام سکھانا بھی اس سبق کا ایک ضمنی مقصد ہے۔ اس عمر کے بچّوں کے لیے 'ملک کا نام روشن کرنا' جیسے روایتی جملے کوئی مفہوم نہیں رکھتے اس لیے وہ کام جو بچّے کر سکتے ہیں ان کی نشان دہی کرنی ضروری ہے۔ مثلاً : پڑھائی بہت محنت ولگن سے کرنے سے ہمارا ملک ترقی کرسکتا ہے۔

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ اس سبق کا نام ’پاکستان ہم سب کا گھر ہے‘ ہے۔
۲۔ طلبہ و طالبات سے ہی سوچنے کو کہیے۔ بتائے گئے ناموں کو لکھنے میں مدد دیجیے۔ (مثلاً : پاکستان زندہ باد، میرا پیارا ملک ......)
۳۔ علی ’جو نام وہی پہچان، پاکستان پاکستان‘ گاتا ہوا گھر میں داخل ہوا۔
۴۔ علی کی امّی جھنڈیاں لگا رہی تھیں۔
۵۔ پاکستان کے صوبوں کے نام یہ ہیں :
(۱) سندھ (۲) پنجاب (۳) بلوچستان (۴) خیبر پختونخوا
۶۔ طلبہ و طالبات سے ہی سوچنے کو کہیے۔ بتائے گئے ناموں کو لکھنے میں مدد دیجیے۔
۷۔ طلبہ و طالبات سے ہی سوچنے کو کہیے۔ بتائے گئے ناموں کو لکھنے میں مدد دیجیے۔

نغمہ : پاکستان .... (صفحہ ۵۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- وہ وطن کی شان و عظمت سے آگاہ ہوسکیں۔
- حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۵۰
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- ترنّم اور تاثرات کے ساتھ نظم پڑھیے۔ بعدازاں طلبہ و طالبات سے پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی زبانی بتائیے۔
- طلبہ و طالبات سے صفحہ ۵۰ پر دی گئی سرگرمی کروائیے۔ بعدازاں طلبہ و طالبات کے کام کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے کام کو تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔

قواعد : فعل ، فاعل ، مفعول .... (صفحہ ۵۱)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- فعل ، فاعل اور مفعول سے واقف ہو کر ان کے مطابق الفاظ کی دُرست ترتیب سے جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۵۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو فعل ، فاعل اور مفعول سمجھا کر دیا گیا مشقی کام کروائیے۔
- مزید امثال دے کر مزید وضاحت کی جا سکتی ہے۔

حل شدہ مشق

الفاظ کی ترتیب دُرست کر کے جملے بنائیے۔

۱۔ زارا نے بریانی کھائی۔

۲۔ چُوہا بِل میں بیٹھا ہے۔

۳۔ بابا نے دروازہ کھولا۔

صوتیات : ارکان سازی .... (صفحہ ۵۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- الفاظ سازی کی وضاحت کے لیے ارکان بنانا سیکھ سکیں۔
- مختلف موضوعات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ پڑھ اور لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۵۲

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- صفحے پر دی گئی وضاحت پڑھ کر لفظ ''پاکستان'' کے ارکان تختۂ تحریر پر بنا کر دکھایئے۔

الفاظ کے ارکان بنوایئے اور وضاحت کیجیے کہ ہر لفظ میں کوئی نہ کوئی مصوّتہ (Vowel) ہوتا ہے۔ (ا، و، ی، ے، زیر، زبر، پیش)

چِڑ + یا　　کَ + بو + تر　　پ + یا + لی　　کَ + ہا + نی　　چِی + تا　　مے + لے　　کھے + لا　　اَچھ + چھی

- اسی طرح بچّوں کے اپنے ناموں اور اشیا کے ناموں کی مثالیں دے کر بھی وضاحت کیجیے۔

مثلاً: را + حی + لَہ = راحیلہ　　پَر + وِین = پروین

سوالوں کے جواب

بچّوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مزید الفاظ کاپی میں یہی عنوان دے کر لکھوایئے۔

۱۔ آسمان: بادل، پرندے، پتنگ، ہوائی جہاز، سورج، چاند، ستارے

۲۔ جماعت: بچّے، کرسیاں، چاک، میز، کتابیں، دروازے، کھڑکیاں، بستے

۳۔ باورچی خانہ: چُولھے، دیگچی، بیلن، توا، کیتلی، ماچس، رِکابی، چمچے

مزید تجویز: اس طرح کی ایک چھوٹی لغت بنوایئے جن پر مختلف عنوانات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ ہو۔ مثلاً: غسل خانہ، کھیل کا میدان، محلّہ ......

قائدِاعظم اور وقت کی پابندی .... (صفحہ ۵۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- وہ بانیٔ پاکستان قائدِاعظم محمد علی جناح کی شخصیت سے واقف ہوسکیں۔
- وقت کی اہمیت سے روشناس ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۵۳
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- یہ پیراگراف خود درست تلفّظ سے پڑھ کر سنائیے۔ درمیان میں وضاحت بھی کرتے رہیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جواب کاپی میں تحریر کروائیے۔
- سوالوں کے جواب کا طریقۂ کار تختۂ تحریر پر واضح کیجیے۔لکیر بنا کر بتائیے کہ یہ الفاظ بدل کر یہاں جواب لکھا جائے گا۔

س : یہ سبق کس کے بارے میں ہے ؟

بانی پاکستان قائدِاعظم محمد علی جناح ← ے

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ یہ سبق بانی پاکستان قائدِاعظم محمد علی جناح کے بارے میں ہے۔

۲۔ محمد علی جناح ایک بہت قابل اور ایماندار انسان تھے۔

نوٹ : طلبہ و طالبات سے سوال نمبر ۳ اور ۴ کا جواب پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے تا کہ وہ نقل کر سکیں۔

نثر نگاری : میرا گھر .... (صفحہ ۵۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سکھایا گیا ذخیرۂ الفاظ استعمال کر سکیں۔
- سوالات کے جوابات کو نثر پارے (پیراگراف) کی شکل دے سکیں۔
- خود مضامین لکھنے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

مدد گار مواد

- فلیش کارڈز (موضوع سے متعلق الفاظ کا اعادہ)
- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۵۴

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے ان کے گھروں کے بارے میں (گینڈا کے صفحے پر لکھے گئے) سوالات زبانی پوچھیے۔
- صفحے کے اوپر دی گئی ہدایت تختۂ تحریر پر مثال دے کر سمجھائیے۔
  مثال : میرا گھر چھوٹا ہے۔ میرے گھر میں دو کمرے ہیں۔۔۔ وغیرہ
- سوالات کے جوابات اسی طریقے سے گینڈا کے صفحے پر لکھوائیے۔
- طلبہ و طالبات اگر ان سوالات کے علاوہ بھی کوئی جملہ/ جملے لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے لکھوائیے۔ بچّوں کی مدد کے لیے ان جملوں میں آنے والے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔
- کاپی میں ان ہی سوالوں کی مدد سے 'میرا اسکول' کے عنوان کے تحت جماعت ہی میں نثر نگاری کروائیے۔ نئے الفاظ لکھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

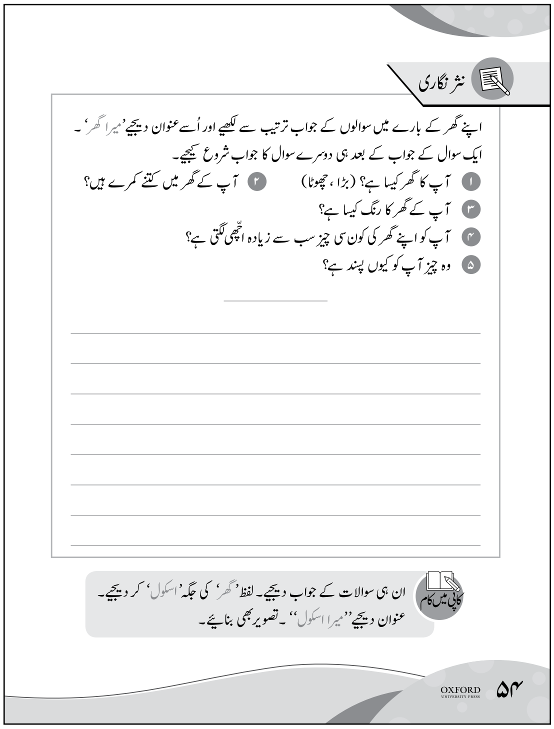
نثر نگاری

اپنے گھر کے بارے میں سوالوں کے جواب ترتیب سے لکھیے اور اُسے عنوان دیجیے 'میرا گھر'۔
ایک سوال کے جواب کے بعد ہی دوسرے سوال کا جواب شروع کیجیے۔

۱ آپ کا گھر کیسا ہے؟ (بڑا ، چھوٹا)
۲ آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟
۳ آپ کے گھر کا رنگ کیسا ہے؟
۴ آپ کو اپنے گھر کی کون سی چیز سب سے زیادہ اچّھی لگتی ہے؟
۵ وہ چیز آپ کو کیوں پسند ہے؟

کاپی میں کام
ان ہی سوالات کے جواب دیجیے۔ لفظ 'گھر' کی جگہ 'اسکول' کر دیجیے۔
عنوان دیجیے ''میرا اسکول''۔ تصویر بھی بنائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۵۴

یونٹ ۳ عیادت

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/ موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔
- ادب کا لُطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کرسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ : پیشوں کے نام جان سکیں۔
- زبان شناسی/ قواعد : اِسم، متضاد، الفبائی ترتیب، عددی ترتیب اور امر و نہی کی پہچان اور دُرست استعمال کرسکیں۔
- صوتیات : ثانوی مصوّتوں ’’و اور ـَو‘، مَد (~) اور تشدید (ّ) کی آوازوں کی الفاظ سازی اور جملہ سازی کرسکیں۔
- خوش خطی : ’ر ڑ ز ژ‘ کی اشکال پہچان سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- مہارتِ حیات : بیمار کی دیکھ بھال کرنے کے طریقے سیکھ کر استعمال کرنے کی مشق کرسکیں۔ تہنیتی کارڈز اور پمفلٹ بنا سکیں۔
- گنتی : گیارہ سے بیس تک اُردو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- تفہیم : دی گئی عبارت کو سمجھ کر سوالوں کے جواب دے سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے سوالوں کی مدد سے مختصر پیرگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کُتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب ’کرن‘ : موضوع ’عیادت‘ صفحہ ۳۶ تا ۵۵
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم (منتخب صفحات)

عیادت ۔ آمادگی

- موضوع سے متعلق تبادلۂ خیال کیا جائے۔
- کیا آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں؟
- بیماری میں کیا دل چاہتا ہے؟
- کون سی باتیں بُری لگتی ہیں؟

اگر آپ کسی بیمار کے پاس ہوں تو کیا کیا کرنا چاہیں گے/کن باتوں کا خیال رکھیں گے؟

بیمار کا خیال رکھیں گے۔

- شور نہیں کریں گے۔
- دل بہلانے کی کوشش کریں گے۔
- دوا وقت پر کھلائیں گے۔
- آرام پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

بچّوں سے پوچھ کر یہ باتیں تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- عیادت کا لفظ متعارف کروائیے۔ اس موضوع کے لحاظ سے حدیث بیان کیجیے۔ اگر بچّوں نے گھر میں کسی کی تیمار داری کی ہو تو اس کا واقعہ سنیے اور اپنے واقعات سنایئے۔

سرگرمیوں کی تجاویز

- ''شان بیمار ہوا'' کا ڈراما۔
- کارڈ بنانا۔
- ڈاکٹروں کا رول پلے کرنا۔
- نِمکول بنانا۔

☆ پڑھیے اور دُرست رنگ بھریے۔

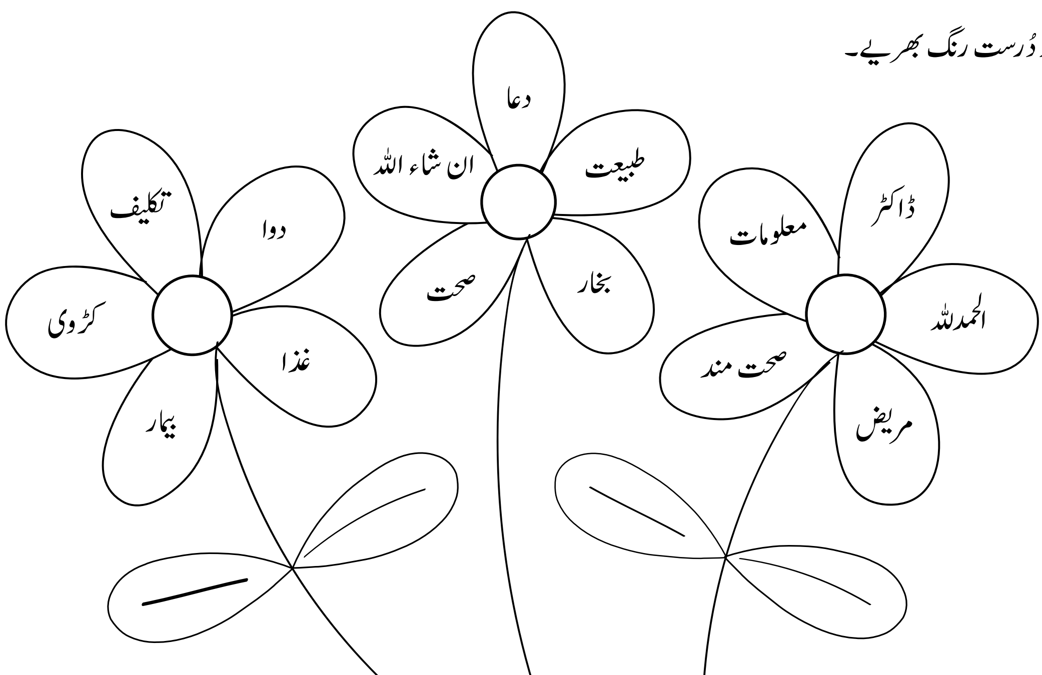

سرگرمی کی ہدایت

یہ کام کروانے سے قبل رنگوں کے ناموں کے فلیش کارڈز دکھا کر الفاظ اور رنگ دونوں کی پہچان کا اعادہ کروایئے۔ پھر یہ تختۂ تحریر پر بنا کر رنگین چاک سے رنگ بھر کر دکھایئے۔ طلبہ و طالبات کے کام کے دوران مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

یونٹ ۳ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — **موضوع : عیادت**

دوائیوں کے خالی ڈبّے/ پتّے

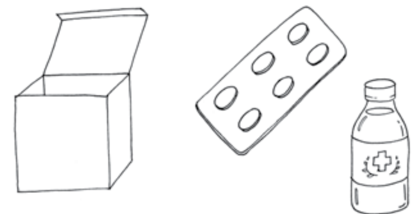

ذاتی صفائی کی اشیا

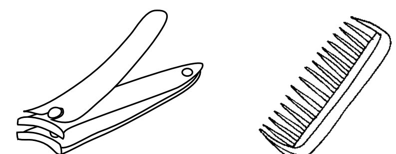

ناخن تراش — کنگھا

حدیث : دیکھیے ٹیچرز نوٹس

ذخیرۂ الفاظ

طبیعت	ان شاء اللہ	تکلیف
بیماری	بُخار	صحت
دعا	کڑوی	تیمارداری
نِمکول	ناخن	صابن
کنگھا	نیند	

تہنیتی کارڈز اور پمفلٹ کے نمونے

پہلا — دوسرا — تیسرا — چوتھا

نوٹ : 'ا' کی جگہ 'ی' کا استعمال۔

پہلی — دوسری — تیسری — چوتھی

نوٹ : 'ا' کی جگہ 'ے' کا استعمال۔

پہلے — دوسرے — تیسرے — چوتھے

قواعد

الفاظ	متضاد
آہستہ	جلدی
خوش	اُداس
اُتر	چڑھ
شروع	آخر

نِمکول بنانے کے اجزا

- ایک لیٹر پانی (چار گلاس) اُبلا ہوا۔
- چار چائے کے چمچے چینی۔
- آدھا چائے کا چمچہ نمک۔

سبق : عیادت .... (صفحہ ۵۶)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- سنّت نبوی ﷺ کی روشنی میں عیادت کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۵۶

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

موضوع سے متعلق پہلے تبادلۂ خیال کیجیے۔ مثلاً :

- کیا آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں؟
- بیماری میں آپ کا کیا دل چاہتا ہے؟
- بیماری میں کونسی باتیں بُری لگتی ہیں؟

بعدازاں سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ و طالبات کی توجّہ سبق پر مرکوز کرنے کی غرض سے مختصر سوالات بھی کیجیے تا کہ بچّوں کو عیادت کرنے کا صحیح مفہوم سمجھ میں آجائے۔

شان بیمار ہوا .... (صفحہ ۵۷ تا ۵۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

- بیماری اور اس کے نقصانات سے آگاہ ہوسکیں۔
- خاندان اور اس کی اہمیت سے آگاہ اور شکر گزار ہوسکیں۔
- اُستاد اور ہم جماعتوں کی آپس میں محبّت کی پہچان کرسکیں اور اس کی شکر گزاری کے جذبات پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر پڑھ اور لکھ سکیں۔
- ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کرسکیں۔
- دُرست جواب پر دائرہ لگا سکیں۔

شان بیمار ہوا

شان بیمار تھا۔ امّی اور ابّو بہت پریشان تھے۔ دادا جان اور دادی جان بھی فکر مند تھے۔ شان کئی دِن سے اسکُول نہیں گیا تھا۔ جماعت کے سب بچّے اُسے یاد کر رہے تھے۔ مِس اور بچّوں نے جماعت میں شان کے لیے دُعا کی اور ایک دِن سب بچّوں نے اُس کے لیے کارڈ بنائے۔ شان کا بھائی احمد اُسی اسکول میں چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔ چُھٹّی کے وقت بچّوں نے وہ کارڈ احمد کو دیے۔
احمد گھر گیا تو امّی شان کو دوا پِلا رہی تھیں اور وہ روتے ہوئے کہہ رہا تھا، ”نہیں پیوں گا! نہیں پیوں گا! یہ بہت کَڑوی ہے۔“ ”شان، دوا پینے سے تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔“ امّی نے کہا۔

۵۷ OXFORD UNIVERSITY PRESS

- ارکان سے الفاظ بنا سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۵۷ تا ۵۹

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- سبق کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تین دن یا ایک ہفتہ قبل پڑھانے شروع کیجیے۔
- سبق کی آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے کہ آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں؟ سوچیے، کیسا محسوس ہوتا ہے؟ دوائی پینا پسند ہے یا نہیں؟ اگر کوئی آپ سے ملنے آئے یا کارڈ دے تو کیسا لگتا ہے؟
- سبق پڑھ کر سنائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور مشق میں دیے گئے سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔
- بچّوں سے انفرادی پڑھائی کروائیے۔
- دُرست جواب پر دائرہ لگوائیے۔
- پیراگراف خوش خط لکھوا کر املا کے لیے مشق کروائیے۔
- ارکان سے الفاظ بنوائیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

نوٹ : اضافی پڑھائی کے لیے معاون کتاب 'کرن' میں صفحہ ۳۷ تا ۳۸ پر سبق 'سعد بہت رویا' ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

پڑھیے

دُرست تلفّظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ و طالبات کی دلچسپی قائم کرنے کی غرض سے عبارت سے متعلق مختصر سوال جواب بھی کیجیے۔ بعد ازاں طلبہ و طالبات سے دو دو سطور اپنی مدد اور حوصلہ افزائی سے پڑھوائیے۔

پڑھیے اور رنگ بھریے

(۱) بِیمار (۲) پریشان (۳) اسکُول (۴) چُھٹّی (۵) کَڑوی

نشان لگائیے

یہ کام طلبہ و طالبات سے پڑھوا کر اُن سے خود سوچ کر نشانات لگانے کی ہدایت دیجیے۔ بعد میں پُوچھیے کہ کون سے کام کرنے چاہئیں اور کون سے نہیں کرنے چاہئیں۔

- ○ دوا پلاتے ہیں۔ ○ اُس کے پاس نہیں آتے۔ ○ باتیں کرتے ہیں۔
- ○ شور مچاتے ہیں۔ ○ اُس کے لیے دُعا کرتے ہیں۔ ○ پاس بیٹھتے ہیں۔

خوش خطی

کہانی کا پہلا پیراگراف خوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن کچھ الفاظ اور صرف دو سطور منتخب کر کے اُن کا املا لیجیے۔

الفاظ بنائیے

بُ + خار = بُخار	قَ + طار = قَطار	پُ + کار = پُکار
بِی + مار = بِیمار	چُھٹ + ٹی = چُھٹّی	مُش + کِل = مُشکل

سوالوں کے جواب

۱۔ شان کے ابّو اور امّی اس لیے فکر مند تھے کیونکہ وہ بیمار تھا۔

۲۔ شان کا بھائی چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔

۳۔ مِس اور بچّوں نے جماعت میں شان کے لیے دُعا کی اور اس کے لیے کارڈ بنایا۔

۴۔ شان سے منیب ناراض تھا۔

۵۔ جب شان کا بُخار اُتر گیا تو اُس نے اسکول جانا شروع کر دیا۔

قواعد/گنتی .... (صفحہ ۶۰ تا ۶۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- 'اسم' سے متعارف ہو سکیں۔
- دیے گئے جملوں میں اسم کو پہچان کر دائرہ بنا سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے دُرست متضاد الفاظ چُن سکیں۔
- دیے گئے ناموں کو حروفِ تہجّی کی ترتیب سے تحریر کر سکیں۔
- ہندسے اور الفاظ میں ۱۱ سے ۱۵ (گیارہ سے پندرہ) تک گنتی لکھ سکیں۔
- 'ا' کی جگہ 'ی' اور 'ے' کا استعمال کر سکیں۔
- جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۶۰ تا ۶۱
- تختۂ تحریر
- تختۂ نرم

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- اسم سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- متضاد الفاظ سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- حروفِ تہجّی کے ترتیب وار فلیش کارڈز تختۂ نرم پر لگا کر اعادہ کروائیے۔ بعدازاں دی گئی مشق طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔
- تختۂ تحریر پر ہندسہ اور الفاظ میں ۱۱ سے ۱۵ (گیارہ سے پندرہ) تک گنتی لکھنے کی مشق کروائیے۔ بعدازاں طلبہ و طالبات کو کاپی پر کام کرنے دیجیے۔
- 'ا' کی جگہ 'ی' اور 'ے' کا استعمال سکھا کر تحریری کام کروائیے۔
- دیے گئے جملے طلبہ و طالبات کو خود بنانے دیجیے۔ طلبہ و طالبات کی اصلاح کرتے ہوئے کاپی میں کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ جملوں میں اِسم پر دائرہ بنوائیے۔

(i) ہوائی جہاز (ii) دادا جان/علی (iii) الماری (iv) نانی جان (v) بستہ

۲۔ الفاظ کے متضاد چُن کر لکھوائیے۔

آہستہ ۔ جلدی اُتر ۔ چڑھ خوش ۔ اُداس شروع ۔ ختم

۳۔ ناموں کو حروفِ تہجّی کی ترتیب سے لکھوائیے۔

احمد اُسامہ ایّان حمّاد شان عریشہ علی مریم منیب نیہا

لکھیے

پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا
ان الفاظ میں 'ا' کی جگہ 'ی' لگا کر لکھوائیے۔			
پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی
اب ان الفاظ کو 'ے' کے ساتھ لکھوائیے۔			
پہلے	دوسرے	تیسرے	چوتھے

جملے بنائیے

الفاظ	جملے
بُخار	آج علی کا بُخار اُتر گیا ہے۔
یاد	مجھے مانی ماموں یاد آرہے ہیں۔
جلدی	احمد نے جلدی سے ابّا جان کو پانی لاکر دیا۔
پہلے	پہلے عالیہ نے دو کیلے کھائے بعد میں دُودھ پیا۔
مُشکل	مجھے سائیکل چلانے میں مُشکل ہو رہی تھی۔
سب	سب بچّے باغ میں کھیل رہے تھے۔

صوتیات : ُو اور َو .... (صفحہ ۶۲ تا ۶۳)

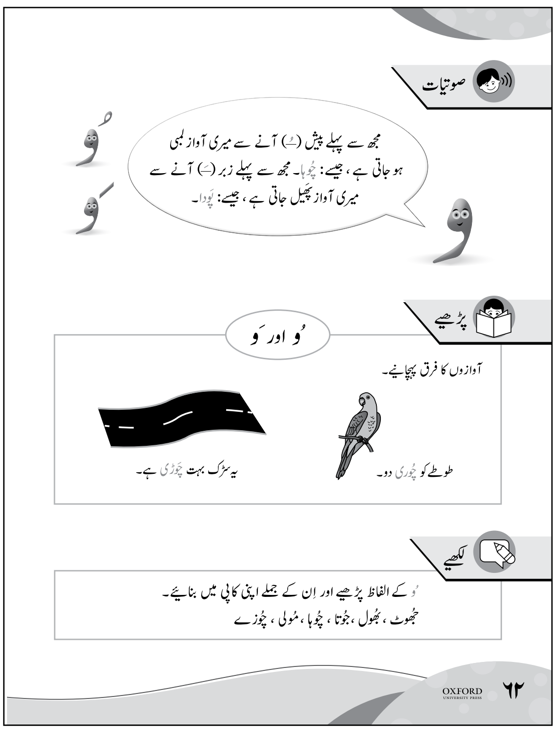
صوتیات

مجھ سے پہلے پیش (ُ) آنے سے میری آواز لمبی ہو جاتی ہے، جیسے: چُوہا۔ مجھ سے پہلے زبر (َ) آنے سے میری آواز پھَیل جاتی ہے، جیسے: پَودا۔

پڑھیے

ُو اور َو

آوازوں کا فرق پہچانیے۔

طوطے کو چُوری دو۔

یہ سڑک بہت چَوڑی ہے۔

لکھیے

ُو کے الفاظ پڑھیے اور اِن کے جملے اپنی کاپی میں بنائیے۔

جھُوٹ، بھُول، جُوتا، چُوہا، مُولی، چُوزے

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۶۲

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ثانوی مصوّتے َو سے واقف ہوسکیں۔
- َو کی آواز پہچان کر الفاظ دُرست پڑھ اور لکھ سکیں۔
- ُو اور َو کی آوازوں میں فرق کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۶۲ تا ۶۳
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۲۵

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

َو کی آواز

یہ آواز ایک پھیلی ہوئی آواز ہے۔ اس سے قبل ُو کی سکھائی گئی آوازں کی دُہرائیے۔ مثلاً

☆ وقت میں 'وَ'

☆ جوڑا میں 'او'

☆ کُودا میں 'اُو'

اب آوازوں کا فرق پیدا کرتے ہوئے الفاظ پڑھائیے۔ مثلاً

☆ چوری میں 'چو'
☆ چُوڑی میں 'چُو'
☆ چَوڑی میں 'چَو'

اس آواز کی وضاحت اور مشق کروائیے۔

- صفحے کے اوپر کی جانب دی گئی عبارت غور سے پڑھ کر بچّوں کو تختۂ تحریر پر مثالوں کے ساتھ سمجھائیے۔
- صفحے پر دی گئی تصاویر دکھا کر الفاظ کی دُرست ادائیگی کروائیے۔
- الفاظ کے جملے کاپی میں بنوائیے۔

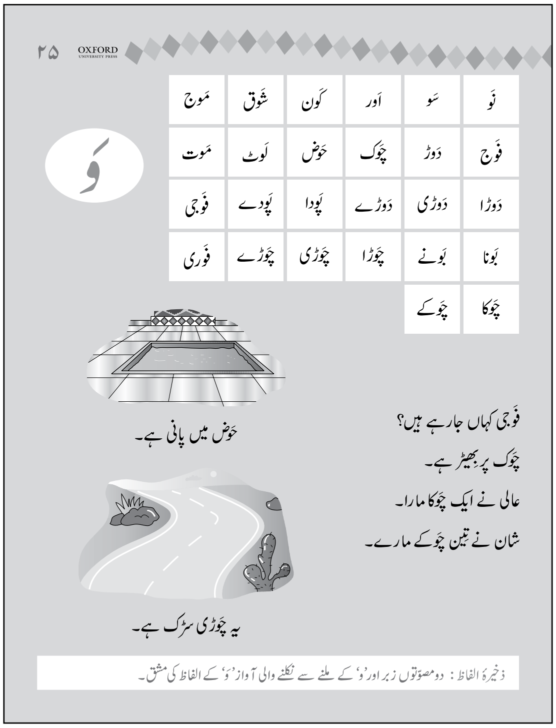

۲۵ OXFORD UNIVERSITY PRESS

وَ

نَو	سَو	اَور	کَون	شَوق	مَوج
فَوج	دَوڑ	چَوک	حَوض	لَوٹ	مَوت
دَوڑا	دَوڑی	دَوڑے	پَودا	پَودے	فَوجی
بَونا	بَونے	چَوڑا	چَوڑی	چَوڑے	فَوری
چَوکا	چَوکے				

حَوض میں پانی ہے۔

فَوجی کہاں جارہے ہیں؟
چَوک پر بِھیڑ ہے۔
عالی نے ایک چَوکا مارا۔
شان نے تین چَوکے مارے۔

یہ چَوڑی سڑک ہے۔

ذخیرۂ الفاظ : دو مصوّتوں زبر اور 'و' کے ملنے سے نکلنے والی آواز 'وَ' کے الفاظ کی مشق۔

حل شدہ مشق

جملے بنائیے

'ُو کی آواز والے الفاظ کے جملے بنوائیے۔

الفاظ	جملے
جُھوٹ	پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جُھوٹ بولنے سے منع فرمایا۔
بُھول	ثمینہ گھر سے لال پنسل لانا بُھول گئی۔
جُوتا	کل میرا جُوتا ٹوٹ گیا۔
چُوہا	آپی کے کمرے میں چُوہا آ گیا تھا۔
مُولی	امّی نے مُولی کے پراٹھے بنائے ہیں۔
چُوزے	ہماری مرغی کے چار چُوزے ہیں۔

'َو کی آواز والے الفاظ کے جملے بنوائیے۔

الفاظ	جملے
سَودا	کل میں ابّو کے ساتھ سَودا لینے گیا تھا۔
چَوکا	شاہد نے میچ میں چار چَوکے لگائے۔
کَون	میلا دیکھنے کَون کَون جائے گا؟
دَوڑا	دَوڑ کے مقابلے میں امجد بہت تیز دَوڑا۔
چَوڑا	ہماری جماعت کا دروازہ بہت چَوڑا ہے۔
فَوج	پاکستان کی فَوج سے ہمیں بہت پیار ہے۔

نشان لگائیے

بنیادی مصوّتے 'و' کے سامنے (✗) اور 'ـَو' کے سامنے (✓) لگوائیے۔

چَوڑا	(✓)	گھوڑا	(✗)	پَودا	(✓)
روکا	(✗)	فَوجی	(✓)	چَوکا	(✓)
اَور	(✓)	بولا	(✗)	حَوض	(✓)
موچی	(✗)	چَوکی	(✓)	دَوڑی	(✓)
شَوق	(✓)	سوچ	(✗)	چَوک	(✓)

تیمار داری .... (صفحہ ۶۴ تا ۶۶)

تیمار داری

آج جب احمد کی مِس جماعت میں آئیں تو اُن کے ساتھ ایک ڈاکٹر صاحب بھی تھے۔ مِس نے کہا، ''بچّو! ڈاکٹر صاحب آج آپ کو کچھ کارآمد باتیں بتانے کے لیے آئے ہیں۔'' ڈاکٹر صاحب نے کہا، ''میں آپ لوگوں کو بیماروں کی دیکھ بھال کے کچھ آسان طریقے بتانے آیا ہوں تاکہ آپ لوگ بھی بیماروں کا خیال رکھ سکیں۔'' پھر انھوں نے بتایا:

- بچّو! آپ یہ تو جانتے ہی ہوں گے کہ بیماری میں انسان کو زیادہ آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے بیمار کی نیند کا خیال رکھیں، اُن کا بستر صاف رکھیں اور جب وہ سو رہے ہوں تو شور نہ کریں اور بہت ہلکی آواز میں بات کریں۔
- تیز بُخار میں مریض کو زیادہ کپڑوں میں نہ لپیٹیں بلکہ چادر ہٹا دیں، تیز پنکھا چلائیں اور گیلے کپڑے کی پٹّیاں ماتھے، ہاتھ اور پیروں پر رکھیں تاکہ بُخار کم ہو جائے۔
- اُن کے کھانے پینے کا خیال رکھیں۔ انھیں ہلکی اور سادہ غذا مثلاً دلیہ، کِھچڑی، دُودھ، پھلوں کا رس اور سُوپ وغیرہ دیں اور پانی (اُبلا ہوا) پِلاتے رہیں۔ دَستوں کی بیماری میں او۔آر۔ایس ضرور پِلائیں۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۶۴

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

- بیماریوں سے بچاؤ اور علاج کا شعور پیدا کرسکیں۔
- عملی اقدام کرنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- دُرست اور غلط جملے پڑھ کر پہچان سکیں اور ✓ یا ✗ کا نشان لگا سکیں۔
- سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔
- زندگی گزارنے کی مہارت (Life Skill): نمکول بنانا سیکھ سکیں۔
- پڑھی ہوئی کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- اسٹیتھو اسکوپ (ڈاکٹر کا سینے کے اندر کی آوازیں سننے کا آلہ کھلونے کا بھی ہوسکتا ہے)
- چینی، نمک اور صاف پانی (نمکول بنانے کے لیے)

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار

- موضوع کے عنوان کے تحت کی گئی گفتگو یاد کرواتے ہوئے نئی تجاویز کا تعارف کروائیے۔
- خود سبق پڑھ کر سنائیے اور سمجھائیے۔
- بچّوں سے انفرادی پڑھائی کروائیے۔
- ڈرامے کی طرح جماعت میں کروائیے ، گروپ بنوائیے ، ایک بچّہ ڈاکٹر بنے اور کچھ بچّے مریض ، باری باری ہر گروپ کو موقع دیجیے۔ او آر ایس یعنی نمکول جماعت میں بنوائیے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔

حل شدہ مشق

نشان لگائیے

صحیح جملے کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگوائیے۔

- مِس جب جماعت میں آئیں تو اُن کے ساتھ حساب کے اُستاد آئے۔ (✗)
- ڈاکٹر صاحب نے بیماروں کی دیکھ بھال کے طریقے بتائے۔ (✓)
- تیز بُخار میں گیلے کپڑے کی پٹّیاں ماتھے ، ہاتھ اور پیروں پر نہیں رکھنی چاہئیں۔ (✗)
- بیمار کے کھانے پینے کا خیال رکھنا چاہیے۔ (✓)
- بیمار کو ہلکی اور سادہ غذا دینی چاہیے۔ (✓)

سوالوں کے جواب

۱۔ بیمار جب سو رہا ہو تو شور نہ کریں اور بہت ہلکی آواز میں بات کریں۔

۲۔ بیماری میں انسان کو زیادہ آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

رنگ بھریے

نمکول بنانے کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہے ،
صرف اُن خانوں میں رنگ بھروائیے۔

(۱) نمک (۲) چینی (۳) اُبلا ہوا پانی

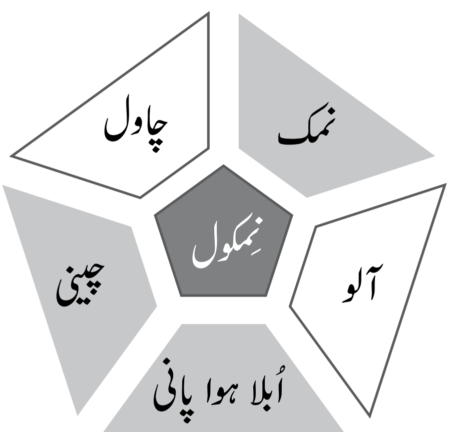

سرگرمی

گیند اصفحہ ٦٦ ملاحظہ کیجیے۔ ڈراما کرنے میں طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے اور اس کے لیے اپنی منصوبہ بندی میں وقت مختص کیجیے۔

تہنیتی کارڈ اور پمفلٹ بنانا .... (صفحہ ٦٧)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

- اپنے جذبات و احساسات ظاہر کرنے کے مہذّب طریقے جان کر اپنا سکیں۔
- زبان سیکھ کر ابلاغ کے مختلف طریقوں سے پیغام پہنچا سکیں۔

خصوصی مقصد

- تہنیتی کارڈز اور معلوماتی پمفلٹ بنا سکیں۔

مدد گار مواد

- گتّے کے ٹکڑے (پرانے عید کارڈ، شادی کارڈ...... وغیرہ)
- کاغذ
- رنگین پنسلیں
- رنگین مارکر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو اپنا بنایا ہوا کارڈ دکھایئے یا کوئی ایسا کارڈ جو آپ کے پاس ہو بطور نمونہ دکھایئے (نہ ہونے کی صورت میں بنایئے یا کسی سے لیجیے)
- مختلف مواقع کے لیے کارڈ طلبہ و طالبات سے بنانے کے لیے کہیے اور پوچھیے کہ آپ کس کو کارڈ دینا چاہتے ہیں اور کیوں؟ شاید کوئی بیمار ہو تو آپ اسے صحت کی دُعا کا کارڈ دیں، کسی کی سالگرہ ہو...... وغیرہ۔
- کارڈ جماعت میں بنوایئے۔

نوٹ: طلبہ و طالبات اپنے گھر والوں یا محلّے والوں کے لیے بھی کارڈ بنا سکتے ہیں۔

پمفلٹ بنانا

نمونے کا پمفلٹ (کسی دَوا، اسپتال، کسی اشتہار کا پمفلٹ بھی ہوسکتا ہے)

- بچّوں کے چار گروپ بنایئے۔
- تختۂ تحریر پر چار کالم بنا کر چار بیماریاں لکھیے۔ جیسے:

بیماری	نزلہ	بُخار	پیٹ کی خرابی (دَست، مروڑ)	خارش
احتیاطی تدابیر				

- چاروں بیماریوں کے بارے میں احتیاطی تدابیر بچّوں سے پُوچھ کر اور بتا کر لکھیے۔ (اس سلسلے میں کسی ڈاکٹر یا انٹرنیٹ سے مدد لی جاسکتی ہے)
- A4 سائز کا کاغذ تین تہہ کرکے ہر گروپ کو دیجیے۔ نمونہ دکھا کر کام کروائیے۔ طلبہ و طالبات اس پر تصاویر بنائیں۔

پیشے .... (صفحہ ٦٨ تا ٦٩)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- مختلف پیشے اور ان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقصد

- مختلف پیشوں کے ناموں کا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ٦٨ تا ٦٩
- تختۂ تحریر
- پیشوں سے متعلق چارٹ/ تصاویر

پیریڈز : ٢

طریقۂ کار

- بچّوں کو اپنے پیشے کی اہمیت بتاتے ہوئے ان سے ان کے والدین کی ملازمت (پیشے) پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بچّوں کو اسکول میں موجود چوکیدار، گارڈ، ماسی وغیرہ کی خدمات کی اہمیت کے بارے میں بھی بتائیے۔
- گیند اصفحہ ٦٨ کھلوا کر اور تختۂ نرم پر موجود پیشوں سے متعلق چارٹ/ تصاویر کی وضاحت کیجیے۔ بعدازاں مشقی کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

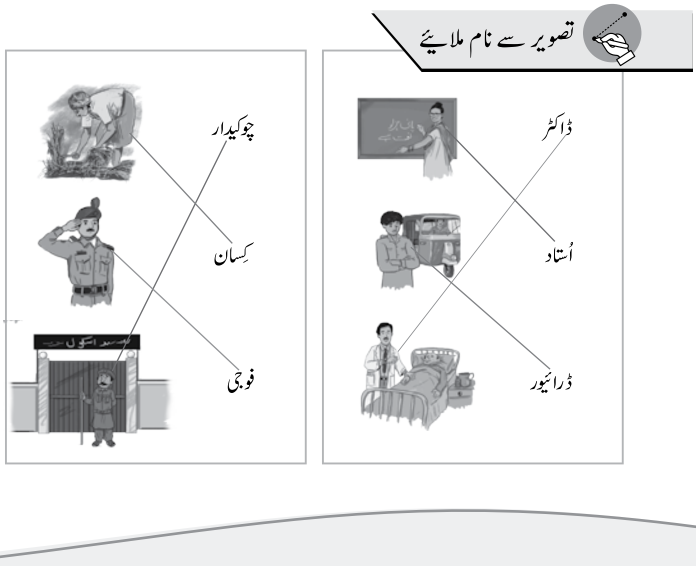

صوتیات : مَد، تشدید/ الفاظ سازی : رڑ زژ ....(صفحہ ۷۰ تا ۷۱)

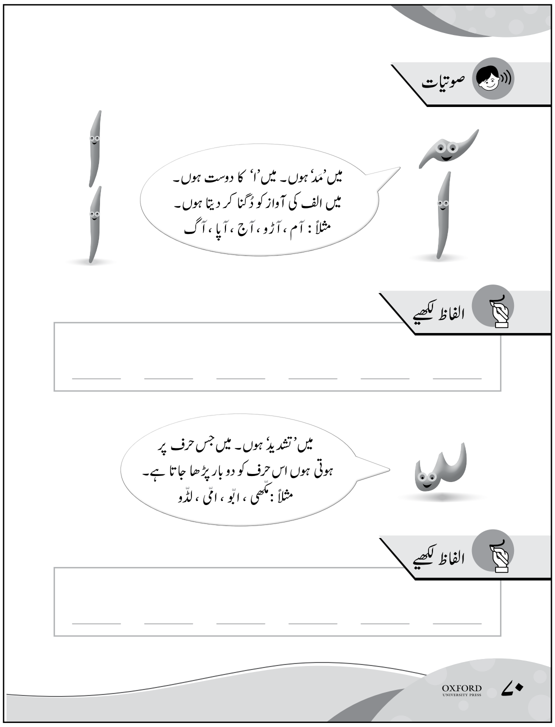

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- 'آ' کی آواز کا اعادہ کرتے ہوئے اس کے الفاظ لکھ سکیں۔
- تشدید (ّ) کی پہچان کر سکیں کہ جس حرف پر (ّ) ہو، اس کو دو بار پڑھا جاتا ہے۔
- حروفِ تہجّی کے حروف 'ر ڑ ز ژ' مختلف حروف کے ساتھ لکھنے کے اصول سے واقف ہو سکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۷۰ تا ۷۱
- تختۂ تحریر
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۶ (تجویز)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- ~ اور ںّ کے بڑے کٹ آؤٹ تختۂ تحریر پر لکھے الفاظ پر لگا کر آوازوں کا فرق سمجھائیے۔
- تختۂ تحریر پر الف اور الف مد لکھ کر ان کی آوازوں کی پہچان اور فرق بتائیے۔ بعدازاں طلبہ و طالبات سے ان کے (الف/ الف مد) الفاظ زبانی پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر طلبہ و طالبات کو مشقی کام گیند اصفحہ ۷۰ پر کروائیے۔
- ایسے چند الفاظ جن پر تشدید کی علامت ہو، لکھ کر پہچان کروائیے۔
- 'ر ڑ ز ژ' کو مختلف حروف کے ساتھ لکھنے کے اصول تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشق کروائیے۔ مزید اصلاح کے لیے اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۶ کھلوائیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

'آ' کے الفاظ لکھیے

آپ آج آن آپا آٹا آقا

'ّ' کے الفاظ لکھیے

ابّا بلّی اچّھا بچّہ ڈبّا چچّا

الفاظ سازی

گیندا صفحہ ۷۱ ملاحظہ کیجیے۔ ان دوحرفی ارکان کی مشق کتاب میں کروانے کے بعد کاپی میں بھی نقل کروائیے۔

نوٹ : یہ ارکان گتّے/ کارڈ شیٹ کی پٹّیوں پر لکھ کر تختۂ نرم پر لگائے رکھیے اور لکھائی کے کاموں سے قبل ان کی طرف توجّہ دلائیے تا کہ ہم اساتذہ اور طلبہ و طالبات کی لکھائی بہتر اور دُرست ہو سکے۔

قواعد : امر و نہی/گنتی .... (صفحہ ۷۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- امر و نہی کے جملوں سے واقف ہوسکیں۔
- جملوں میں ان کی پہچان کرسکیں۔
- ہندسے اور الفاظ میں ۱۶ سے ۲۰ (سولہ سے بیس) تک گنتی لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۷۲
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- امر و نہی کے جملے تختۂ تحریر پر سمجھا کر تحریری کام کاپی میں کروائیے۔
- دُرست شوشوں کے ساتھ گنتی تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ و طالبات سے گیندا صفحہ ۷۲ پر خوش خط لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

نیچے دیے گئے جملوں کے آگے (✓) اور (✗) کا نشان لگوائیے۔

جملے	امر	نہی
۱۔ ہمیشہ سچ بولو۔	✓	✗
۲۔ جھوٹ نہ بولو۔	✗	✓
۳۔ شور مت مچاؤ۔	✗	✓
۴۔ صبح جلدی اُٹھو۔	✓	✗
۵۔ اپنا کمرا صاف کرو۔	✓	✗
۶۔ بھائی کو تنگ نہیں کرو۔	✗	✓

گنتی لکھیے

گیندا صفحہ ۷۲ ملاحظہ کیجیے۔ درست شوشوں اور بناوٹ سے تختۂ تحریر پر ۱۶ سے ۲۰ (سولہ سے بیس) تک لکھ کر دکھایئے۔ کتاب میں کام کے بعد کاپی میں بھی نقل کروایئے۔

تفہیم: صحت مند کیسے رہوں؟..........(صفحہ ۷۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- اپنی ذاتی صفائی کے اہم نکات کے بارے میں آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقصد

- عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دے سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۷۳

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- ہر طالب علم کو صفحہ ۷۳ پر دیے گئے نکات پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- بعدازاں بچّوں سے ان کی ذاتی صفائی پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- مشقی کام طلبہ و طالبات سے کاپی میں کروایئے۔ طلبہ و طالبات دُرست جواب چُن کر اپنے جواب میں شامل کر کے لکھیں۔

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ صحت مند رہنے کے لیے صاف سُتھرا رہنا ضروری ہے۔
۲۔ بالوں کو صاف نہ رکھنے سے جوئیں پڑ جاتی ہیں۔
۳۔ چھینک آئے تو الحمدللہ کہنا چاہیے۔

۴۔ (i) صحت مند رہنے سے ہم اپنے کام آسانی سے کر سکتے ہیں۔
(ii) صحت مند رہنے سے ہم دوسروں کے کام آسکتے ہیں۔

۵۔ (i) بیمار ہونے سے ہم تکلیف اُٹھاتے ہیں۔
(ii) بیمار ہونے سے ہم اپنے کام نہیں کر پاتے۔

نثر نگاری : میں جب بیمار ہوا / ہوئی .... (صفحہ ۷۴)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- دیے گئے سوالات کی مدد سے پیراگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۷۴
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقہ کار

- دیے گئے سوالات پر طلبہ و طالبات سے زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعدازاں تحریری کام انھیں خود کرنے میں مدد دیجیے۔ مثلاً جوابی جملوں کے شروع کے الفاظ بتایئے......

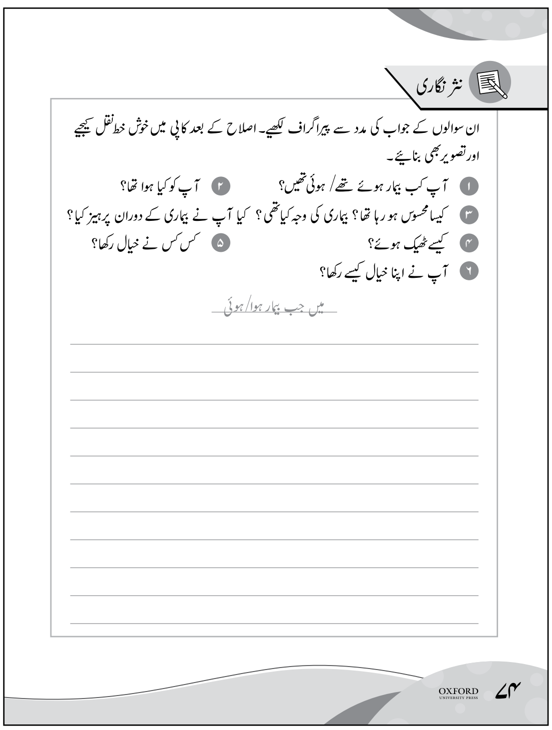
نثر نگاری

ان سوالوں کے جواب کی مدد سے پیراگراف لکھیے۔ اصلاح کے بعد کاپی میں خوش خط نقل کیجیے اور تصویر بھی بنایئے۔

۱ آپ کب بیمار ہوئے تھے/ ہوئی تھیں؟ ۲ آپ کو کیا ہوا تھا؟
۳ کیسا محسوس ہو رہا تھا؟ بیماری کی وجہ کیا تھی؟ کیا آپ نے بیماری کے دوران پرہیز کیا؟
۴ کیسے ٹھیک ہوئے؟ ۵ کس کس نے خیال رکھا؟
۶ آپ نے اپنا خیال کیسے رکھا؟

میں جب بیمار ہوا/ ہوئی

OXFORD ۷۴

حل شدہ مشق

گیندا صفحہ ۷۴ ملاحظہ کیجیے۔
مثال : میں پچھلے مہینے/ ہفتے ...... ۔

- کتاب میں کام کے بعد اصلاح کے بعد کاپی میں خوش خط نقل کروایئے۔

میقات/ میعاد کا اعادہ

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ: ۱

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف ......)
- میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کُتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروایئے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لا کر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

یونٹ ۴ خیال رکھنا

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔ ادب کا لُطف اُٹھاسکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اورتحریری اظہار کرسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ: موسموں کے نام جان سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد: متضاد الفاظ، 'ہ' اور 'ا' کی 'ے' سے تبدیلی سے جمع بنانا، حروف جار اور ماضی حال مستقبل کی پہچان کر کے دُرست استعمال کرسکیں۔
- صوتیات: 'ی' اور زیر (ــِـ)، 'و' اور پیش (ــُـ) کی آوازوں کا فرق، ثانوی مصوّتے 'ے' کا تعارف، پہچان اور استعمال اور تشدید کا اعادہ کرسکیں۔
- مہارتِ حیات: بڑے لوگوں کے اقوال کی اہمیت جان کر پڑھ سکیں۔
- تفہیم: دی گئی عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔
- نثر نگاری: مختلف موضوعات پر چند جملے تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ: اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کُتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'کرن': موضوع 'خیال رکھنا' صفحہ ۵۶ تا ۶۸
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم (منتخب صفحات)

خیال رکھنا۔ آمادگی

عموماً بڑے بچّے چھوٹے بچّوں کے ساتھ بہتر رویّہ نہیں رکھتے یا اگر رُکھتے بھی ہیں تو زیادہ تر اپنی ہی مرضی کے کھیل اور کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس موضوع کے تحت نہ صرف بڑوں کو چھوٹوں کا خیال رکھنے کا سبق دیا گیا ہے بلکہ خیال رکھنے میں بہت ساری چیزوں کا احاطہ کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً بڑوں کا خیال، ساتھیوں کا خیال، اپنے پالتو جانوروں کا خیال وغیرہ۔

موضوع سے متعلق کوئی چھوٹی سی کہانی سنایئے یا کوئی ڈراما کیجیے۔ مثلاً ایک دن بچّے باغ میں کھیل رہے تھے۔ حَسن پھسلنے کے لیے بہت دیر سے باری کا انتظار کررہا تھا مگر بچّے اسے باری ہی نہیں دے رہے تھے۔ عابد کی نظر اس پر پڑی تو اس نے پہلے اسے باری دی اور پھر وہ خود پھسلا۔ عابد کو یہ کام کرکے بہت خوشی ہوئی اور حَسن کو تو مزا آیا ہی تھا۔

بچّوں سے ایسے واقعات پُوچھیے اور سنایئے جب انھوں نے کسی کا خیال رکھا ہو چاہے وہ گھر کا کوئی فرد ہو یا جماعت یا محلّے میں کھیلنے والے دوست۔ اچھّے کام کرنے سے ہمیں جو خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اس کو بچّوں کے ذہن میں واضح اور راسخ کیجیے۔

☆ ابراہیم سب کا خیال رکھتا ہے، اُسے سب کے پاس جانے میں مدد کیجیے۔

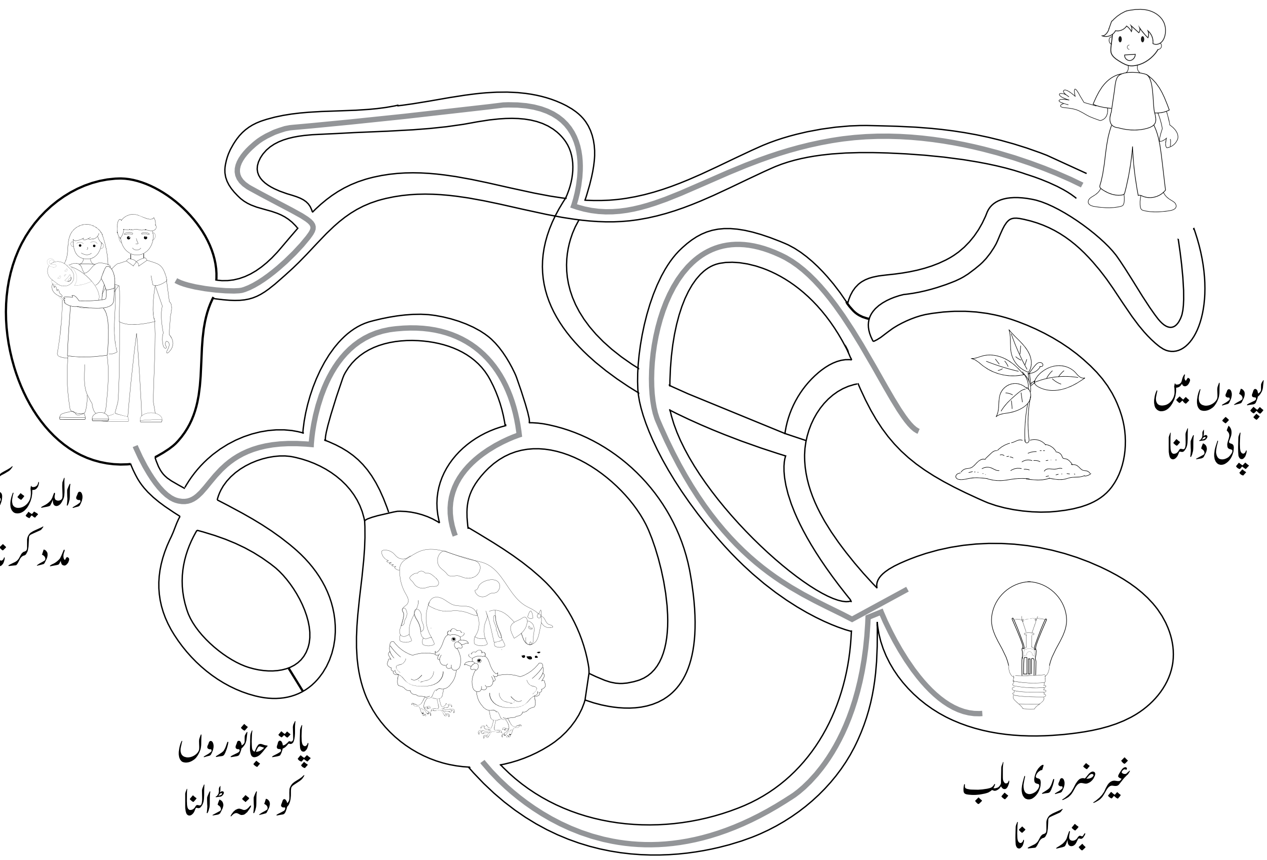

تختۂ نرم کی تجاویز

یونٹ ۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : خیال رکھنا

نظم : اسکول کی کتابیں

....
....
....
....
....
....

(صائمہ کامران)

ذخیرۂ الفاظ

پولیس	اُستاد
شاگرد	نعمت
رحمت	حفاظت
صحت	صفائی

اقوالِ زرّیں

جس کسی نے مجھے ایک لفظ بھی پڑھایا، وہ میرا اُستاد ہے...
حضرت علی رضی اللہ عنہ

قواعد

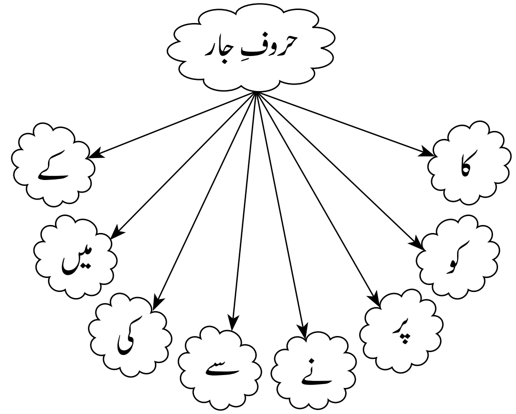

آوازوں کا فرق

ے	ـَے	ی	ـَے
بیل	بَیل	پِیر	پَیر
میل	مَیل	تِیر	تَیر
سیر	سَیر	چِین	چَین
میلا	مَیلا	پِیسا	پَیسا

قواعد

ماضی

وہ کام جو ہو چکا ہو، وہ 'ماضی' کہلاتا ہے۔ جیسے
میں کھانا کھا رہا تھا۔

حال

وہ کام جو ابھی ہو رہا ہو، وہ 'حال' کہلاتا ہے۔ جیسے
میں کھانا کھا رہا ہوں۔

مستقبل

وہ کام جو بعد میں ہوگا، وہ 'مستقبل' کہلاتا ہے۔ جیسے
میں کھانا کھاؤں گا۔

سبق : میں بڑا ہوں .... (صفحہ ۷۶ تا ۷۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

میں بڑا ہوں

حسن نے کہا، ''آؤ عادل، جہاز جہاز کھیلیں۔''
عادل نے کہا، ''نہیں بھائی جان، گاڑی گاڑی کھیلتے ہیں۔''
حسن نے کہا، ''اچھا ٹھیک ہے۔ گاڑی گاڑی کھیلتے ہیں۔''
حسن نے گاڑیاں اُٹھائیں۔''چلو عادل! بڑی والی میری، چھوٹی والی تمھاری۔''
عادل نے کہا، ''نہیں بھائی جان! بڑی میری، چھوٹی آپ کی۔''
حسن نے کہا، ''عادل! میں بڑا ہوں میری بڑی گاڑی۔ تم چھوٹے ہو اس لیے تمھاری چھوٹی گاڑی۔''
عادل نے کہا، ''بھائی جان! پولیس چور کھیلتے ہیں۔''
حسن نے کہا، ''ہاں ہاں ٹھیک ہے۔ میں پولیس، تم چور۔''
عادل نے کہا، ''نہیں بھائی جان! میں پولیس، آپ چور۔''
حسن نے کہا، ''میں بڑا ہوں اس لیے میں پولیس بنوں گا اور تم چور۔''
حسن نے کہا، ''چلو اسکول اسکول کھیلتے ہیں۔ میں اُستاد اور تم شاگرد۔ چلو کتاب لاؤ، میں پڑھاتا ہوں۔''
عادل نے کہا، ''نہیں بھائی جان! میں اُستاد بنتا ہوں، آپ شاگرد۔''
''نہیں عادل، تمھیں پڑھانا نہیں آئے گا۔'' حسن نے کہا۔
عادل نے کہا، ''نہیں بھائی جان! جُھوٹ مُوٹ ....۔''
عادل ناراض ہو کر سوچنے لگا، میں کب بڑا ہوں گا؟ امّی نے اُسے ناراض دیکھا تو پوچھا، ''کیا ہوا عادل؟ آپ کھیل کیوں نہیں رہے؟'' عادل کہنے لگا، ''امّی، بھائی جان میری بات نہیں مانتے۔''
امّی نے کہا، ''حسن! آپ عادل کے ساتھ باری باری کھیلا کریں۔ ایک بار عادل اُستاد بنے گا اور ایک بار آپ!'' ''ٹھیک ہے امّی! ایک بار میں پولیس بنوں گا اور ایک بار حسن'' عادل نے کہا۔ حسن خوش ہوگیا۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۷۶

- ایک دوسرے کا خیال رکھنا سیکھ سکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کی خوش خطی کر سکیں۔
- ارکان ملا سکیں۔
- سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ پہچان کر لکھ سکیں۔
- جملہ سازی کر سکیں۔
- پڑھی گئی کہانی کا ڈراما کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۷۶ تا ۷۷
- معاون کتاب 'کرن' (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقہ کار

- بچّوں کو خود پڑھنے کی کوشش کرنے دیجیے۔ سبق کے الفاظ سبق شروع کرنے سے ایک ہفتے قبل ہی فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھوانے سے بچّوں کو پڑھائی میں مشکل نہیں ہوگی۔ انفرادی طور پر بھی مدد کی جاسکتی ہے۔ بعد ازاں زبانی سوالات کے ذریعے تفہیم کروائیے۔
- کہانی کا رول پلے، ڈراما بچّوں سے کروائیے۔
- مشق کا کام گیندا کے صفحے اور کاپی میں کروائیے۔
- ضد کو 'متضاد' بھی کہتے ہیں۔ طلبہ و طالبات کو یہ بتا کر قواعد کا مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے کہانی کو طلبہ و طالبات کے سامنے پڑھیے۔ طلبہ و طالبات سے بھی دو دو سطور پڑھوائیے۔

خوش خطی

گیندا صفحہ ۷۶ (آخری دو سطور) خوش خط لکھوائیے اور املا کروائیے۔ تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن املا کروائیے اور املا کی خود اصلاحی بھی کروائیے یعنی تختۂ تحریر پر دُرست الفاظ لکھ کر بچّوں سے اپنے لکھے گئے الفاظ چیک کر کے دُرست کروائیے۔

ارکان ملائیے

جَ + ہاز = جَہاز کھیل + تے = کھیلتے بَ + نو = بَنو

مان + تے = مانتے دے + کھا = دیکھا اُس + تاد = اُستاد

سوالوں کے جواب

نوٹ : طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد

خالی جگہ میں متضاد لفظ چُن کر لکھوائیے۔

۱۔ بڑا <u>چھوٹا</u> (چھوٹا ، چڑیا)

۲۔ نیچے <u>اُوپر</u> (کل ، اُوپر)

۳۔ اچّھا <u>بُرا</u> (بُرا ، کہاں)

۴۔ ناراض <u>خوش</u> (اُداس ، خوش)

سرگرمی

گیندا صفحہ ۷۷ ملاحظہ کیجیے۔

جملے بنائیے

الفاظ	جملے
بڑی	حمنہ کے پاس دو بڑی اور ایک چھوٹی گڑیا ہے۔
پولیس	کل پولیس نے ایک چور کو پکڑا۔
جُھوٹ مُوٹ	ہم کھیل میں جُھوٹ مُوٹ ڈاکٹر اور مریض بنے تھے۔
بالکل	دادا جان کو نئے چشمے سے بالکل صاف نظر آرہا ہے۔

نظم : اسکول کی کتابیں .... (صفحہ ۷۸ تا ۷۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- اپنی کتابوں کی حفاظت کر سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نظم پڑھ کر اس کا لُطف اُٹھا سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- شعر مکمل کر سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۷۸
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

طلبہ و طالبات کو نظم دُرست تلفّظ سے پڑھ کر سنائیے۔ بعدازاں ہر طالب علم سے دو دو اشعار پڑھوائیے۔ پھر طلبہ و طالبات کو مشقی کام کرنے میں مدد دیجیے۔

قواعد : واحد جمع .... (صفحہ ۷۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- واحد جمع کے قاعدے سے واقف ہو سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۷۹
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- جمع بنانے کا قاعدہ سمجھا کر طلبہ و طالبات سے مشق کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

ا	ے	ہ	ے
کپڑا	کپڑے	بستہ	بستے
کمرا	کمرے	دروازہ	دروازے
ڈِبّا	ڈِبّے	شہزادہ	شہزادے
پتّا	پتّے	بچّہ	بچّے
جوتا	جوتے	راستہ	راستے
پہیّا	پہیّے	تحفہ	تحفے

صوتیات .... (صفحہ ۸۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- مختلف مصوّتوں کی موجودگی میں ہونے والی آوازوں کی تبدیلی پہچان سکیں۔
- مختلف آوازوں کے الفاظ کی دُرست ادائیگی اور املا کر سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۸۰
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

کام شروع کروانے سے پہلے تختۂ تحریر پر زبر، زیر اور پیش کا اعادہ فلیش کارڈز کے ذریعے کروائیے۔ پھر گیندا صفحہ ۸۰ کھلوا کر مشق کام سمجھائیے۔ بعدازاں طلبہ و طالبات کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

درمیان میں آنے والی 'ی' اور زیر (ِ) کا فرق سمجھایئے اور نئے الفاظ بنوایئے۔

ی	زیر (ِ)	ی	زیر (ِ)
بِین	بِن	سِیکھا	سِکھا
سِیکھ	سِکھ	جِیتا	جِتا
چِھین	چِھن	چِھیلا	چِھلا

درمیان میں آنے والی 'و' اور پیش (ُ) کا فرق سمجھایئے اور نئے الفاظ بنوایئے۔

و	پیش (ُ)	و	پیش (ُ)
روک	رُک	بولا	بُلا
موڑ	مُڑ	کھولا	کُھلا
کھول	کُھل	بھولا	بُھلا

کاپی میں کام

دیے گئے الفاظ کے جملے بنوایئے۔

الفاظ	جملے
روک	ٹریفک سپاہی نے ہاتھ کے اشارے سے ٹریفک روک دیا۔
رُک	خرگوش آرام کرنے رُک گیا اور کچھوا دوڑ جیت گیا۔
کھولا	جیسے ہی چور نے تالا کھولا ویسے ہی پولیس آ گئی۔
کُھلا	الماری کا دروازہ کس نے کُھلا رکھا ہے؟
سِیکھا	میں نے کل کاغذ کا پھول بنانا سِیکھا۔
سِکھا	امّی نے مجھے پڑھنا اور لکھنا سِکھا دیا۔
پِیسا	دکان دار نے گیہوں پِیسا اور آٹا بنایا۔
پِسا	امّی نے پِسا ہوا دھنیا منگوایا۔

موسم .... (صفحہ ۸۱ تا ۸۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- چاروں موسم اور ان کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں سے واقف ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد

- مہارتِ حیات (Life Skill) : گروپ میں کام کرنے کی مہارت پیدا کر سکیں۔
- حاصل کردہ معلومات کو پیش کرنے کے طریقے سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۸۱ تا ۸۳
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے ان کے پسندیدہ موسم پر تبادلہ خیال کیجیے۔
- پھر سبق کا ہر پیراگراف باری باری پڑھوایئے۔
- مشقی کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔ طلبہ و طالبات کی گروپ بنانے اور کام کرنے میں مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

حل شدہ مشق

گیندا صفحہ ۸۳ پر دی گئی سرگرمی کو دیے گئے طریقے سے کروایئے۔

نظم : برسات .... (صفحہ ۸۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- موسم برسات اور اس کی خوبیوں سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نظم کے آہنگ اور چاشنی سے متعارف ہوسکیں۔
- اپنی پسند کے شعر منتخب کرسکیں۔
- اشعار کے ماحول کے بارے میں تصوّر کر کے تصویر بنا سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۸۴
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- نظم خوش الحانی اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔ بعدازاں طلبہ و طالبات سے باری باری دو دو اشعار پڑھوایئے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھایئے۔
- مشقی کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد : حروفِ جار .... (صفحہ ۸۵)

خصوصی مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حروفِ تہجّی اور حروفِ جار میں فرق کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۸۵

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- وضاحت کے لیے گیندا صفحہ ۸۱ کھلوا کر طلبہ و طالبات کے سامنے پہلا پیراگراف پڑھتے ہوئے حروفِ جار کی وضاحت کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر کچھ حروفِ تہجّی کا اعادہ کروائیے۔ پھر طلبہ و طالبات کو سمجھائیے کہ جس طرح حروف تہجّی کے الگ سے کوئی معنی نہیں ہوتے اُسی طرح حروفِ جار (میں ، نے ، کو ......) کے بھی الگ سے کوئی معنی نہیں ہوتے۔ اس کی چند مثالیں لکھیے اور ان جملوں میں حروفِ جار پر دائرے بنائیے۔ ان حروف کی جملوں میں اہمیت سمجھائیے۔
- دو طالب علموں سے الگ الگ مکالمے پڑھوائیے۔

نظم : پانی اللہ کی نعمت ہے........... (صفحہ ۸۶ تا ۸۸)

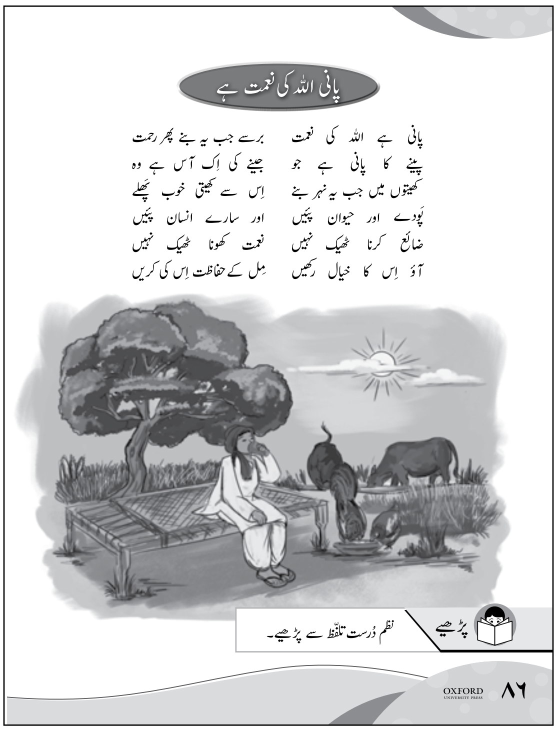
پانی اللہ کی نعمت ہے

پانی ہے اللہ کی نعمت — برسے جب یہ بنے پھر رحمت
پینے کا پانی ہے جو — جینے کی اِک آس ہے وہ
کھیتوں میں جب یہ نہر بنے — اِس سے کھیتی خوب پھلے
پَودے اور حیوان پیئیں — اور سارے انسان پیئیں
ضائع کرنا ٹھیک نہیں — نعمت کھونا ٹھیک نہیں
آؤ اِس کا خیال رکھیں — مِل کے حفاظت اِس کی کریں

پڑھیے — نظم دُرست تلفّظ سے پڑھیے۔

OXFORD ۸۶

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں۔

خصوصی مقصد

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۸۶ تا ۸۸
- چارٹ پیپر/ پُرانے کیلنڈر کے پیپر کا پچھلا حصّہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- نظم پڑھ کر سنائیے۔ تاثرات اور دُرست تلفّظ کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیے۔
- طلبہ و طالبات سے نظم پڑھوائیے۔
- معانی اور مفہوم واضح کیجیے۔
- پوچھیے کہ ہم پانی کی حفاظت کس کس طرح کر سکتے ہیں؟ بچّوں کے جوابات سننے کے بعد خود وضاحت کیجیے۔
(جواب: نَل کھلا نہ چھوڑیں۔ پانی احتیاط سے اور کم استعمال کریں۔)

- مشقی کام کاپی میں کروائیے۔
- 'جینے کی آس' کا مطلب یہ ہے کہ پانی ہی سے زندگی کی اُمید ہے۔ پانی نہ ہوتو اس زمین پر ہرطرح کی زندگی ختم ہو جائے۔

تجویز: مزید پڑھائی کے لیے معاون کتاب 'کرن' میں صفحہ ۶۵ سے نظم 'کس کی یہ کہانی' ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

تاثرات اور ترنّم سے نظم پڑھیے۔

رنگ بھریے اور لکھیے

(۱) اچّھی (۲) ضائع (۳) پودے (۴) نعمت

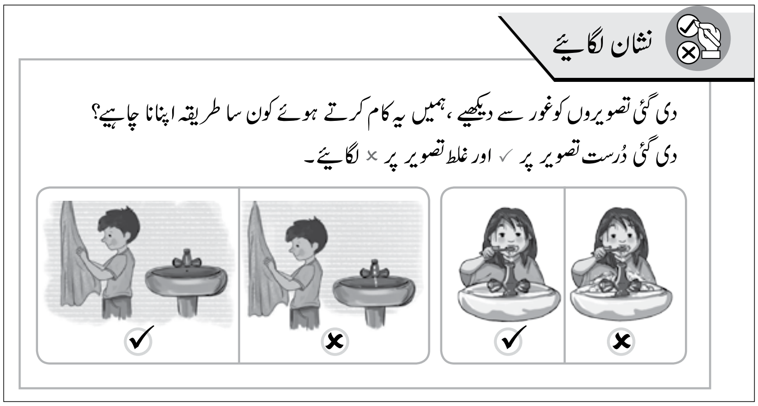

نشان لگائیے

- یہ کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

سوالوں کے جواب

۱۔ پانی بارش کی صورت میں آسمان سے برستا ہے۔

۲۔ پانی بہت سے کام آتا ہے۔ مثلاً:

- پانی تمام جانداروں کے پینے کے کام آتا ہے۔
- پانی نہانے دھونے اور صفائی کے کام آتا ہے۔

۳۔ 'جینے کی اِک آس ہے' کا مطلب یہ ہے کہ پانی ہی سے زندگی کی اُمید ہے۔
پانی نہ ہوتو اس زمین پر ہرطرح کی زندگی ختم ہو جائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ و طالبات کو سرگرمی نمبر ۱ اور ۲ خود کرنے دیجیے۔
- طلبہ و طالبات کو سوچنے اور تصویر بنانے (ڈرائنگ کرنے) کے لیے مناسب وقت دیجیے۔ اُن کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے اور اُن کے کاموں کی نمائش میں اُن کی مدد کیجیے۔

صوتیات .... (صفحہ ۸۹)

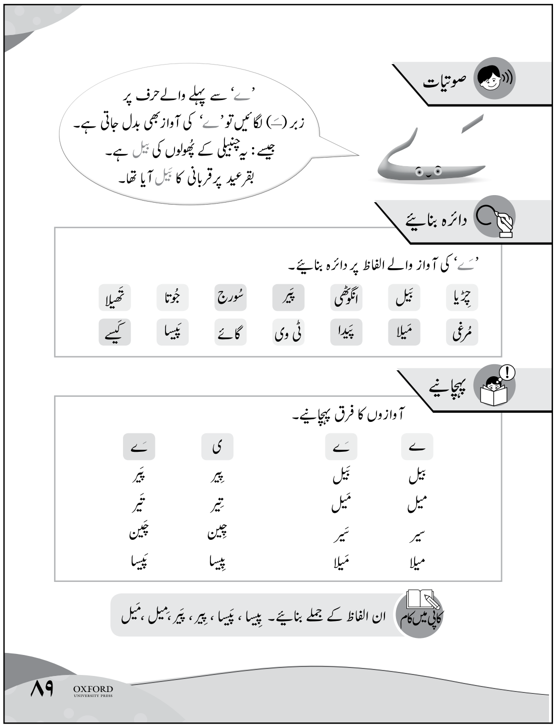
صوتیات

'ے' سے پہلے والے حرف پر
زبر (ــَـ) لگائیں تو 'ے' کی آواز بھی بدل جاتی ہے۔
جیسے : یہ چنبیلی کے پھولوں کی بیل ہے۔
بقرعید پر قربانی کا بَیل آیا تھا۔

دائرہ بنایئے

'ـَـے' کی آواز والے الفاظ پر دائرہ بنایئے۔

چڑیا	بَیل	انگوٹھی	پَیر	سُورج	جُوتا	تَھیلا
مُرغی	مَیلا	پَیدا	ٹی وی	گائے	پَیسا	کَیسے

پہچانیے

آوازوں کا فرق پہچانیے۔

ے	ـَـے	ی	ـَـے
بیل	بَیل	پِیر	پَیر
میل	مَیل	تِیر	تَیر
سیر	سَیر	چِین	چَین
میلا	مَیلا	پِیسا	پَیسا

کاپی میں کام — ان الفاظ کے جملے بنایئے۔ پِیسا ، پَیسا ، پِیر ، پَیر ، مِیل ، مَیل

۸۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ثانوی مصوّتے 'ـَـے' سے متعارف ہو سکیں۔
- ثانوی مصوّتے 'ـَـے' کے الفاظ کی دُرست ادائیگی کر کے دُرست الفاظ پڑھ اور لکھ سکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۱ (تجویز)
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۲۹ (تجویز)

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

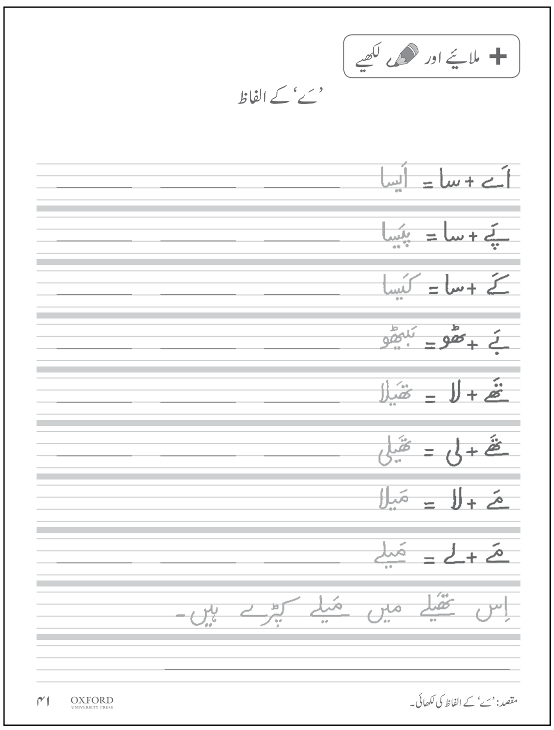
ملایئے اور لکھیے

'ـَـے' کے الفاظ

اَے + سا = اَیسا
پَے + سا = پَیسا
کَے + سا = کَیسا
بَے + ٹھو = بَیٹھو
تھَے + لا = تھَیلا
تھَے + لی = تھَیلی
مَے + لا = مَیلا
مَے + لے = مَیلے

اِس تھَیلے میں مَیلے کپڑے ہیں۔

مقصد : 'ـَـے' کے الفاظ کی لکھائی۔

۴۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

- صفحے کے اوپر دی گئی عبارت واضح کیجیے/سمجھایئے۔
- 'ـَـے' کی آواز کی بہت اچھی طرح مشق کروایئے۔ 'ـَـے' کی آواز 'سَیر' میں اَیے کی ہے۔
  مثال : میں آج سَیر کے لیے جا رہا ہوں۔
  'ے' کی آواز سیر میں 'اے' کی ہے۔
  مثال : مجھے ایک سیر چینی دے دو۔
- اس طرح باقی امثال بھی جملے بنا کر واضح کیجیے۔

حل شدہ مشق

دائرہ بنایئے

چڑیا (بَیل) انگوٹھی (پَیر) سُورج جُوتا (تھَیلا)

مُرغی (مَیلا) (پَیدا) ٹی وی گائے (پَیسا) (کَیسے)

پہچانیے

گیند اصفحہ ۸۹ کی درست تلفّظ سے پڑھائی کروایئے۔ وقت ہونے کی صورت کاپی میں بھی نقل کروایئے۔

کاپی میں کام

دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کروایئے۔ زبانی جملے بنانے کے بعد کاپی میں کام کروایئے۔ مثلاً

الفاظ	جملے
پِیر	میں پِیر کے دن اسکُول جاؤں گا۔
پَیر	کھیلتے ہوئے میرے پَیر میں چوٹ لگ گئی۔
پِیسا	دُکان والے نے چکّی میں آٹا پِیسا۔
پَیسا	دادا جان ایک پَیسا دُکان دار کو دے کر کئی چیزیں لیتے تھے۔
مِیل	میرا اسکُول ایک مِیل دُور ہے۔
مَیل	نہانے سے جسم کا مَیل صاف ہو جاتا ہے۔

صحت اور صفائی ....(صفحہ ۹۰ تا ۹۲)

صحت اور صفائی

سُمیّہ ایک اچّھی بچّی ہے۔ ایک دن وہ اپنے چچا کے ساتھ بازار گئی۔ وہاں اُس نے بہت گندگی دیکھی۔ کھانے پینے کی چیزوں پر مکّھیاں بیٹھی ہوئی تھیں۔ ایک طرف گندا پانی جمع تھا جس میں مچّھر پیدا ہو رہے تھے۔ چچا جان مٹھائی کی دُکان میں لڈّو لینے گئے تھے لیکن بغیر لیے واپس آ گئے۔ سُمیّہ نے کہا، ''چچا جان اگر ہم دُکان والے کو سمجھائیں تو شاید وہ صفائی کا خیال رکھے۔'' چچا جان واپس گئے اور دُکان والے کو سمجھایا۔ دُکان والے نے پہلے تو غصّے کا اظہار کیا پھر اُسے بات سمجھ آ گئی۔ سچّی بات اگرچہ کڑوی ہوتی ہے مگر اچّھی ہوتی ہے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۹۰

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- اپنے اِرد گرد کے ماحول اور اس کی صفائی کا خیال رکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد

- تصویری کہانی سے متعارف ہو سکیں۔
- مکالمے پڑھ اور سمجھ سکیں۔
- تشدید کے الفاظ کا اعادہ اور پہچان کر سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۹۰ تا ۹۲
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی سے پہلے بچّوں سے صحت اور صفائی سے متعلق تبادلۂ خیال کیجیے۔ مثلاً
  - صفائی سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟
  - اگر ہمارے اِرد گرد گندگی ہوگی تو اس سے کیا نقصانات ہوں گے؟
  - کیا آپ اپنے گھر کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں؟ (کس طرح)
  - مچّھروں کے کاٹنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
  - اگر کھانے پر مکّھیاں بیٹھ جائیں تو کیا آپ وہ کھانا کھاتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟
- بعدازاں ہر بچّے سے تین تین سطور کی بلند خوانی کروائیے۔ (اس تصویری کہانی کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز کچھ دن پہلے پڑھانا شروع کرنے سے طلبہ و طالبات کو خود پڑھنے میں آسانی ہوگی۔)
- نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے۔
- مشقی کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ یہ کہانی صحت و صفائی کے بارے میں ہے۔

۲۔ سمیّہ ایک اچّھی بچّی ہے۔ وہ اپنے چچا کے ساتھ بازار گئی تھی۔

لکھیے

اس کہانی سے تشدید کے الفاظ طلبہ و طالبات سے ہی ڈھونڈ کر لکھوائیے۔

سمیّہ   اچّھی   بچّی   مکّھیاں   مچّھر   لڈّو   غصّے   سچّی   السّلام علیکم   توجّہ

نظم: بچّے کی دُعا .... (صفحہ ۹۳ تا ۹۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- علّامہ اقبال کے بارے میں جان سکیں۔

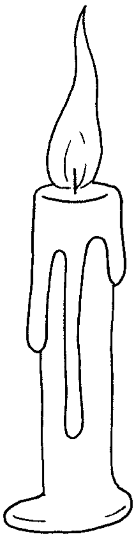

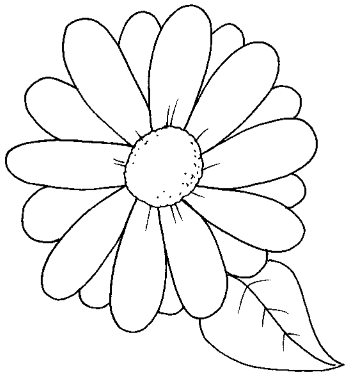

خصوصی مقاصد

- نظم کا مفہوم جان سکیں۔
- نظم کے بارے میں دی گئی معلومات صحیح پہچان کر نشانات لگا سکیں۔
- نظم کو زبانی یاد کر کے سنا سکیں۔

مددگار مواد

- علّامہ اقبال کی تصویر
- شمع (موم بتّی یا کٹ آؤٹ) پُھول (اصلی یا کٹ آؤٹ)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو علّامہ اقبال کی تصویر دکھائیے۔ ان کے بارے میں بتائیے کہ یہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھوں نے بچّوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔
- دُعا پڑھ کر سنائیے۔ ترنّم ہو تو بہتر ہے۔
- شمع اور پُھول دکھائیے۔
- نظم کا مفہوم سمجھائیے۔ الفاظ کے معانی بتائیے۔
- صفحہ نمبر ۹۵ کا کام کروائیے۔
- نظم روزانہ پڑھائیے تاکہ زبانی یاد ہو سکے۔

علّامہ اقبال کی یہ دُعا بچّے ترنّم سے بہت اچھی طرح یاد کر لیتے ہیں۔ تلفظ کی دُرستی کا خیال رکھتے ہوئے نظم سنائیے۔ پھر اپنے ساتھ دُہرانے کے لیے کہیے۔ نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے اور نظم کا مفہوم آسان انداز میں بتائیے۔

مفہوم: میرے اللہ میری یہ خواہش ہے جو میں دُعا کی صورت میں آپ سے کر رہا ہوں۔

میری زندگی ایسی بنا دیجیے جس کی وجہ سے دُنیا اور ہمارے ملک کا بہت فائدہ ہو۔ مجھ میں پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ میں غریبوں کے کام آؤں، بوڑھے اور مریض لوگوں سے محبّت سے پیش آؤں۔

اے اللہ مجھے ہر برائی سے بچا لیجیے
اور نیکی کی راہ پر ہی چلائیے

(آمین)

- دُعا کی اہمیت بچّوں کے ذہن میں واضح کیجیے۔ اللہ تعالیٰ دُعا مانگنے سے خوش ہوتے ہیں۔ دُعا کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ دُعا قبول کرتے ہیں۔ اگر دُعا قبول نہیں ہوتی تو ہماری نیکیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ہم اللہ سے قریب ہو جاتے ہیں۔ دُعا بچّوں سے پڑھوائیے اور زبانی بھی یاد کروائیے۔
- یہ احادیث بچّوں کو سمجھائیے اور پھر یہ دُعا پڑھائیے۔
  - اللہ کے بندو! دُعا کا اہتمام کرو۔

- جو اللہ سے نہ مانگے ، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دُعا سے زیادہ عزیز نہیں۔

پڑھیے

- نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے تاثرات اور ترنّم سے بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ و طالبات دُہرائیں گے۔

حل شدہ مشق

نئے الفاظ

- گیندا صفحہ ۹۴ پر دیے گئے الفاظ اور اُن کے معانی پڑھوایئے اور وضاحت کیجیے۔

نشان لگایئے

- طلبہ و طالبات کو دیے گئے جملے پڑھ کر سنایئے۔ زبانی درست جواب پوچھیے ، پھر دیے گئے خانوں میں ✓ اور ✗ کا نشان لگوایئے۔

لکھیے

- نظم کے آخری شعر میں شاعر اللہ سے دُعا کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ اے میرے اللہ! مجھے بُرائی سے بچانا اور نیک راستے پر چلانا۔
تجویز : اس نظم پر ٹیبلو کروایئے۔ کچھ بچّوں کو پھُول ، کچھ کو شمع ، کچھ کو غریب اور ضعیف بنایئے۔

قواعد : ماضی ، حال ، مستقبل ....(صفحہ ۹۶)

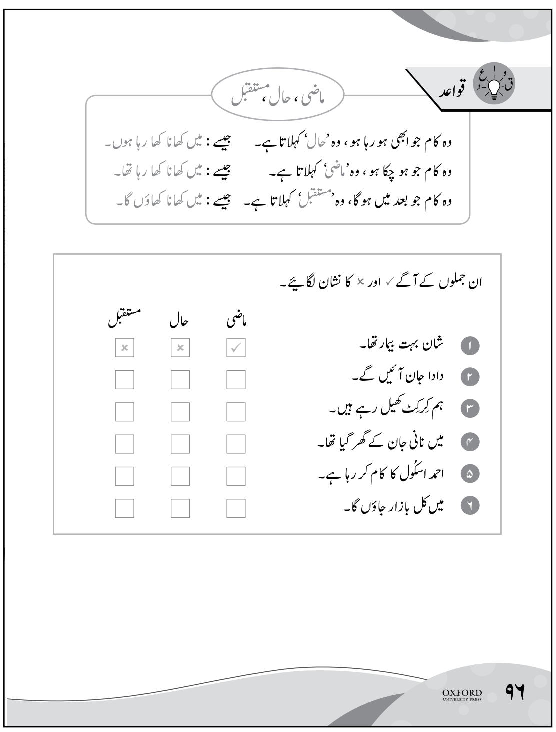

قواعد

ماضی ، حال ، مستقبل

وہ کام جو ابھی ہو رہا ہو ، وہ 'حال' کہلاتا ہے۔ جیسے : میں کھانا کھا رہا ہوں۔
وہ کام جو ہو چکا ہو ، وہ 'ماضی' کہلاتا ہے۔ جیسے : میں کھانا کھا رہا تھا۔
وہ کام جو بعد میں ہو گا، وہ 'مستقبل' کہلاتا ہے۔ جیسے : میں کھانا کھاؤں گا۔

ان جملوں کے آگے ✓ اور ✗ کا نشان لگایئے۔

	ماضی	حال	مستقبل
۱ شان بہت بیمار تھا۔	✓	✗	✗
۲ دادا جان آئیں گے۔			
۳ ہم کرکٹ کھیل رہے ہیں۔			
۴ میں نانی جان کے گھر گیا تھا۔			
۵ احمد اسکول کا کام کر رہا ہے۔			
۶ میں کل بازار جاؤں گا۔			

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۹۶

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ماضی ، حال ، مستقبل کے جملوں سے روشناس ہو سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۹۶
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو ماضی ، حال ، مستقبل کی پہچان کرواتے ہوئے دیے گئے جملوں پر صحیح (✓) اور غلط (✗) کا نشان لگوایئے۔

حل شدہ مشق

دیے گئے جملوں کے آگے ✓ اور × کا نشان لگوائیے۔

جملے	ماضی	حال	مستقبل
ا۔ شان بہت بیمار تھا۔	✓	×	×
۲۔ دادا جان آئیں گے۔	×	×	✓
۳۔ ہم کرکٹ کھیل رہے ہیں۔	×	✓	×
۴۔ میں نانی جان کے گھر گیا تھا۔	✓	×	×
۵۔ احمد اسکول کا کام کر رہا ہے۔	×	✓	×
۶۔ میں کل بازار جاؤں گا۔	×	×	✓

اقوالِ زرّیں .... (صفحہ ۹۷)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اقوالِ زرّیں اور اس کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۹۷
- لائبریری

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو اقوالِ زرّیں کا مطلب سمجھائیے۔
- لائبریری لے جا کر بچّوں کے مختلف رسالوں (مثلاً ماہنامہ نونہال) میں سے اقوال پڑھ کر سنائیے اور مطلب بھی سمجھائیے۔
- گیندا صفحہ ۹۷ کھلوا کر اقوالِ زرّیں طلبہ و طالبات سے پڑھوائیے اور مطلب سمجھائیے۔
- بعدازاں کاپی میں کام کے لیے طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

تفہیم : روشنی .... (صفحہ ۹۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- اللہ کی دی ہوئی نعمت 'روشنی' اور اس کے ذرائع سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات عبارت بغور پڑھ کر سمجھ سکیں۔ عبارت سے متعلق سوالات کے جوابات خود اخذ کرنے کی کوشش کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۹۸
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تفہیم کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز کچھ دن پہلے سے دکھانے اور پڑھانے سے طلبہ و طالبات کو عبارت خود پڑھنے میں آسانی ہوگی۔
- پہلے بچّوں کو خود پڑھنے کی ترغیب اور وقت دیجیے۔ بعدازاں خود پڑھ کر سنا دیجیے۔ طلبہ و طالبات اور آپ کے ہاتھ میں کتاب اور نظریں اُسی لفظ پر ہوں جو آپ پڑھ رہے ہوں۔
- تختۂ تحریر پر سوالات لکھ کر پڑھوایئے۔
- طلبہ و طالبات سے دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔
- جوابات لکھنے میں طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ ہمیں اپنے اِردگرد کی چیزیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت 'روشنی' کی وجہ سے نظر آتی ہیں۔

۲۔ روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ سُورج ہے۔

۳۔ روشنی کی خاص باتیں یہ ہیں :

(i) یہ بہت تیز رفتار ہوتی ہے۔

(ii) یہ ہمیشہ سیدھی جاتی ہے۔

(iii) یہ چیزوں سے ٹکرا کر واپس آتی ہے۔
۴۔ انسان روشنی کے لیے سُورج، آگ اور بجلی کا استعمال کرتے ہیں۔

نثر نگاری: میں خیال رکھتا / رکھتی ہوں............ (صفحہ ۹۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

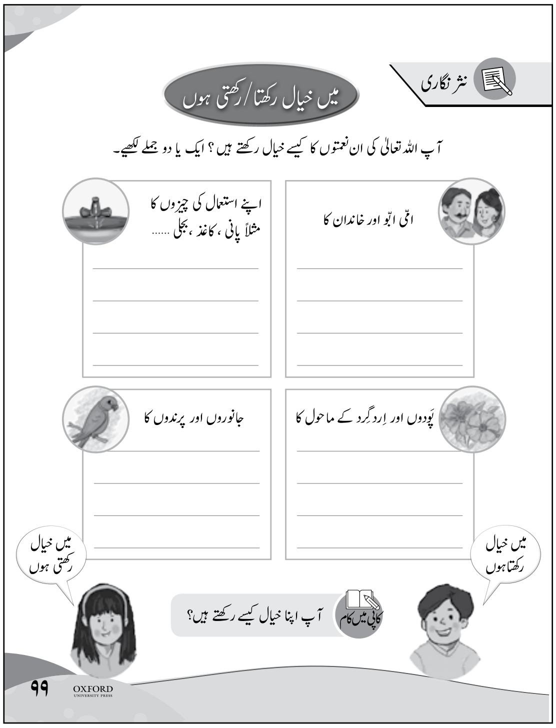

عمومی مقصد

- اپنے، اپنے والدین، اپنے استعمال کی چیزوں، اِردگرد کے ماحول، پَودوں، جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کے بارے میں سوچنا شروع کرسکیں۔

خصوصی مقصد

- کسی ایک موضوع کے بارے میں چند جملے لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۹۹

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

جملے بنانا: میں خیال رکھتا / رکھتی ہوں

- تبادلۂ خیال کے بعد یہ کام کروائیے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ آپ امّی، ابّو، خاندان، استعمال کی چیزوں، پَودوں، اِردگرد کے ماحول، جانوروں اور پرندوں کا کیسے خیال رکھتے ہیں؟ ان سے سنیے اور پھر خود بھی بتائیے۔
- انسانوں کے جذبات و احساسات کا بھی خیال رکھیے، استعمال کی چیزوں کو ضائع نہ کیجیے۔ پَودوں کو پانی دینے کا اور کھاد کا اہتمام کیجیے، اسی طرح جانوروں اور پرندوں پر ظلم نہ کرنا اور ان کی خوراک کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
- اگر بچّوں کو مشکل ہو رہی ہو تو آپ خود تختۂ تحریر پر جملے لکھیے تا کہ بچّے انھیں نقل کرسکیں۔
- طلبہ و طالبات سے اُن کے اپنا خیال رکھنے کے بارے میں بات کیجیے۔
مثلاً: اپنی صحت کا خیال رکھنا، ذاتی صفائی پر توجّہ دینا، اپنے کھیل، پڑھائی، والدین اور بہن بھائیوں کی خدمات کے لیے اوقات مقرر کرنا۔
- وضاحت کے بعد چند جملے ان کے اپنے بارے میں کاپی میں لکھوائیے۔ عنوان دیجیے، ’میں اپنا خیال رکھتا / رکھتی ہوں‘۔

یونٹ ۵ سواریاں

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ: سواریوں کے نام اور دِنوں کے نام (بشمول کل اور پرسوں) جان سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد: حروفِ جار، متضاد الفاظ اور 'یں' کے ساتھ جمع بنانا سیکھ کر دُرست استعمال کر سکیں۔
- صوتیات: نون غنہ 'ں' کی آوازیں سیکھ کر بنیادی مصوّتوں کے ساتھ استعمال کر سکیں۔
- مہارتِ حیات: ٹریفک کے اشارے سمجھ سکیں۔ پڑھنے کا ذوق پیدا کر سکیں اور نصابی کتاب کے علاوہ کوئی کہانی پڑھ کر تبصرہ کر سکیں۔
- تفہیم: پہیلیاں بُوجھ سکیں۔
- نثر نگاری: دیے گئے سوالات اور اشاروں کی مدد سے تین مختصر پیراگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ: اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کُتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'کرن'، موضوع 'سواریاں'، صفحہ ۶۹ تا ۸۹
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم (منتخب صفحات)

سواریاں ۔ آمادگی

موضوع کی آمادگی کے لیے بچّوں سے سواریوں کے چھوٹے کھلونے یا ماڈل منگوائے جا سکتے ہیں جنھیں اس یونٹ کی پڑھائی کے دوران نمائش کے لیے رکھا جائے اور ان کے ساتھ ان کے نام لکھے ہوں۔ اس کے علاوہ ان سے سواریوں کا کِتابچہ بھی بنوایا جا سکتا ہے۔ جس میں بچّے سواریوں کی تصاویر بنائیں اور ان کے نام لکھیں۔ کاغذ یا گتّے کی ایک لمبی پٹّی کو تہہ کر کے بھی یہ کِتابچہ بنایا جا سکتا ہے۔

- بچّوں کو سفر کرنے کے وقت کی دُعا سکھایئے۔

☆ گنتی کی ترتیب سے نقطوں کو ملایئے اور دیکھیے کہ آپ کے سامنے کون سی سواری آتی ہے!

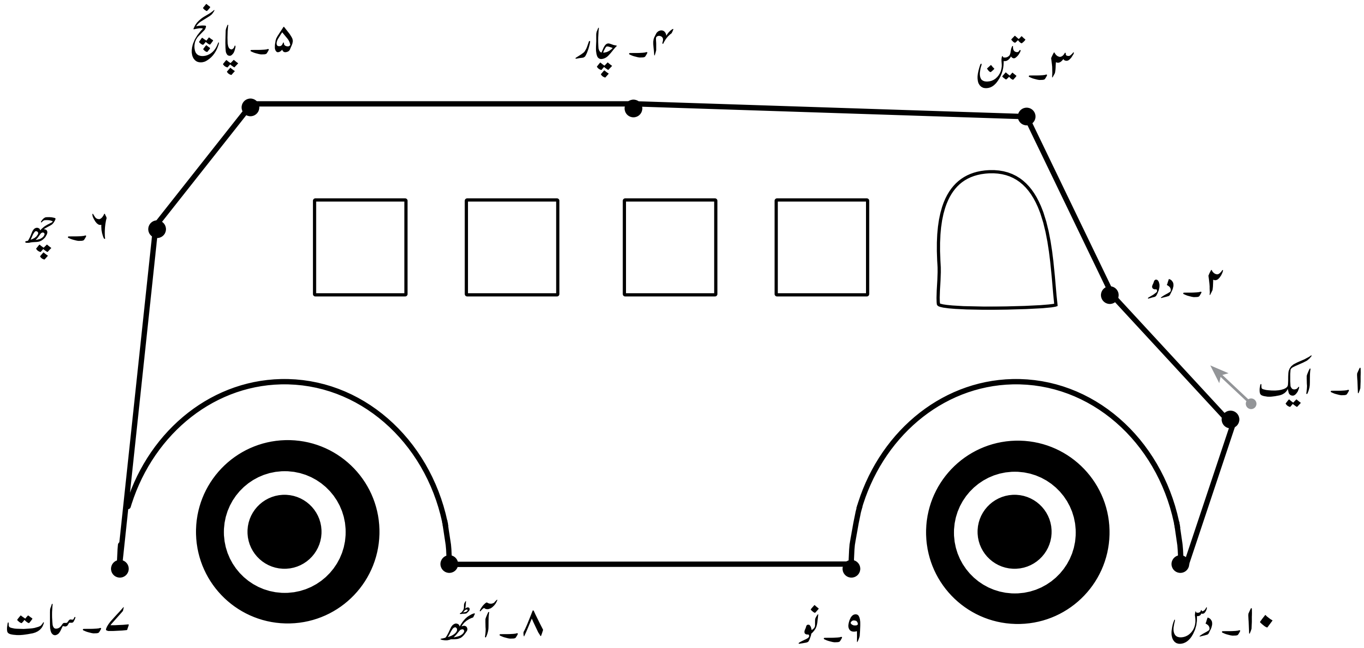

سرگرمی کی ہدایت

اُردو گنتی کا اعادہ فلیش کارڈز سے کروانے کے بعد یہ کام کروایئے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

یونٹ ۵ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — **موضوع : سواریاں**

ذخیرۂ الفاظ

بھاگم بھاگ — ناتواں — سہمے سہمے — مصیبت — معذور — جھونپڑیوں — عالم — نابینا

متضاد الفاظ

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پہلے	بعد	اُوپر	نیچے
سخت	نرم	آتا	جاتا
کُھردرا	ملائم	سیدھا	اُلٹا
اندر	باہر	آگے	پیچھے

سواریاں

ہوائی جہاز

بائیسکل

ریل

کشتی

بس

پہیلیاں

میں پانی میں چلتا ہوں۔ مجھ پر بہت سے لوگ اور بہت سا سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے۔

میں بہت سے مسافروں کو لمبے سفر کراتی ہوں۔ خود بھی بہت لمبی ہوتی ہوں اور لوہے کی پٹڑی پر چلتی ہوں۔

ہدایات اور اشارے

	سائیکل کا داخلہ ممنوع ہے۔
	حد رفتار پچاس کلومیٹر فی گھنٹہ
	ہارن بجانا منع ہے۔
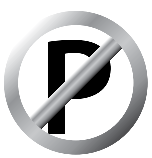	گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔

نظم : ہوائی جہاز .... (صفحہ ۱۰۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نظم کے آہنگ سے لُطف اُٹھا سکیں۔
- ہوائی جہاز کے بارے میں منظوم معلومات حاصل کر سکیں۔
- نظم میں سے ہم آواز الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۰۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- نظم خوش الحانی ، ہاتھوں کی حرکات اور چہرے کے تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔
- طلبہ و طالبات سے پوچھیے کہ
  - کِس کِس نے ہوائی جہاز دیکھا ہے؟
  - کیا کسی نے اس میں سواری بھی کی ہے؟
  - اس میں بیٹھ کر نیچے دیکھنا کیسا لگتا ہوگا؟ (ممکن ہو تو ایسی کوئی ویڈیو یا تصویر دکھائیے جو جہاز کے اندر سے زمین اور بادلوں کی لی گئی ہو۔)
- بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

(۱) ہوائی جہاز (۲) اُڑا ۔ بڑا ، آسماں ۔ کہاں ، رات ۔ بات ، رفتار ۔ انکار

اب کیا کریں؟ .... (صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- وقت کی اہمیت جان سکیں اور اچھے کاموں میں وقت گزارنے کا شعور پیدا ہو سکے۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- ہفتے کے دِنوں اور مختلف سواریوں کے نام سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۴
- معاون کتاب 'کرن' (تجویز)

پیریڈز: ۶

طریقۂ کار

- اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ وقت ضائع کرنے کے بجائے کسی بامقصد کام یا کھیل میں گزارنا بہتر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی اہم باتوں اور معلومات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مثلاً دِنوں اور مختلف سواریوں کے نام۔ ابتدا ہی سے بچّوں کے ذہن میں یہ چیزیں واضح کرنے سے انھیں بہتر شہری بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔
- تاثرات کے ساتھ بلند خوانی بچّوں کو کہانی کی تفہیم میں مدد دے گی۔ بعد ازاں بچّوں سے زبانی سوالات کے ذریعے ان کے فہم میں مزید اضافہ کیجیے۔ مثلاً
  - ٹی وی کون کون دیکھ رہا تھا؟
  - دونوں اداس کیوں بیٹھے تھے؟
  - پھر انھوں نے وقت گزارنے کے لیے کیا کیا؟
  - ابّو کیوں حیران ہوئے؟

اب کیا کریں؟

علی اور عثمان ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ ٹی وی پر کارٹون آرہے تھے۔ یہ کیا! اچانک ٹی وی خراب ہوگیا۔ علی نے بٹن دبائے، عثمان نے تار ہلائے۔ بہت کوشش کی۔ ٹی وی پر تصویر نہ آئی۔

ابّو دفتر سے آئے تو علی اور عثمان نے انھیں بتایا اور کہا، ''ابّو، جلدی ٹی وی ٹھیک کروا دیں!'' ابّو نے کہا، ''اچّھا بیٹے۔'' ابّو ٹی وی ٹھیک کروانے لے گئے۔ واپس آئے تو بچّوں نے بے تابی سے پوچھا، ''ابّو ٹی وی کب ٹھیک ہوگا؟'' ابّو نے کہا، ''بیٹا ٹی وی جمعے کو ٹھیک ہو کر آئے گا۔''

عثمان نے کہا، ''اُف! اتنے دن بعد!'' علی نے عثمان سے پوچھا، ''جمعہ کب ہے؟'' عثمان نے کہا، ''آج پِیر ہے، کل منگل ہے، پرسوں بُدھ ہے، پھر جمعرات اور پھر جمعہ!'' علی نے کہا، ''اب ہم کیا کریں؟'' دونوں اُداس بیٹھے تھے۔ انھیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اب کیا کریں! علی نے کہا، ''چلو، چھت پر چل کر کِرکٹ کھیلتے ہیں۔'' دونوں چھت پر جاکر خوب کھیلے۔ کھیلتے کھیلتے عثمان کی نظر ایک بڑے گتّے کے ڈبّے پر پڑی جس میں کچھ سامان آیا تھا۔ کھیل کے بعد علی وہ ڈبّا نیچے لیتا آیا۔ عثمان نے کچھ اور خالی ڈبّے جمع کیے اور پھر وہ اُن میں مگن ہوگئے۔ انھوں نے ایک ڈبّے سے رِکشا اور ایک سے ٹرک بنایا۔ اُن کو چلانے کے لیے پہیّے بھی لگائے۔ انھوں نے بس، کرین اور گھوڑا گاڑی بھی بنائے تھے۔ ہوائی جہاز بھی بنایا اور خلائی شٹل بھی۔ انھوں نے سب گاڑیوں پر رنگ کیے اور رنگ برنگے کاغذ بھی چپکائے۔

جمعے کو ابّو آئے تو بچّوں کو بُلایا، ''عثمان اور علی دیکھو! ٹی وی ٹھیک ہوگیا۔'' بچّوں نے کہا، ''آئیں ابّو، اب آپ یہ دیکھیں۔'' وہ ابّو کو کمرے میں لے گئے۔ بچّوں نے بہت لمبی سی ریل اور ریلوے لائن بھی بنائی۔ ابّو یہ سب دیکھ کر حیران رہ گئے۔ عثمان نے کہا، ''ابّو، ہمیں اصلی ریل دیکھنی ہے۔'' ابّو نے کہا، ''کل ہفتہ ہے اور پرسوں اتوار، ہم اتوار کو ریلوے اسٹیشن چلیں گے۔'' یہ سُن کر بچّے بہت خوش ہوئے۔

اتوار کو ابّو بچّوں کو ریلوے اسٹیشن لے گئے۔ وہاں بہت سی ریل گاڑیاں دیکھ کر بچّے حیران ہوگئے۔ علی نے پوچھا، ''ریل میں لوگ کہاں جاتے ہیں؟'' ابّو نے جواب دیا، ''اس میں لوگ سفر کرتے ہیں، یہ ریل گاڑیاں شہر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ، ایک شہر سے دوسرے شہر اور کچھ تو ایک مُلک سے

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۰۲

- مشق کا کام کروایئے اور گھر سے بھی دِنوں اور سواریوں کے نام لکھنے کی مشق کروایئے۔
- املا لیجیے (طلبہ و طالبات الفاظ سُن کر کاپی میں لکھیں)۔
- جمعرات (مؤنّث) اور کوئی سے دو دنوں کے ناموں کے جملے بنوایئے۔
- مزید پڑھائی کے لیے معاون کتاب 'کرن' سے صفحہ ۸۱ تا ۸۳ پر 'شیخ چلی کی سواری' ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

پڑھیے

پڑھائی کے دوران طلبہ و طالبات کی دلچسپی قائم رکھنے اور توجّہ مرکوز رکھنے کے لیے عبارت کے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔

پڑھیے اور رنگ بھریے

دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروایئے اور خالی جگہ میں لکھوایئے۔

(۱) ٹی وی (۲) منگل (۳) اتوار (۴) تھا (۵) تھی

خوش خطی

گیندا صفحہ ۱۰۴ ملاحظہ کیجیے۔

سوالوں کے جواب

۱۔ علی اور عثمان ٹی وی خراب ہونے کی وجہ سے اُداس ہو گئے تھے۔
۲۔ دونوں نے چھت پر جا کر کرکٹ کا کھیل کھیلا۔
۳۔ اتوار کو سب ریلوے اسٹیشن گئے۔
۴۔ علی اور عثمان نے خالی ڈبّوں سے رِکشا، ٹرک، بس، کرین، گھوڑا گاڑی، ہوائی جہاز اور خلائی شٹل بنائی۔
۵۔ طلبہ و طالبات خود سوچ کر لکھیں۔
۶۔ طلبہ و طالبات خود سوچ کر لکھیں۔

سرگرمی

- صفحہ ۱۰۴ ملاحظہ کیجیے۔
- علی اور عثمان نے جو گاڑیاں بنائی تھیں اُن کے نام لکھوایئے اور تصویریں بھی بنوایئے۔
- اخبار/ رسالے سے کسی بھی سواری کی تصویر کاٹ کر چپکوایئے اور اس کے بارے میں جملے لکھنے میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔
- بچّوں کو گھر کے کام کے طور پر پاکستان میں چلنے والی ریل گاڑیوں کے نام اخبار سے ڈھونڈ کر لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔ ممکن ہو تو کسی ڈرائیور کو جماعت میں بُلایئے تا کہ بچّے اس کا انٹرویو لیں۔ سوالات بنانے میں بچّوں کی مدد کیجیے، مثلاً:
  - آپ کیا چلاتے ہیں؟
  - آپ کو اپنے کام میں کیا چیز آسان لگتی ہے اور کیوں؟
  - آپ کو اپنے کام میں کیا بہت مشکل لگتا ہے اور کیوں؟
- اس نوعیت کی سرگرمیوں سے بچّوں کے اظہار بیان کی صلاحیتوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے اور طلبہ و طالبات زبان سیکھنے کے عمل کو ذاتی زندگی میں استعمال کر کے پُر اعتماد ہو جاتے ہیں۔

نظم: انوکھی سواری .... (صفحہ ۱۰۵ تا ۱۰۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نظم کی صنف سے محظوظ ہوسکیں۔
- منظوم کہانی سن اور پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- نظم کے نئے الفاظ سیکھ کر پڑھ سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال سمجھ سکیں۔
- حروفِ جار کا اعادہ کرتے ہوئے جملوں میں مناسب حروفِ جار لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۰۵ تا ۱۰۷

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

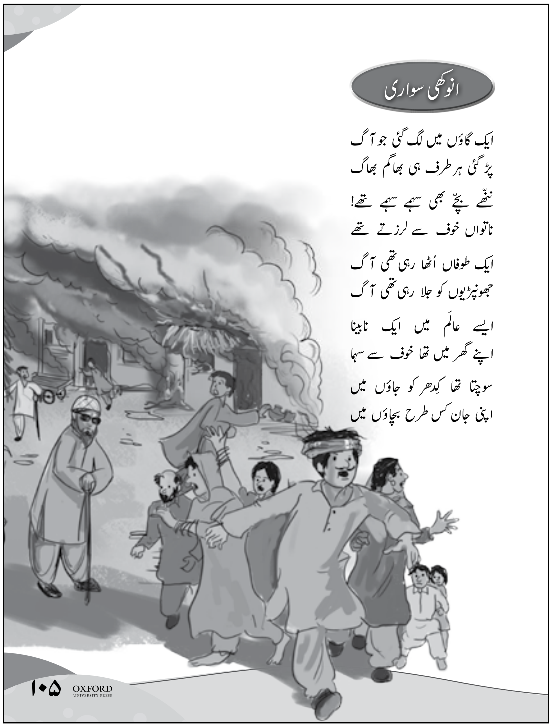
انوکھی سواری

ایک گاؤں میں لگ گئی جو آگ
پڑ گئی ہر طرف ہی بھاگم بھاگ
ننھے بچے بھی سہمے سہمے تھے!
ناتواں خوف سے لرزتے تھے
ایک طوفاں اُٹھا رہی تھی آگ
جھونپڑیوں کو جلا رہی تھی آگ
ایسے عالم میں ایک نابینا
اپنے گھر میں تھا خوف سے سہما
سوچتا تھا کدھر کو جاؤں میں
اپنی جان کس طرح بچاؤں میں

۱۰۵ OXFORD UNIVERSITY PRESS

- یہ نظم ایک مشہور حکایت پر مبنی ہے۔
- دُرست تلفظ سے نظم پڑھ کر سنائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی بتائیے۔ مثلاً: بھاگم بھاگ - دوڑ بھاگ ، سب لوگ بھاگ رہے تھے۔ (مزید الفاظ کے لیے صفحہ ۱۰۷ ملاحظہ کیجیے)۔
- وضاحت کرتے ہوئے طلبہ و طالبات سے سوالات کے ذریعے ہی کہانی پوچھیے اور بتائیے۔
- اس کا مرکزی خیال واضح کیجیے۔ (ہم سب ایک دوسرے کی مدد کرکے کامیابیاں حاصل کرسکتے ہیں۔)
- طلبہ و طالبات کو ان کے گروپ میں کام کرنے کی مثال دیجیے کہ جب آپ مل جل کر کام کرتے ہیں تو وہ اچھا اور بہتر ہوتا ہے۔
- نظم پڑھ کر سنانے کے بعد بچّوں کو ایک ساتھ پڑھائیے۔
- نظم کی مشق کے سوالات زبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے۔
- حروفِ جار سمجھا کر طلبہ و طالبات سے مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

نئے الفاظ

گیندا صفحہ ۱۰۷ ملاحظہ کیجیے۔

سوالوں کے جواب

۱۔ گاؤں میں آگ لگ گئی تھی۔

۲۔ نابینا سوچ رہا تھا کہ میں کدھر جاؤں ، اپنی جان کیسے بچاؤں ، اُس کے پاس ایک ٹانگ سے معذور آ گیا۔

۳۔ نابینا نے معذور کو اپنے کندھے پر بٹھایا ، معذور اُسے راستہ بتاتا گیا اور نابینا چلتا گیا۔ یوں دونوں آگ سے بچ گئے۔

کاپی میں کام

گیندا صفحہ ۱۰۷ پر دیا گیا کاپی کا کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد : حروفِ جار

جملوں میں مناسب حروفِ جار لکھوایئے۔

(۱) نے (۲) کو (۳) میں (۴) نے ، سے (۵) میں ، پر

کہانی پر تبصرہ .... (صفحہ ۱۰۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نصابی کُتب کے علاوہ دوسری کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا کرسکیں۔
- کہانیاں پڑھنے کا ذوق وشوق بیدار کرسکیں۔
- خواندگی کے اہداف حاصل کرسکیں۔
- اپنی سوچ تخلیقی کرسکیں۔
- اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد

- کہانی کی کُتب ، رسائل ، اخبار (طلبہ و طالبات سے منگوائے جا سکتے ہیں یا اسکول کی لائبریری جا کر یہ کام کروایا جا سکتا ہے)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو کہانی پڑھنے کا مناسب وقت دیجیے۔ یہ کام جوڑی یا گروپ میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک بچّہ دوسرے بچّے کو یا باقی بچّوں کو کہانی پڑھ کر سنائے گا۔
- کہانی پڑھنے کے بعد دیے گئے سوالوں کے جواب سوالوں کے سامنے دی گئی جگہ میں لکھوایئے۔
- گروپ میں سب مل کر پڑھ چکے ہیں لیکن یہ جوابات سب انفرادی طور پر لکھیں گے۔
- کہانی کی تصویر (جو منظر انھیں پسند آیا ہو) بنوایئے اور پسندیدہ جملے بھی خانے کے نیچے دی گئی جگہ میں لکھوایئے۔

آؤ جُھولا جُھولیں .... (صفحہ ۱۰۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- متضاد الفاظ کا اعادہ کرسکیں۔
- نئے متضاد الفاظ سیکھ سکیں اور اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۱۰۹

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- اس کہانی کا بنیادی مقصد متضاد سکھانا ہے۔ اپنی توجّہ اس طرف رکھتے ہوئے آپ کچھ اور کام بھی کروا سکتے ہیں۔ مثلاً بچّوں سے ان کی کسی سیر کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے ، کچھ تصوّراتی کھیل کھلوائیے۔ مثلاً بچّے آنکھیں بند کر کے تصوّر کریں کہ ہم جُھولا جُھول رہے ہیں کچھ دیر بعد ان سے پوچھیے کہ کیسا لگ رہا تھا۔ بچّوں کے خیالات کو اہمیت دیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- کہانی پڑھنے اور پڑھانے کے بعد طلبہ و طالبات کے لیے متضاد کی وضاحت کیجیے۔
- کہانی میں موجود متضاد الفاظ پر دائرہ بنوائیے۔
- کاپی میں مزید الفاظ کی فہرست بنوائیے۔
- کچھ الفاظ (دو جوڑوں) کو جملوں میں استعمال کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

سبق کو دُرست تلفّظ اور تاثرات سے پڑھیے۔

لکھیے

یہ کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

کاپی میں کام

اس کہانی کے متضاد الفاظ مختلف رنگ سے لکھے گئے ہیں ، انھیں کاپی میں کالم بنوا کر خوش خط لکھوایئے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پہلے	بعد	اُوپر	نیچے
سخت	نرم	آتا	جاتا
کُھردرا	ملائم	سیدھا	اُلٹا
اندر	باہر	آگے	پیچھے

- گھر کے کام میں اِن میں سے دو دو الفاظ کے تین جوڑوں کے جملے بنانے کے لیے دیجیے۔

وقت بتایئے .... (صفحہ ۱۱۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- وقت (گھنٹہ) دیکھنا سیکھ سکیں۔
- معمولات یومیہ میں وقت کی پابندی کی اہمیت سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۱۰
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- دیے گئے وقت اور شان کے معمولات ہر طالب علم سے پڑھوایئے۔ انھیں وقت کے ساتھ اپنے معمولات کی فہرست زبانی بتایئے۔ پھر طلبہ وطالبات کو موقع دیجیے کہ وہ بھی جماعت میں اپنے معمولات کی فہرست بتائیں۔ طلبہ و طالبات کو اس طرح وقت کی اہمیت بتایئے۔
- گیندا صفحہ ۱۱۰ پر (کیا بجا ہے؟) کارڈز شیٹ پر بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ دیوار پر لگی گھڑی کو باری باری طلبہ و طالبات کے ہاتھ میں دے کر سوئیاں (گھنٹہ/ منٹ) کی مدد سے وقت دیکھنا سمجھایئے۔ گھڑی نہ ہونے کی صورت میں گتّے کی گھڑی بنا کر اس پر بڑی اور چھوٹی سوئی بھی گتّے کی بنا کر لگایئے۔ درمیان میں دونوں سوئیوں کو جوڑنے کے لیے بٹرفلائی کلپ استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- طلبہ و طالبات سے بھی گھڑیاں بنوائی جا سکتی ہیں۔

حل شدہ مشق

لکھیے

۱۔ نو بجے ہیں ۲۔ دو بجے ہیں ۳۔ تین بجے ہیں ۴۔ ایک بجا ہے

صوتیات : نون غنہ 'ں' کی آوازیں .... (صفحہ ۱۱۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نون غنہ کی آوازوں کے الفاظ کی دُرست ادائیگی کرسکیں۔
- عددی ترتیب سے الفاظ بنا کر جملے بنا سکیں۔

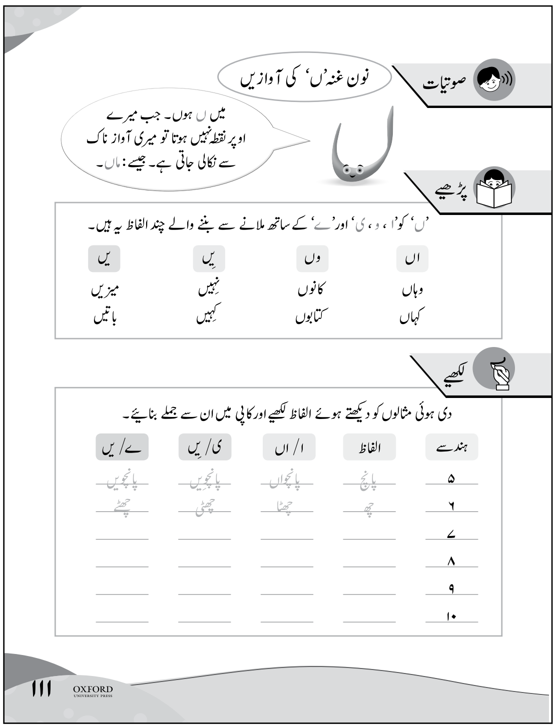

صوتیات

نون غنہ 'ں' کی آوازیں

پڑھیے

'ں' کو 'ا ، و ، ی' اور 'ے' کے ساتھ ملانے سے بننے والے چند الفاظ یہ ہیں۔

اں	وں	یِں	یں
وہاں	کانوں	نہیں	میزیں
کہاں	کتابوں	کہیں	باتیں

لکھیے

دی ہوئی مثالوں کو دیکھتے ہوئے الفاظ لکھیے اور کاپی میں ان سے جملے بنائیے۔

ہندسے	الفاظ	ا / اں	ی / یِں	ے / یں
۵	پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں
۶	چھ	چھٹا	چھٹی	چھٹے
۷				
۸				
۹				
۱۰				

۱۱۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۱۱۱
- تختۂ تحریر
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۸ تا ۵۱ (تجویز)

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- کتاب میں موجود مشقیں (نون غنہ) لکھ کر سمجھائیے۔
- عددی ترتیب کے الفاظ کے ساتھ ا / اں ، ی/ یِں ، ے/یں لگا کر ان کے جملے بنوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

گیند اصفحہ ۱۱۱ ملاحظہ کیجیے۔ پہلے خود پڑھیے بعد ازاں ہر طالب علم سے بھی پڑھوائیے۔

لکھیے

گیندا صفحہ ۱۱۱ ملاحظہ کیجیے۔ دی ہوئی مثالوں کو دیکھتے ہوئے الفاظ لکھوائیے اور کاپی میں ان سے جملے بنوائیے۔

ہندسے	الفاظ	ا/اں	ی/یں	ے/یں
۵	پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں
۶	چھ	چھٹا	چھٹی	چھٹے
۷	سات	ساتواں	ساتویں	ساتویں
۸	آٹھ	آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
۹	نو	نواں	نویں	نویں
۱۰	دس	دسواں	دسویں	دسویں

جملے بنائیے

الفاظ	جملے
پانچ	میرے پاس پانچ چوزے ہیں۔
پانچواں	بہن بھائیوں میں میرا پانچواں نمبر ہے۔
پانچویں	میری بہن پانچویں جماعت میں ہے۔
پانچویں	صارم دوڑ کے مقابلے میں پانچویں نمبر پر آیا۔

نوٹ: دی گئی مثالوں کو دیکھتے ہوئے باقی الفاظ کے جملے طلبہ و طالبات کو خود بنانے دیجیے۔

قواعد: 'یں' کے ساتھ جمع بنانا .... (صفحہ ۱۱۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- 'یں' کے ساتھ جمع بنانا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۱۲
- تختۂ تحریر

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- شرارتی حروف (ڈ ڈ ذ رڑ ز ژ و ا) کا اعادہ کروائیے۔ بتائیے کہ یہ اپنے سے بعد آنے والے حروف سے نہیں ملتے۔
- تختۂ تحریر پر کتاب میں موجود 'یں' سے جمع بنانے کا طریقہ سمجھا کر مشقی کام طلبہ و طالبات سے کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ گیندا صفحہ ۱۱۲ ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ اں ، وں ، ِیں ، یں کے الفاظ کے جملے بنوائیے۔ مثلاً

الفاظ	جملے
وہاں	وہاں کون ہے؟
کانوں	میرے کانوں میں دُور سے اذان کی آواز آرہی تھی۔
نہیں	میں امّی کو تنگ نہیں کرتا۔
میزیں	یہ دونوں میزیں کمرے سے باہر رکھ دو۔

کاپی میں کام

الفاظ کی جمع اور تصاویر بنوائیے۔ اپنی رہنمائی میں طلبہ و طالبات سے یہ کام کروائیے۔

نظم : ٹریفک کے اشارے .... (صفحہ ۱۱۳ تا ۱۱۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- ٹریفک کے اشاروں اور قوانین سے واقف ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نظم درست تلفّظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- معلوماتی نظم کی صنف سے متعارف ہو سکیں۔
- اشارے دیکھ کر صحیح ہدایت سے ملا سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۱۳ تا ۱۱۴
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- نظم پڑھنے سے پہلے کسی قریبی ٹریفک سگنل کے قریب لے جا کر جلتا بُجھتا ٹریفک کا سگنل دکھائیے۔ طلبہ و طالبات کو تینوں رنگ کی روشنی کا مشاہدہ کروا کر سمجھائیے۔
- مختلف اشاروں کے پلے کارڈز بنا کر طلبہ و طالبات کے درمیان کھیل کروائیے۔ مثلاً پلے کارڈز دکھا کر کھڑا کیجیے اور بتائیے کہ اس اشارے کا مطلب ہے یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔
- بعدازاں طلبہ و طالبات کے ساتھ مل کر خوش الحانی، ہاتھوں کی حرکات اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ نظم پڑھیے۔

حل شدہ مشق

ملائیے

گیندا صفحہ ۱۱۴ پر موجود مشق طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

تفہیم : پہیلیاں .... (صفحہ ۱۱۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ذہنی آزمائش کے کھیل سے محظوظ ہو سکیں۔
- دانشِ لطیف استعمال کر کے پہیلیاں بُوجھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۱۵

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو باری باری ایک ایک پہیلی پڑھ کر سنائیے۔ طلبہ و طالبات کتاب میں اُس ہی عبارت پر نظر رکھے ہوئے ہوں جو آپ پڑھ رہے/رہی ہوں۔

- اُن سے پوچھیے کہ اس پہیلی میں کس سواری کے بارے میں اشارے چُھپے ہیں۔
- دی گئی پہیلیوں میں اشارے سمجھا کر طلبہ و طالبات سے پہیلیوں کو دُرست تصویر سے ملوائیے۔

نثر نگاری : میری پسندیدہ سواری .... (صفحہ ۱۱۶)

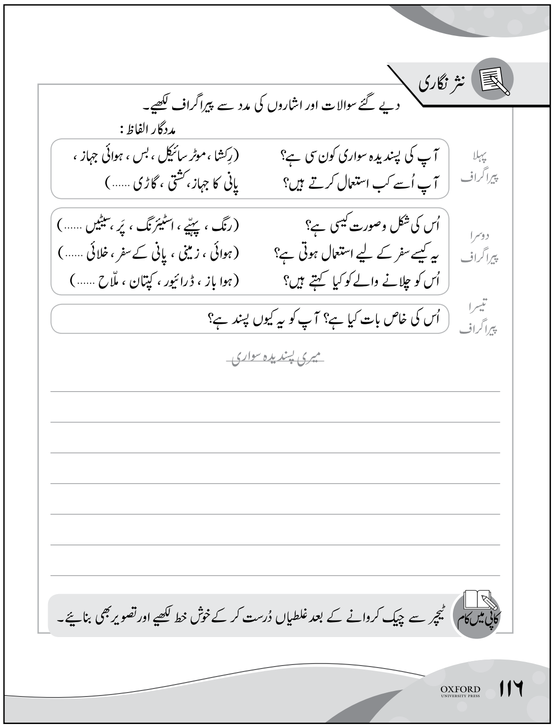

نثر نگاری

دیے گئے سوالات اور اشاروں کی مدد سے پیراگراف لکھیے۔

مددگار الفاظ :

پہلا پیراگراف	آپ کی پسندیدہ سواری کون سی ہے؟ آپ اُسے کب استعمال کرتے ہیں؟	(رِکشا، موٹر سائیکل، بس، ہوائی جہاز، پانی کا جہاز، کشتی، گاڑی ......)
دوسرا پیراگراف	اُس کی شکل وصورت کیسی ہے؟	(رنگ، پہیّے، اسٹیئرنگ، پَر، سیٹیں ......)
	یہ کیسے سفر کے لیے استعمال ہوتی ہے؟	(ہوائی، زمینی، پانی کے سفر، خلائی ......)
	اُس کو چلانے والے کو کیا کہتے ہیں؟	(ہوا باز، ڈرائیور، کپتان، ملّاح ......)
تیسرا پیراگراف	اُس کی خاص بات کیا ہے؟ آپ کو یہ کیوں پسند ہے؟	

میری پسندیدہ سواری

کاپی میں کام: ٹیچر سے چیک کروانے کے بعد غلطیاں دُرست کر کے خوش خط لکھیے اور تصویر بھی بنائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۱۶

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- خیالات کی دُرست ترتیب کے ساتھ ایک سے زیادہ پیراگراف لکھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۱۶

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- دیے گئے سوالات کی مدد سے نثر نگاری سکھائیے۔ سوالوں کے جواب الگ لکھنے کے بجائے ترتیب وار لکھنے یعنی ایک کے بعد دوسرا جواب لکھنے سے پیراگراف تیار ہوگا۔ ان سوالات کے علاوہ بھی بچّے کچھ لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کیجیے۔
- اس طرح کے کاموں کے ذریعے دراصل بچّوں کو مضامین لکھنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ اس معیار پر طلبہ و طالبات چند جملوں پر مبنی پیراگراف لکھنے پر قادر ہو جاتے ہیں اگر ان کی مدد اور رہنمائی کی جائے۔
- کام کا طریقہ سمجھانے کے بعد کتاب میں لکھوائیے۔ املا کی دُرستی کے بعد کاپی میں مضمون کی طرح دوبارہ خوش خط لکھوا کر تصویر بنوائیے۔

یونٹ ۶ باغ

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لُطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ : رنگوں کے نام ، پھُولوں کے نام ، نمازوں کے نام اور اشکال کے نام جان سکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : مذکّر مؤنّث اور امالہ پہچان کر دُرست استعمال کر سکیں۔
- صوتیات : 'و' کی مختلف آوازیں ،'اں' ، 'وں' ، 'ِیں' ، 'یں' اور 'َوں' ، 'ُوں' اور 'َیں' کی درمیانی آواز اور اشکال کی پہچان اور دُرست استعمال سیکھ سکیں۔
- تفہیم : عبارت پڑھ کر سوالات کے دُرست جواب دے سکیں۔
- نظم نگاری : دیے گئے اشارات کی مدد سے نئی نظم بنا سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے سوالات اور اشاروں کی مدد سے چار مختصر پیراگراف پر مبنی مضمون لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کُتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'کرن': موضوع 'باغ' ، صفحہ ۹۰ تا ۱۰۶
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم (منتخب صفحات)

باغ ۔ آمادگی

کسی بھی جگہ کا بغور مشاہدہ کرنا ، وہاں پائی جانے والی چیزوں کا جائزہ لینا ، زبانی بیان کرنا اور تحریر کرنا اس یونٹ کا بنیادی مقصد ہے۔ آمادگی کے لیے کسی قریبی باغ یا اسکول کے لان کی سیر کروایئے اور جماعت میں واپسی پر زبانی سوالات کے ذریعے وہاں پائی جانی والی چیزوں کے بارے میں پوچھیے ۔ یاد رکھیے کہ سوالات کا اصل مقصد بچّوں میں بولنے اور اظہار کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ بچّوں کے جواب کا انتظار کیجیے ، حوصلہ افزائی کیجیے مگر خود سوالوں کے جواب نہ دیجیے ۔ بلکہ کچھ اشارے دیجیے جو جوابات دینے میں ان کے لیے مددگار ہوں۔ باغ کی تصویر کشی کروایئے۔ اس بارے میں جملے لکھوایئے ۔ بعد ازاں سبق شروع کیجیے۔

موضوع : باغ

☆ کسی باغ کی تصویر بنوایئے، اس میں رنگ بھروایئے اور کچھ نام لکھوایئے۔ مثلاً: درخت 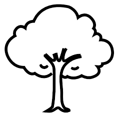

تختۂ نرم کی تجاویز

یونٹ ۶ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — **موضوع : باغ**

فلیش کارڈز

پھُولوں کے نام

گُلاب	چنبیلی	موتیا
سدا بہار	نرگس	گُلِ لالہ
چمپا	سورج مکّھی	کنول

اشکال اور رنگوں کے نام

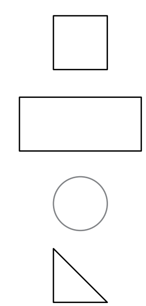

چوکور		لال
مستطیل		ہرا
گول		نیلا
تکون		پیلا

نمازوں کے نام

فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب ، عشا

پہیلیاں

میرا رنگ نیلا اور ہرا ہے ،
میری دُم پر سکّے ہیں ،
میرے سر پر تاج ہے۔
بُوجھو ، میں کون ہوں؟

میں لمبا ہوں ، اُوپر سے پیلا
اور اندر سے سفید ہوں۔ بچّے اور
بندر مجھے شوق سے کھاتے ہیں۔
بُوجھو ، میں کون ہوں؟

بچّوں کے کام کے نمونے

نظم نگاری

اُردو قواعد

امالہ : ایسا اسم جس کے آخر میں 'ا' یا 'ہ' ہو (مثلاً گھوڑا ، دروازہ) کے بعد حروفِ جار ہو تو اسم کے آخر میں موجود 'ا' اور 'ہ' ہٹا کر 'ے' لگا دیتے ہیں۔ مثلاً :

گھوڑا کو چارا دو (✗)   گھوڑے کو چارا دو (✓)

نظم : سویرے اُٹھنا .... (صفحہ ۱۱۸ تا ۱۱۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- صبح سویرے اُٹھ کر قدرت کے مناظر سے لطف اندوز ہونے کے فائدے جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- نظم کے آہنگ سے مانوس ہو سکیں۔
- پُھولوں کے نام سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۱۱۸ تا ۱۱۹
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے آمادگی کے سوالات کیجیے۔
  - صبح سویرے کون سے بچّے اُٹھ کر باغ کی سیر کرتے ہیں؟
  - باغ میں جا کر کیا کیا چیزیں/ مناظر دیکھتے ہیں؟
  - باغ میں ٹہلنا کیسا لگتا ہے؟
- آمادگی اور اعلان سبق کے بعد نظم خوش الحانی اور آہنگ سے پڑھیے۔
- پھر جماعت میں موجود بچّوں کے گروپ بنایئے۔ ہر گروپ سے نظم پڑھوایئے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھایئے۔
- گیند اصفحہ ۱۱۹ پر موجود سرگرمی کروایئے۔ گتّے کی اس پٹّی پر اِن پھولوں کی تصاویر بنوائی یا چپکوائی جا سکتی ہیں۔

باغ کی سیر............ (صفحہ ۱۲۰ تا ۱۲۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- مشاہدے اور سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
  (۱) پھولوں کے نام (۲) رنگوں کے نام (۳) نمازوں کے نام
- رنگوں کی پہچان کرسکیں اور مختلف رنگوں کے ملنے سے بننے والے نئے رنگ پہچان کر ان کے نام بتا اور لکھ سکیں۔
- منظر نگاری سے متعارف ہوسکیں۔

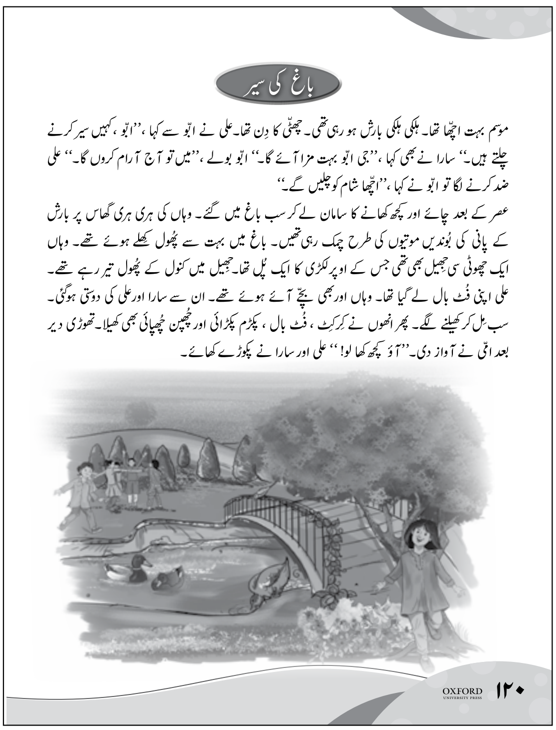
باغ کی سیر

موسم بہت اچھّا تھا۔ ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی۔ چھٹّی کا دِن تھا۔ علی نے ابّو سے کہا، ''ابّو، کہیں سیر کرنے چلتے ہیں۔'' سارا نے بھی کہا، ''جی ابّو بہت مزا آئے گا۔'' ابّو بولے، ''میں تو آج آرام کروں گا۔'' علی ضد کرنے لگا تو ابّو نے کہا، ''اچھّا شام کو چلیں گے۔''

عصر کے بعد چائے اور کچھ کھانے کا سامان لے کر سب باغ میں گئے۔ وہاں کی ہری ہری گھاس پر بارش کے پانی کی بُوندیں موتیوں کی طرح چمک رہی تھیں۔ باغ میں بہت سے پھُول کِھلے ہوئے تھے۔ وہاں ایک چھوٹی سی جِھیل بھی تھی جس کے اوپر لکڑی کا ایک پُل تھا۔ جِھیل میں کنول کے پھُول تیر رہے تھے۔ علی اپنی فُٹ بال لے گیا تھا۔ وہاں اور بھی بچّے آئے ہوئے تھے۔ ان سے سارا اور علی کی دوستی ہوگئی۔ سب مِل کر کھیلنے لگے۔ پھر انھوں نے کِرکِٹ، فُٹ بال، پکڑم پکڑائی اور چھُپن چھپائی بھی کھیلا۔ تھوڑی دیر بعد امّی نے آواز دی۔ ''آؤ کچھ کھا لو!'' علی اور سارا نے پکوڑے کھائے۔

۱۲۰ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مدد گار مواد

- گیند اصفحہ ۱۲۰ تا ۱۲۴
- تختۂ تحریر
- رنگین پنسلیں، پوسٹر/ واٹر کلر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار

- اس سبق کا بنیادی مقصد منظر نگاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پھُولوں، نمازوں اور رنگوں کے نام سکھانا بھی ثانوی مقاصد میں شامل ہیں۔ بچّوں سے یہ وضاحت کرنی بھی ضروری ہے کہ ہم کہیں سیر کے لیے جائیں یا کسی اور کام سے، نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھنا ضروری ہے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے اور رنگ بھریے

(۱) باغ (۲) اچّھا (۳) چھُٹّی (۴) پکوڑے (۵) مغرب

نشان لگائیے

یہ کام کرنے میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔

خوش خطی

کاپی میں سبق کا آخری پیراگراف نقل کروائیے اور املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔

- اگلے دن کم از کم پانچ الفاظ اور دو سطور کا املا لیجیے۔

سوچیے اور لکھیے

- سبق میں تشبیہات اور مترادف الفاظ کا استعمال طلبہ و طالبات کا ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے۔ مثلاً :

  باغ بہت خوبصورت تھا۔ سرسبز تھا۔ پُر رونق تھا............

  پانی کی بوندیں موتیوں کی طرح چمک رہی تھیں............

- رنگوں، نمازوں اور پھولوں کے نام کاپی میں بھی لکھوائیے۔
- خالی جگہیں بچّوں سے سوچ کر بھروائیے۔ مثلاً :

  بادل روئی کے گالوں کی طرح/ بھالو کی طرح (بچّے جو بھی لکھیں، اسے قبول کیجیے)۔

سوالوں کے جواب

۱۔ علی نے ابّو سے کہا ”ابّو، کہیں سیر کرنے چلتے ہیں۔“

۲۔ وہ سب عصر کے بعد باغ میں گئے۔

۳۔ باغ میں پھول، ہری گھاس، ایک چھوٹی سی جھیل تھی جس کے اوپر لکڑی کا پُل بھی تھا۔ بارش کی بوندیں گھاس پر چمک رہی تھیں اور کنول کے پھول جھیل میں تیر رہے تھے۔

۴۔ علی اور سارا نے باغ میں کرکٹ، فٹ بال، پکڑم پکڑائی اور چھپن چھپائی کھیلا۔

۵۔ طلبہ و طالبات سے اپنی اپنی پسند لکھنے کی حوصلہ افزائی اور مدد کیجیے۔

جملے بنائیے

طلبہ و طالبات کو کاپی میں خود جملے بنانے دیجیے۔

سرگرمی

- سرگرمی کے لیے عملی طور پر پوسٹر/ واٹر کلر کی مدد سے رنگ ملانے کا کام کروائیے۔

نظم : تتلی .... (صفحہ ۱۲۵ تا ۱۲۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- تتلی کے بارے میں جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خالی جگہوں میں مناسب الفاظ لکھ سکیں۔
- رنگوں کے نام جان سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نظم تتلی پڑھ کر مچھلی پر نظم لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۲۵ تا ۱۲۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے آمادگی کے سوالات کیجیے۔ مثلاً :
  - کیا آپ نے تتلیاں دیکھی ہیں؟
  - آپ کو تتلیاں کیسی لگتی ہیں؟
  - کیا کبھی آپ نے تتلیاں پکڑنے کی کوشش کی ہے؟
  - تتلی کتنے رنگوں میں ہوتی ہے؟
- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کرتے ہوئے طلبہ و طالبات کے ساتھ مل کر خوش الحانی سے نظم پڑھیے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے۔
- خالی جگہ کتاب میں پُر کرنے کے بعد کاپی میں نقل کروائیے۔
- رنگوں کے نام خوش خط لکھوا کر املا کے لیے دیجیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم طلبہ و طالبات کے ساتھ مل کر خوش الحانی سے پڑھیے۔

نئے الفاظ

گیندا صفحہ ۱۲۶ سے کاپی میں نقل کروائیے۔

خالی جگہ بھریے

طلبہ و طالبات کو خود پُر کرنے دیجیے۔ ان کی رہنمائی اور مدد کیجیے۔

خوش خطی

رنگوں کے نام گیندا صفحہ ۱۲۶ سے کاپی میں نقل کروائیے اور املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن املا کروائیے۔

سوالوں کے جواب

۱۔ یہ نظم تتلی کے بارے میں ہے۔
۲۔ اس نظم میں نیلے، پیلے اور کالے رنگوں کا ذکر ہے۔
۳۔ تتلی باغ میں اُڑتی پھرتی ہے۔

نظم نگاری

نظم نگاری کروانے کے لیے طلبہ و طالبات کو تختۂ تحریر پر (وہ الفاظ جو نظم سے حذف کرنے اور جو حذف کیے جانے والے الفاظ کی جگہ لکھنے ہیں) لکھ کر سمجھائیے۔ گیندا صفحہ ۱۲۷ پر موجود کام ملاحظہ کیجیے۔

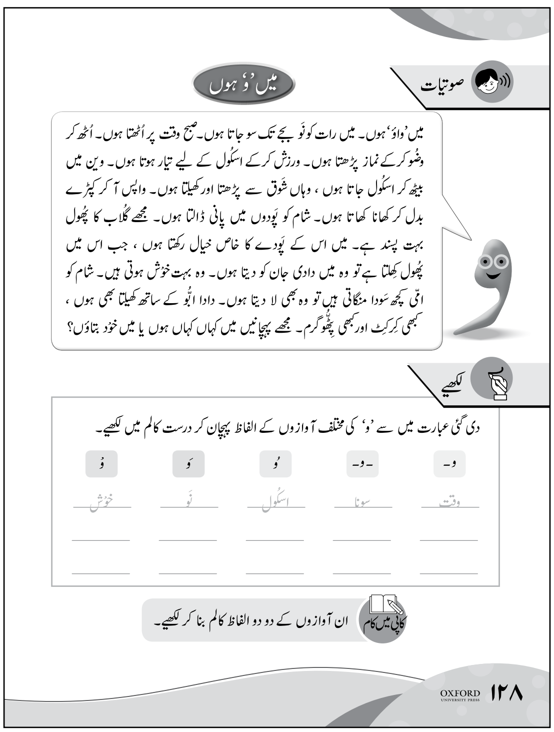

صوتیات

میں 'وُ' ہوں

میں 'واوَ' ہوں۔ میں رات کو نَو بجے تک سو جاتا ہوں۔ صبح وقت پر اُٹھتا ہوں۔ اُٹھ کر وضُو کر کے نماز پڑھتا ہوں۔ ورزش کر کے اسکُول کے لیے تیار ہوتا ہوں۔ وین میں بیٹھ کر اسکُول جاتا ہوں، وہاں شَوق سے پڑھتا اور کھیلتا ہوں۔ واپس آ کر کپڑے بدل کر کھانا کھاتا ہوں۔ شام کو پَودوں میں پانی ڈالتا ہوں۔ مجھے گُلاب کا پھُول بہت پسند ہے۔ میں اس کے پَودے کا خاص خیال رکھتا ہوں، جب اس میں پھُول کِھلتا ہے تو وہ میں دادی جان کو دیتا ہوں۔ وہ بہت خوُش ہوتی ہیں۔ شام کو امّی کچھ سَودا منگاتی ہیں تو وہ بھی لا دیتا ہوں۔ دادا ابُّو کے ساتھ کھیلتا بھی ہوں، کبھی کِرکِٹ اور کبھی پِٹّھُو گرم۔ مجھے پہچانیں میں کہاں کہاں ہوں یا میں خوُد بتاؤں؟

لکھیے

دی گئی عبارت میں سے 'وُ' کی مختلف آوازوں کے الفاظ پہچان کر درست کالم میں لکھیے۔

و۔	۔و۔	وُ	وَ	وُ
وقت	سونا	اسکُول	نَو	خوُش

کاپی میں کام: ان آوازوں کے دو دو الفاظ کالم بنا کر لکھیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۲۸

میں 'وُ' ہوں .... (صفحہ ۱۲۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- عبارت پڑھ کر 'وُ' کی مختلف آوازیں پہچان سکیں۔
- 'وُ' کی مختلف آوازیں پہچان کر دُرست ادائیگی اور املا کر سکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۲۸
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ٦۳ (تجویز)

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر بڑا 'و' لکھیے۔ طلبہ و طالبات سے کہیے کہ یہ آج آپ سے ملنے آیا ہے اور اپنے بارے میں کچھ بتانے بھی۔ گیندا کا صفحہ ۱۲۸ پڑھیے اس طرح جیسے تختۂ تحریر پر لکھا 'و' بول رہا ہو۔ ہاتھ میں پُتلی کی طرح پکڑ کر بھی یہ عبارت پڑھ کر سنائی جا سکتی ہے۔
- پڑھنے کے بعد وضاحت کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر خانے بنائیے اور دیے گئے الفاظ لکھیے۔
- مزید الفاظ پوچھیے اور صفحے پر لکھوائیے۔
- کاپی میں بھی مزید الفاظ کالم بنا کر لکھوائیے۔

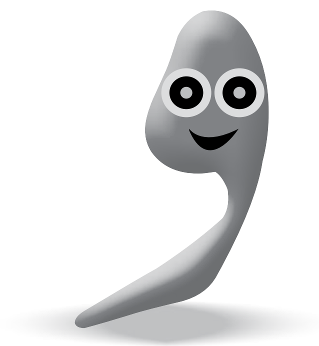

حل شدہ مشق

لکھیے

دی گئی عبارت میں سے 'و' کی مختلف آوازوں کے الفاظ پہچان کر دُرست کالم میں لکھوائیے۔

وُ	وَ	ـُو	ـوـ	وـ
خوُش	نَو	اسکُول	سونا	وقت
خوُش خط	سَودا	پُھول	بولو	وضو
خوُد	پَودا	الُّو	تولو	ورزش

نظم : مِیڈو کا طوطا .... (صفحہ ۱۲۹ تا ۱۳۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- نظم پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ملتے جلتے الفاظ پہچان سکیں اور انھیں اپنے سادہ اشعار میں استعمال کر سکیں۔
- نون غنہ کی آوازوں کی درمیانی شکل پہچان سکیں۔

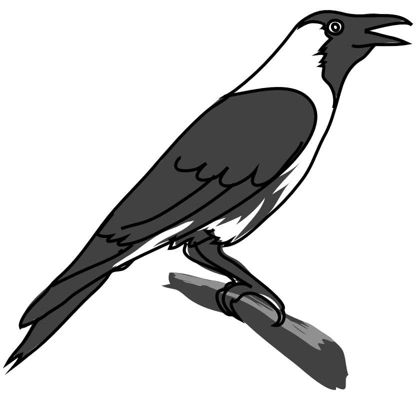

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- کوّے (طوطے) کا کٹ آؤٹ

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- تاثرات اور دلچسپی پیدا کر کے نظم پڑھائیے۔
- طلبہ و طالبات سے مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھ کر نظم کے معانی واضح کیجیے۔
- مرکزی خیال واضح کیجیے کہ غلط سمت میں کی جانے والی بہترین کوشش بھی بے کار ہوتی ہے۔ مزید مثالیں دیجیے کہ اگر آپ گھر جانے والے راستے کے بجائے کسی دوسرے راستے پر جائیں تو چاہے جتنی تیز چلیں گھر نہیں پہنچیں گے۔
- جملے کاپی میں بنوائیے۔ پہلے زبانی بنوانے سے بچّے بہتر کام کرتے ہیں۔
- مشق کا کام کروائیے۔
- کاپی میں سوالوں کے جواب لکھوائیے۔
- صوتیات کا کام گیندا صفحہ ۱۳۰ پر کروانے کے بعد کاپی میں بھی نقل کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

جماعت میں گروپ بنا کر نظم کو تاثرات کے ساتھ کورس میں پڑھیے۔

سوالوں کے جواب

۱۔ اس نظم میں تین بہنوں کا ذکر ہے۔

۲۔ مِیڈو کا ان میں تیسرا نمبر تھا۔

۳۔ مِیڈو نے کوّے کو طوطا سمجھ کر پالا تھا۔

۴۔ اس نظم سے یہ سبق ملا کہ بغیر دیکھے بھالے کی جانے والی کوشش بے کار ہوتی ہے۔ اس طرح ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔

صوتیات

گیندا صفحہ ۱۳۰ پر ملاحظہ کیجیے۔

دانْت ۔ چانْپ ، ہونْٹ ۔ چونْچ ، چِھینْک ۔ سِینْگ ، گینْد ۔ پھینْک ، سَونْف ۔ لَونْگ ، بُونْد ۔ سُونْڈ ، مَیں ۔ ہَیں۔

جملے بنائیے

جملے	الفاظ
سانْپ خطرناک جانور ہے۔	سانْپ
سارس کی چونْچ بہت لمبی ہوتی ہے۔	چونْچ
ہم نے چڑیا گھر میں گینڈا دیکھا تھا۔	گینڈا
میں نے دانْت کا درد ٹھیک کرنے کے لیے لَونگ چبائی۔	لَونگ
علی پورے محلے میں اپنی بلّی ڈُھونڈ رہا تھا۔	ڈُھونڈ

سرگرمی

گیندا صفحہ ۱۳۰ ملاحظہ کیجیے۔

قواعد : مذکّر مؤنّث .... (صفحہ ۱۳۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- پرندوں کے مذکّر و مؤنّث لکھ سکیں۔
- اسم کا اعادہ کرسکیں۔
- اسم پہچان کر دائرہ بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۳۱
- پرندوں کی تصاویر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر لکھ کر وضاحت کیجیے۔ پرندوں کی تصاویر دکھانے سے دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- پہلے کاپی میں کام کروایئے اور طلبہ و طالبات سے تصاویر بنانے کے لیے بھی کہیے۔

نوٹ : جو پرندے ہمیشہ مذکّر یا مؤنّث استعمال ہوتے ہیں، ان کی وضاحت جملوں میں استعمال کیجیے۔

وضاحت : اُلّو ہمیشہ مذکّر استعمال ہوتا ہے اس لیے ہم اس کو کبھی مؤنّث استعمال نہیں کرسکتے۔

مثال : درخت پر اُلّو بیٹھا ہے۔ (✓)　　درخت پر اُلّو بیٹھی ہے۔ (✗)

اسی طرح ہم کبھی یہ نہیں کہیں گے کہ 'چِیل اُڑ رہا ہے۔' بلکہ ہمیشہ مؤنّث استعمال کریں گے، 'چِیل اُڑ رہی ہے۔'

حل شدہ مشق

مذکّر کی مؤنّث اور مؤنّث کا مذکّر لکھوایئے۔

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
کبوتر	کبوتری	تیتر	تیتری
مور	مورنی	مُرغا	مُرغی

دُرست جملوں پر ✓ اور غلط جملوں پر ✗ کا نشان لگوایئے۔

✓ اُلّو اُڑا　　⊗ ہُد ہُد خبر لائی　　⊗ چکور کھا رہی تھی　　✓ فاختہ بیٹھی تھی

✓ چِیل اُڑی　　✓ بگلا کھا رہا تھا　　✓ مینا بولی　　✓ کبوتر تھا

پہیلی بُوجھیے! .... (صفحہ ۱۳۲)

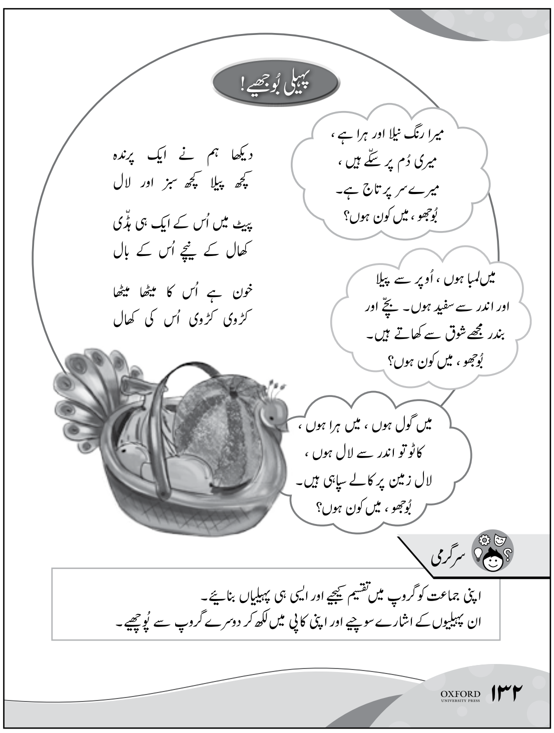

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقصد

- زبان کی لذّتوں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- دانش لطیف استعمال کرکے پہیلیاں بُوجھ سکیں۔
- خود پہیلیاں بناسکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۳۲

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- اپنے گرد دائرے میں بچّوں کو بٹھا کر مزے سے پہیلیاں پوچھیے۔
پہیلیوں کے جواب : (۱) مور (۲) کیلا (۳) تربوز (۴) آم (نظم)
- کچھ پہیلیاں منظوم انداز میں ہوتی ہیں۔ مثلاً :

ہری تھی مَن بھری تھی نو لاکھ موتی جڑی تھی
راجہ جی کے باغ میں دوشالہ اوڑھے کھڑی تھی
(جواب : مکئی کی پھلی ، بُھٹّا)

- کچھ اور پہیلیاں بُوجھیے اور اگر بچّوں کو آتی ہوں تو ان سے پوچھیے۔
- نثر اور نظم دونوں طرح کی پہیلیاں بنوایئے۔

سمجھایئے

۱۔ کوئی چیز سوچیے ، مثلاً : پنسل
۲۔ اس کے بارے میں خاص باتیں سوچیے اور لکھیے۔
لکڑی ، سکّہ ، رنگ ، لکھنے کے کام آنا ، کپڑے کی طرح سکّے کو ڈھکتی ہے۔
مثال : کالے بدن پر لکڑی کے کپڑے جو لکھے وہ ہاتھ میں پکڑے

نظم : ہمارا چمن .... (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

- ماحول میں باغ کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- باغ اور پودوں کی حفاظت کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- دُرست مصرعے ملا کر اپنی کاپی میں خوش خط لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیند ا صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۵
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- نظم کے نئے الفاظ کی فلیش کارڈز سے پڑھائی نظم پڑھانے سے کچھ دن قبل شروع کروایئے۔
- خوش الحانی سے نظم پڑھیے۔ ہر طالب علم سے دو دو اشعار پڑھوایئے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی بتایئے۔
- کام میں طلبہ و طالبات کی رہنمائی اور مدد کیجیے۔
- خالی جگہ میں دُرست جواب پر دائرہ بھرنے کا کام دیجیے۔
- سوالوں کے جواب طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم کو تاثرات اور ترنّم سے پڑھیے۔

نئے الفاظ

گیند اصفحہ ۱۳۴ سے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

ملایئے اور لکھیے

گیند اصفحہ ۱۳۴ پر دیے گئے بے ترتیب مصرعوں کو پڑھوا کر ترتیب دینے میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔

پڑھیے اور رنگ بھریے

دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروایئے۔

(۱) باغ لگانے (۲) گھر (۳) بچّوں (۴) ترکاریاں (۵) اسکُول

سوچیے اور لکھیے

گیند اصفحہ ۱۳۵ پر یہ کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

آؤ پودے لگائیں .... (صفحہ ۱۳۶ تا ۱۳۷)

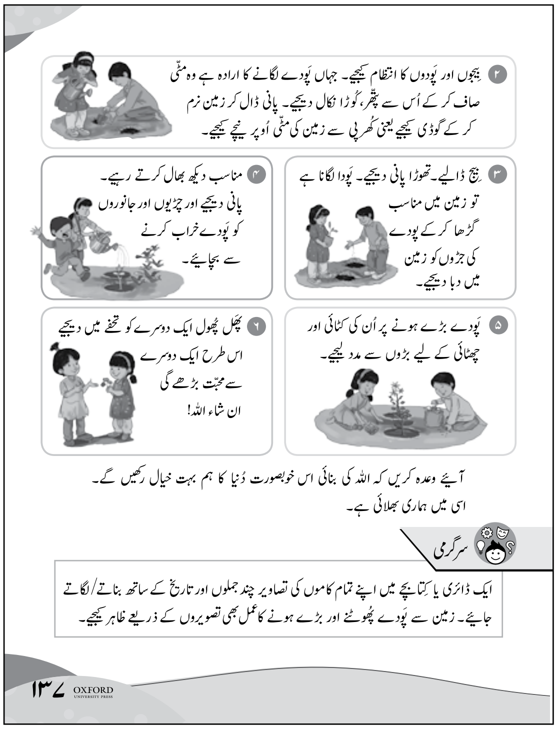
۲ بیجوں اور پودوں کا انتظام کیجیے۔ جہاں پودے لگانے کا ارادہ ہے وہ مٹّی صاف کر کے اُس سے پتّھر، کُوڑا نکال دیجیے۔ پانی ڈال کر زمین نرم کر کے گوڈی کیجیے یعنی کُھرپی سے زمین کی مٹّی اُوپر نیچے کیجیے۔

۳ بیج ڈالیے۔ تھوڑا پانی دیجیے۔ پودا لگانا ہے تو زمین میں مناسب گڑھا کر کے پودے کی جڑوں کو زمین میں دبا دیجیے۔

۴ مناسب دیکھ بھال کرتے رہیے۔ پانی دیجیے اور چڑیوں اور جانوروں کو پودے خراب کرنے سے بچائیے۔

۵ پودے بڑے ہونے پر اُن کی کٹائی اور چھٹائی کے لیے بڑوں سے مدد لیجیے۔

۶ پھَل پھُول ایک دوسرے کو تحفے میں دیجیے اس طرح ایک دوسرے سے محبّت بڑھے گی ان شاء اللہ!

آیئے وعدہ کریں کہ اللہ کی بنائی اس خوبصورت دُنیا کا ہم بہت خیال رکھیں گے۔ اسی میں ہماری بھلائی ہے۔

سرگرمی

ایک ڈائری یا کِتابچے میں اپنے تمام کاموں کی تصاویر چند جملوں اور تاریخ کے ساتھ بناتے/لگاتے جایئے۔ زمین سے پودے پھُوٹنے اور بڑے ہونے کا عمل بھی تصویروں کے ذریعے ظاہر کیجیے۔

۱۳۷ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

عمومی مقاصد

- مِل جُل کر کام کر سکیں۔
- پودے، درخت، سبزیاں لگانے کی اہمیت و افادیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- اپنے اِرد گرد کے ماحول کو اپنی مدد سے بہتر بنا سکیں۔

خصوصی مقاصد

- لکھی ہوئی ہدایات پر عمل کرنا سیکھ سکیں۔
- معلومات حاصل کر کے اُن سے فائدہ اُٹھا سکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۱۳۶ تا ۱۳۷
- کیلنڈر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- سبق اور ہدایات پڑھ کر سنایئے۔ کچھ حصّے طلبہ و طالبات سے بھی پڑھوایئے۔
- پودے اور درخت لگانے کی اہمیت بتایئے۔
- طلبہ و طالبات کو کام پر آمادہ کرنے کے بعد کام کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے بچّوں کے گروپ بنا کر کام تقسیم کیجیے۔
- بچّوں کے ساتھ مل کر کیلنڈر پر پہلے دن سے لے کر آخری دن کے کام کی ہدایت دیجیے۔
- پہلے دن سے لے کر آخری دن کے کام کی تصاویر لیجیے اور اس کا البم بنوایئے۔ ہر دن کی جانے والی کوشش کو طلبہ و طالبات سے لکھوایئے۔
- طلبہ و طالبات کی کاوشوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے اسی البم کے آخر میں بچّوں کی تصاویر بھی لگایئے۔
- طلبہ و طالبات کے کاموں کی نمائش کیجیے۔
- والدین کو بُلا کر انھیں بھی دکھایا جا سکتا ہے۔

قواعد : امالہ .... (صفحہ ۱۳۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- گفتگو میں الفاظ کا دُرست استعمال کر سکیں۔
- امالہ کے قاعدے کے مطابق جمع بنا سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۳۸
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر امالہ کے قاعدے کو سمجھا کر دی گئی خالی جگہوں میں مناسب الفاظ (جمع) لکھوایئے۔

حل شدہ مشق

اسم کو امالہ کی تبدیلی کے ساتھ خالی جگہ میں لکھوایئے۔

۱۔ کل ہفتے کا دن ہے۔ (ہفتہ)
۲۔ میرے بستے میں کتابیں ہیں۔ (بستہ)
۳۔ یہ بہت فائدے کی بات ہے۔ (فائدہ)
۴۔ میں نے پَودے کو پانی دیا۔ (پَودا)
۵۔ بکرے کو چارا دو۔ (بکرا)

یاد رکھیے

گیندا صفحہ ۱۳۸ ملاحظہ کیجیے۔ ایک مثال صفحے پر دی گئی ہے، مزید مثالیں دے کر اس کی وضاحت کیجیے۔ مثلاً :
میں اپنے نانے کے ساتھ تھا۔ (✖) میرے چچے نے مجھے ٹافی دی۔ (✖)

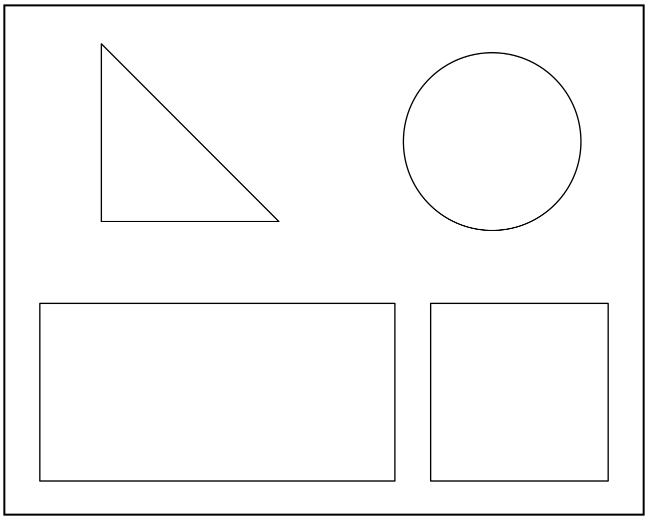

میں کیسی ہوں؟ .... (صفحہ ۱۳۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ
- مختلف اشکال کے نام اُردو میں سیکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب دے سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۳۹
- تختۂ تحریر
- گتّے کے کٹ آؤٹ جو چوکور، مستطیل، گول اور تکون کی شکل میں ہوں۔

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے جماعت میں موجود چیزوں کی اشکال پوچھیے اور بتایئے کہ دروازہ مستطیل ہے۔ کھڑکی، چھت، میزوں، ڈیسک، گھڑی اور اسی طرح کی چیزوں مثلاً بچّوں کی پنسل رکھنے کی ڈبیا وغیرہ کی اشکال پوچھیے اور بتایئے۔
- اپنے بنائے ہوئے گتے کے کٹ آؤٹس دکھایئے اور اشکال کے نام بتایئے۔ اب ان اشکال کو باری باری تختۂ تحریر پر چپکا دیجیے اور دوبارہ ان چیزوں کے نام پوچھیے، جو ان سے ملتی جلتی ہوں۔ مثلاً: تختۂ تحریر پر مستطیل چپکایئے اور بچّوں سے پوچھیے کہ اِرد گرد نظر ڈالیں اور بتائیں کہ کون سی چیزیں مستطیل ہیں، دروازہ اور شاید ان کا ربر بھی اسی شکل کا ہو سکتا ہے۔
- باری باری تمام اشکال کی وضاحت کے بعد گیندا کا صفحہ ۱۳۹ کھلوا کر پڑھوایئے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ مریم صبح چھ بجے اُٹھی۔
۲۔ اسمبلی میں سب نے دُعا کی اور قومی ترانہ پڑھا۔
۳۔ چوکور 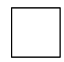 مستطیل 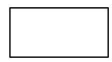 گول 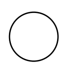 تکون 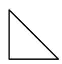

تصویری تفہیم .... (صفحہ ۱۴۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ہدایت کے مطابق تصویر (اشکال) میں رنگ بھر سکیں۔
- دی گئی تصویر کے بارے میں پانچ جملے لکھ سکیں۔
- اِردگرد کے ماحول سے چوکور، مستطیل، گول اور تکون اشیا کی پہچان کرتے ہوئے ان کے نام لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیند اصفحہ ۱۴۰
- تختۂ تحریر
- کمرۂ جماعت
- فلیش کارڈز

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- اُردو میں رنگوں کے ناموں کے فلیش کارڈز دِکھا کر دی گئی تصویر میں رنگ بھروایئے۔
- طلبہ و طالبات سے دی گئی تصویر پر پانچ جملے لکھوایئے۔ ان کی رہنمائی کے لیے مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
  مثلاً : کرسی ، میز، کھڑکی ، دروازہ ، پنکھا ، شیشہ۔
- اِردگرد کے ماحول سے دیکھ کر چوکور، مستطیل، گول اور تکونی اشیا کے نام لکھوایئے۔

حل شدہ مشق

لکھیے

- اس کمرے میں ایک پنکھا ہے۔
- کرسی میز کے پاس ہے۔
- دروازہ بند ہے۔
- چوکور کھڑکی میں چار خانے ہیں۔
- دیوار پر تختۂ نرم لگا ہے۔

(گیند اصفحہ ۱۴۰ پر کاپی میں دیا گیا کام کرنے میں طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔)

تفہیم : حرارت .... (صفحہ ۱۴۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- لکھی گئی عبارت دُرست پڑھ سکیں اور سمجھ سکیں۔ عبارت سے معلومات اخذ کرسکیں۔
- عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔

مددگار مواد

- گینداصفحہ ۱۴۱
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- نئے الفاظ اور اُن کے معانی فلیش کارڈز یا تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔
- طلبہ و طالبات سے عبارت خود خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- پڑھنے میں آنے والی مشکلات انفرادی طور پر مدد کے ذریعے دُور کیجیے۔
- سوالوں کے جواب کا کام طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔
- تمام بچّوں کے کام کے بعد تختۂ تحریر پر دُرست جواب لکھ کر خود اصلاحی کروائیے۔
- اس دوران طلبہ و طالبات کی پڑھنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں کا مشاہدہ کرتے رہیے اور اپنے پاس نوٹ بھی کیجیے۔

حل شدہ مشق

سوالوں کے جواب

۱۔ حرارت کے معنی 'گرمی' کے ہیں۔

۲۔ زمین پر رہنے والے تمام جاندار سُورج سے حرارت حاصل کرتے ہیں۔

۳۔ مُنھ میں رکھی قلفی یا آئس کریم ہمارے مُنھ کی حرارت سے پگھل جاتی ہے۔

۴۔ حرارت کی خاص بات یہ ہے کہ وہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہوتی ہے، یعنی گرم چیز کے پاس ٹھنڈی چیز رکھیں تو وہ بھی گرم ہو جائے گی۔

۵۔ اپنے دونوں ہاتھ آپس میں رگڑنے سے وہ ہمیں گرم محسوس ہوتے ہیں۔

نثر نگاری : باغ کی سیر............ (صفحہ ۱۴۲)

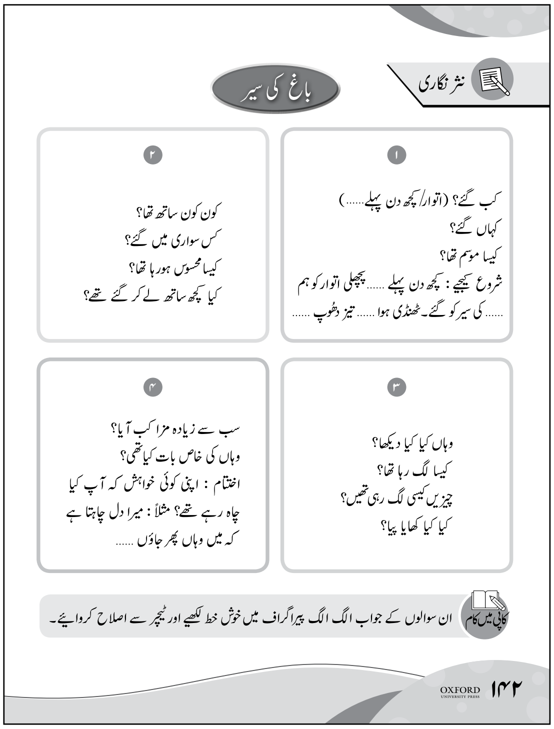

نثر نگاری

باغ کی سیر

۱

کب گئے؟ (اتوار/کچھ دن پہلے......)
کہاں گئے؟
کیسا موسم تھا؟
شروع کیجیے : کچھ دن پہلے ...... پچھلی اتوار کو ہم ...... کی سیر کو گئے۔ ٹھنڈی ہوا ...... تیز دھُوپ ......

۲

کون کون ساتھ تھا؟
کس سواری میں گئے؟
کیسا محسوس ہو رہا تھا؟
کیا کچھ ساتھ لے کر گئے تھے؟

۳

وہاں کیا کیا دیکھا؟
کیسا لگ رہا تھا؟
چیزیں کیسی لگ رہی تھیں؟
کیا کیا کھایا پیا؟

۴

سب سے زیادہ مزا کب آیا؟
وہاں کی خاص بات کیا تھی؟
اختتام : اپنی کوئی خواہش کہ آپ کیا چاہ رہے تھے؟ مثلاً : میرا دل چاہتا ہے کہ میں وہاں پھر جاؤں ......

کاپی میں کام: ان سوالوں کے جواب الگ الگ پیراگراف میں خوش خط لکھیے اور ٹیچر سے اصلاح کروائیے۔

۱۴۲ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اپنے مشاہدات بہتر طریقے سے آسان جملوں میں قلم بند کر سکیں۔
- اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند اصفحہ ۱۴۲

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کتاب کے اس آخری یونٹ میں اس معیار تک آجاتے ہیں کہ وہ خیالات ترتیب دے کر ایک چھوٹا سا مضمون لکھ سکیں۔ چار خانوں کی یہ حکمت عملی ان میں خیالات کو ترتیب دینے اور مضمون کے ابتدائیے ، درمیانی حصّے اور اختتامیہ کی وضاحت میں مدد دینے کے لیے اختیار کی گئی ہے اور بہت سود مند ہے۔
- بچّوں کے پوچھے گئے الفاظ ، مددگار الفاظ کے طور پر تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- کاپی میں خانوں کے سوالوں کے جواب ترتیب وار لکھنے میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔
- ہر خانے کے جوابات کے بعد نئے خانے کے سوالات کے جوابات نئے پیراگراف میں شروع کروائیے۔
- مختصر مگر مکمل جوابات پر مبنی مضمون لکھوانے کے بعد چیک کیجیے۔ اغلاط کی دُرستی کرنے اور خوش خط نقل کرنے کے لیے جماعت میں وقت دیجیے۔

نوٹ : نثر نگاری کا تمام کام جماعت میں کروائیے۔ صرف وقت کی کمی کی صورت میں خوش خط نقل کرنے کا کام گھر سے کرنے کے لیے دیا جاسکتا ہے۔

میقات/ میعاد کا اعادہ

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف ......)
- میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کُتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروایئے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لا کر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

گتّے کے تراشوں (کٹ آؤٹس) کے لیے دیے گئے خاکے۔